Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 340:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 20th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق۲۸رجمادی الآخر ● سنیچر، ۲۰رد سمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد بنگلہ دیش میں تشدد جاری

صحافی کا قتل، ہندوستانی سفارتی دفتر کے باہر جھڑپ

بنگلہ دیش19 دسمبر:شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد بنگلہ دیش میں جاری تشدد نے شدت اختیار کرلیا ہے۔مختلف شہروں سے سامنے آنے والی تازہ اطلاعات کے مطابق، صحافیوں کو براہِ راست نشانہ بنایا جا رہا ہے، سفارتی تنصیبات کے اطراف بدامنی پھیل رہی ہے اور تعلیمی ادارے بھی سیاسی کشمکش کی زد میں آگئے ہیں، جس سے ملک میں عدم استحکام نظر آرہا ہے۔رپورٹ کے مطابق، جنوب مغربی شہر کھلنا میں ایک چونکا دینے والے واقعے میں سینئر صحافی امدادالحق ملن کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق اس حملے میں ایک اور شخص زخمی ہوا ہے، جسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔مقتول صحافی شالوا پریس کلب کے صدر تھے اور مقامی سطح پر ایک سرگرم صحافتی آواز کے طور پر جانے جاتے تھے۔پولیس نے بتایا کہ واقعے کے وقت امدادالحق ملن شالوا بازار میں ایک چائے کی دکان پر بیٹھے تھے کہ اچانک دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار افراد وہاں پہنچے اوران پر فائرنگ کردی۔حملہ آور موقع واردات سے فرار ہو گئے۔اس واقعے نے صحافتی حلقوں میں شدید خوف اور غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ادھر بندرگاہی شہر چٹ گاو?ں میں بھی حالات کشیدہ ہوگئے، جہاں ہندوستانی اسسٹنٹ ہائی کمیشن کے دفتر کے باہر تشدد کی اطلاع ملی ہے۔پولیس کے مطابق جمعہ کی علی الصبح خلشی علاقے میں واقع دفتر کے باہر جمع مشتعل مظاہرین نے پتھراؤ کیا اور احاطے میں توڑ پھوڑ کی۔اس واقعے میں دو پولیس اہلکاروں سمیت 4 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں سکیورٹی سخت کر دی گئی اور اضافی نفری تعینات کی گئی۔ان حالات کے پیش نظر بنگلہ دیش میں موجود ہندوستانی شہریوں اور طلبہ کے لیے تشویش میں اضافہ ہوگیا ہے۔ڈھاکہ میں واقع ہندوستانی ہائی کمیشن نے ایک نوٹس جاری کرتے ہوئے بنگلہ دیش میں مقیم ہندوستانی برادری کے افراد اور ہندوستانی طلبہ سے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔نوٹس میں سکیورٹی صورتِ حال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا گیا ہے۔دریں اثنا، راجدھانی میں واقع ڈھاکہ یونیورسٹی بھی اس سیاسی ہلچل کی زد میں آ گئی ہے۔ یونیورسٹی کیمپس میں شیخ مجیب الرحمٰن ہال کا نام تبدیل کر کے 'شہید عثمان ہادی

............باقی صفحہ 04پر

منریگا کی واپسی کے لیے ملک گیر محاذ بنائیں گے : راہل گاندھی

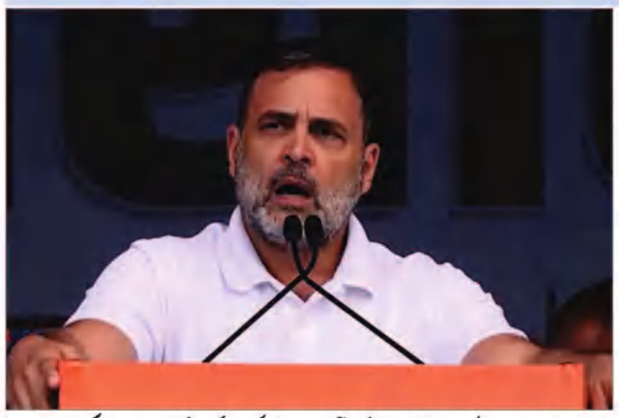

نئی دہلی، 19 دسمبر(یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے پارلیمانی روایات کو پامال کرتے ہوئے منریگا کی جگہ لینے والا 'وی بی جی رام جی 'بل زبردستی پارلیمنٹ سے منظور کرا کر کروڑوں لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔اسی لیے کانگریس پارٹی حکومت کے اس اقدام کے خلاف جدوجہد کرے گی اور ایک ملک گیر محاذ قائم کرے گی۔لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما نے کہا کہ دیہی ہندوستان کی امیدوں کو ختم کرنے والی حکومت کی اس اسکیم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور جن لوگوں کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش کی گئی ہے، ان کے ساتھ کھڑے ہو کر حکومت پر منریگا کی واپسی کے لیے دباؤ بنایا جائے گا۔مسٹر راہل گاندھی نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، " کل رات، مودی حکومت نے ایک ہی دن میں بیس سال پرانے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو تباہ کر دیا۔وی بی-جی رام جی کی کوئی 'از سر نو تشکیل ' نہیں کی گئی ہے۔یہ مکمل طور پر حق پر مبنی، مطالبات سے چلنے والی گارنٹی کو ختم کرتا ہے اور اسے دہلی سے کنٹرول کی جانے والی ایک عام اسکیم میں بدل دیتا ہے۔یہ حکومت ریاست اور گاؤں مخالف ہے اور یہ اس کا جان بوجھ کر اٹھایا گیا قدم ہے۔ "انہوں نے کہا کہ منریگا نے ملک کے دیہی مزدوروں کو طاقت دی ہے اور بہتر متبادل فراہم کر کے انہیں استحصال اور بحران سے بچایا ہے، جس سے ہجرت میں کمی آئی، اجرتیں بڑھیں، کام کے حالات میں بہتری آئی اور ساتھ ہی دیہی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور بحالی بھی ہوئی۔ یہی وہ طاقت ہے جسے یہ حکومت توڑنا چاہتی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت کی منصوبہ بندی دیہی علاقوں میں

............باقی صفحہ 04پر

غزہ کی جنگ ختم کرکے تین ہزار سال میں پہلی بار امن قائم کیا: ڈونلڈ ٹرمپ کا دعوی

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس سے قوم سے خطاب کرتے ہوئے اپنی کامیابیوں کو اجاگر کیا، تارکینِ وطن کو نشانہ بنایا اور اپنے ڈیموکریٹک پیش رو پر شدید تنقید کی۔
اگرچہ عام طور پر امریکی صدور وائٹ ہاؤس سے قوم سے خطاب کسی بڑے اعلان کے لیے کرتے ہیں تاہم بدھ کو ٹرمپ نے اپنے 19 منٹ طویل خطاب کو اس بیانیے کے فروغ کے لیے استعمال کیا کہ ملک اچھی سمت میں جا رہا ہے، ایسے وقت میں جب ان کی مقبولیت میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ 'ہماری قوم مضبوط ہے۔

............باقی صفحہ 04پر

غزہ میں اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات، امریکہ نے عالمی عدالت کے ججوں پر پابندی لگادی

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے آئی سی سی کے مزید ججوں پر پابندیاں لگا دیں۔امریکہ نے غزہ کے جنگی جرائم کی تحقیقات اور اسرائیلی کوششوں کو روکنے کا الزام عائد کرتے ہوئے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے عملے کے ارکان کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔جمعرات کی پابندیوں میں دو ججوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جن میں جارجیا کے گوچا لارڈ کیپانیڈزے اور منگولیا کے ایرڈینیبلسورین دامدین شامل ہیں۔امریکی وزیر خارجہ روبیو نے کہا کہ ججوں نے "اسرائیل کی رضامندی کے بغیر، اسرائیلی شہریوں کی تحقیقات، گرفتاری،

............باقی صفحہ 04پر

ناگپور واقع ایک کمپنی میں پیش آیا دردناک حادثہ، واٹر ٹینک ٹاور گرنے سے 3 افراد ہلاک، کئی مزدوروں کی حالت نازک

ایجنسیز، 19 دسمبر :مہاراشٹر کے ناگپور واقع ایک کمپنی میں جمعہ کے روز دردناک حادثہ پیش آیا، جس میں کم از کم 3 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ واقعہ ناگپور کے بوٹی بوری ایم آئی ڈی سی واقع اواڈا کمپنی کا ہے، جہاں واٹر ٹینک ٹاور گرنے سے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اس حادثہ میں 3 مزدوروں کی موت ہو گئی، جبکہ کئی دیگر مزدور زخمی بھی ہوئے ہیں۔ٹاور کے نیچے کچھ مزدوروں کے پھنسے ہونے کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔
بتایا جا رہا ہے کہ اواڈا کمپنی میں سولر پینل بنانے کا عمل جاری تھا، اسی دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اس حادثہ میں کم

............باقی صفحہ 04پر

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 44 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 11 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	3 بج کر 20 منٹ
مغرب	5 بج کر 01 منٹ
عشاء	6 بج کر 16 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ریاست کا بنگلہ دیش سے موازنہ کرنے پر ترنمول نے مالویہ کے خلاف پولیس کارروائی کا مطالبہ کیا

کولکاتا:19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش میں بدامنی کو بنگال میں سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش۔ تشدد کی ویڈیو پوسٹ کرکے بدامنی کو بھڑکانا۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے بنگال بی جے پی کے شریک مبصر اور آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ کے خلاف پولیس کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہندوستانی حکومت کو مغربی بنگال میں خطرے سے دوچار اقلیتوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ مرکز کو اپنا موقف بتانے دیں، ترنمول اس کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ انقلاب منچ کے رہنما شریف عثمان ہادی کی ہلاکت کے بعد بنگلہ دیش میں ایک نئی آگ بھڑک رہی ہے۔ یونس انتظامیہ کی سرپرستی میں بنگلہ دیش میں انتہائی انارکی جاری ہے۔ اقلیتیں متاثر ہوتی ہیں، میڈیا بھی متاثر ہوتا ہے۔ جمعرات کی رات جیسے ہی ہادی کی موت کی خبر پھیلی، ڈھاکہ اور چٹاگانگ سمیت مختلف علاقوں میں ماتمی جلوس نکالے گئے۔ مختلف اعلیٰ تعلیمی اداروں سے طلبہ بھی باہر نکل آئے اور ماتمی جلوسوں کا آغاز ہو گیا۔ شاہ باغ سمیت مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ جیسے جیسے رات ڈھلتی گئی، احتجاج کے نام پر بدامنی پھیل گئی۔ بنیاد پرست مظاہرین نے 'پرتھم آلو' کے دفتر پر حملہ کیا۔ ڈیلی سٹار کے دفتر کو آگ لگا دی گئی۔ ڈھاکہ کے ثقافتی مرکز چھایانت میں بھی تباہی مچائی گئی۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے دعویٰ کیا کہ آج بنگلہ دیش میں بنیاد پرستوں کا جو تشدد شروع ہوا ہے وہ مستقبل میں بنگال کا مستقبل ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا، ''بنگلہ دیش میں یہ واقعہ ہمارے لیے ایک انتباہ ہے۔ ایسا ہوتا ہے جب بنیاد پرستی اور انتہا پسندی کو ہوا دی جاتی ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بنگال میں ممتا بنرجی کی حکمرانی تشویشناک ہے۔ برسوں کی سیاسی پناہ، آزاد تنظیموں کا زوال اور کچھ علاقوں میں خاموشی بنگال کو خطرناک راستے پر لے جا رہی ہے۔ مالویہ نے دعویٰ کیا، ''اگر 2026 کے بعد بھی ممتا بنگال میں حکومت کرتی رہیں تو بنگال کے حالات ہاتھ سے نکل جائیں گے۔''

بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ کے اس پوسٹ میں ترنمول کو اشتعال نظر آ رہا ہے۔ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہا، ''میں بی جے پی کے امیت مالویہ کی طرف سے مغربی بنگال کا بنگلہ دیش کے واقعے سے موازنہ کرنے والی پوسٹ کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ یہ نہ صرف اس ریاست کی توہین ہے، بلکہ یہ اشتعال پھیلا رہا ہے۔ پولیس کو کارروائی کرنی چاہیے۔'' کنال نے بنگلہ دیش کے معاملے پر ریاست کی حکمراں جماعت کے موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا، ''بنگلہ دیش سے تشویشناک خبریں آ رہی ہیں۔ کچھ غیر انسانی ویڈیوز گردش کر رہی ہیں۔ جھوٹ سے سچ بتانا مشکل ہے۔ چونکہ یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے، اس لیے مرکزی حکومت کو فوری طور پر ایکشن لینا چاہیے اور اپنا موقف بیان کرنا چاہیے۔ بنگلہ دیش میں اقلیتوں، ہندوستانیوں اور میڈیا کارکنوں کو مناسب تحفظ فراہم کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔''

1,600 اضافی آسامیاں کیوں منسوخ کی گئیں؟
ملازمت کے متلاشیوں نے سنگل بنچ کی رائے کو ڈویژن بنچ میں چیلنج کیا

کولکاتا: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ملازمت کے متلاشی اپر پرائمری میں اضافی آسامیوں کے معاملے میں سنگل بنچ کے حکم کو چیلنج کرتے ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ نے 2022 میں پیدا ہونے والی 1,600 اضافی آسامیوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ جسٹس باسو نے اپنے حکم میں یہاں تک کہا کہ ان عہدوں پر کوئی تقرری نہیں کی جا سکتی ہے۔ کئی نوکریوں کے متلاشیوں نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ میں کیس دائر کیے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک کیس جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ میں دائر کیا گیا ہے۔ عدالتی ذرائع کے مطابق اس حوالے سے کیس کی سماعت آئندہ ہفتے ہو سکتی ہے۔ ریاست نے اپر پرائمری میں جسمانی تعلیم اور پیشہ ورانہ تعلیم میں بھرتی کے لیے اضافی آسامیاں پیدا کیں۔ 1600 آسامیاں پیدا کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جن میں سے 750 ووکیشنل ایجوکیشن اور 850 اضافی آسامیاں فزیکل ایجوکیشن کے لیے پیدا کی گئیں۔ اس سلسلے میں ریاست کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا ہے۔ اور اس کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ بدعنوانی کے الزام میں عدالت سے مداخلت کے لیے مقدمہ دائر کیا گیا۔ جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ میں اس کیس کی کافی دیر تک سماعت ہوئی۔ سماعت کے بعد جسٹس باسو نے ریاست کے بنائے گئے اپر پرائمری اسکولوں میں اضافی اسامیوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ اتنا ہی نہیں عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ اس عہدے پر کوئی تقرری نہیں کی جا سکتی۔ پینل میں شامل کئی ملازمت کے متلاشیوں نے آج ڈویژن بنچ سے رجوع کیا، سنگل بنچ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا۔ اب دیکھتے ہیں کہ کیس کا رخ کہاں تک نیا موڑ لیتا ہے۔

شیبداس پور پولیس کی بڑی کارروائی
510 کلو ممنوعہ آتش بازی برآمد

شمالی 24 پرگنہ: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) معتبر ذرائع کے مطابق گزشتہ شب شیبداس پور تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بھاگاتی علاقے میں واقع اعظہر الدین شیخ کے مکان پر اچانک چھاپہ مارا۔ اس کارروائی کے دوران پولیس نے تقریباً 510 کلوگرام ممنوعہ آتش بازی (بڑے چاکلیٹ بم) برآمد کیے۔ پولیس کے مطابق یہ آتش بازی قانوناً ممنوعہ زمرے میں آتی ہے، جس کے باعث اسے فوراً ضبط کر لیا گیا۔ تاہم کارروائی کے وقت مکان کا مالک اعظہر الدین شیخ موقع سے فرار بتایا جا رہا ہے، جس کی تلاش میں پولیس کی تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ عوامی تحفظ اور امن و امان کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ اس معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

یووا بھارتی توڑ پھوڑ کیس میں مزید گرفتاریاں

بدھان نگر: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر پولس نے یووا بھارتی اسپورٹس گراؤنڈ میں توڑ پھوڑ کے الزام میں مزید تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ یووا بھارتی گزشتہ ہفتے کو لیونل میسی کے دورے کے ارد گرد میدان جنگ بن گیا۔ عوام کرسیاں توڑ کر اور گول پوسٹیں پھاڑ کر ہنگامہ برپا کر گئے۔ واقعے کے بعد توڑ پھوڑ کے الزام میں دو مرحلوں میں 6 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اس بار اس واقعے میں گرفتاریوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے جمعہ کو میسی کے پروگرام کے مرکزی منتظم شتدرو دتہ کے گھر پر بھی چھاپہ مارا۔

معلوم ہوا ہے کہ میدان جنگ بن جانے والی یووا بھارتی کی مختلف تصاویر اور ویڈیو فوٹیج کا جائزہ لینے کے بعد تینوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کے نام راجو داس عرف گوپال داس، سومیا دیپ داس عرف پپو اور تمے دے عرف دشتو ہیں۔ بدھان نگر پولس ذرائع کے مطابق تینوں کو لیک ٹاؤن اور ناگر بازار سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کو امید ہے کہ ان سے پوچھ گچھ کر کے یووا بھارتی میں توڑ پھوڑ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں گی۔ یووا بھارتی توڑ پھوڑ میں گرفتار ہونے والوں کی کل تعداد 9 ہو گئی ہے۔ بدھان نگر پولیس کے ساتھ ایس آئی ٹی بھی یووا بھارتی میں تشدد کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم نے میدان جنگ بنی یووا بھارتی کی متعدد ویڈیو فوٹیجز اکٹھی کی ہیں۔ نہ صرف توڑ پھوڑ بلکہ سنیچر کو میدان میں موجود تماشائیوں کو یووا بھارتی کے گھر سے بہت سی چیزیں لیتے ہوئے دیکھا گیا۔ ذرائع کے مطابق ایس آئی ٹی بھی انہیں گرفتار کرنے کے راستے پر ہے۔ تاہم ابھی تک ایس آئی ٹی کی طرف سے سرکاری طور پر کچھ بھی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ہی پولیس نے جمعہ کو شتدرو کے رشڑا کے گھر کی بھی تلاشی لی۔ بدھان نگر ساؤتھ پولیس اسٹیشن کی خواتین پولیس سمیت پانچ اہلکار رشڑا پولیس اسٹیشن کی مدد سے شتدرو کے گھر پہنچے۔ تین منزلہ گھر میں ایک سوئمنگ پول اور فٹ بال کا میدان ہے۔ لیکن اس دن گھر میں نوکرانی کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ اس سے بات کرنے کے علاوہ عالیشان گھر میں ایک کمرے کی تلاشی لی گئی۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ میسی کے شو میں کالا دھن استعمال کیا گیا ہوگا۔ ای ڈی اس الزام کی تحقیقات شروع کرے گی۔ تاہم، شتدرو کی کوئی بھی جائیداد اب تک ضبط نہیں کی گئی ہے۔

بیناپول میں احتجاج بڑھتا جا رہا ہے
پیٹراپول میں بی ایس ایف کی سرگرمیاں

بنگاؤں:19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش ایک بار پھر بدامنی کے دہانے پر ہے۔ طالب علم رہنما شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد سے بنگلہ دیش بھر میں ایک نئی تحریک شروع ہو گئی ہے۔ مظاہروں کی آگ میں وہاں کے کئی فرسٹ کلاس میڈیا دفاتر جل کر خاکستر ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ ہندوستانی سفارت خانے پر حملوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ جیسا کہ بنگلہ دیش ایک بار پھر گرم ہوا ہے، سرحد (انڈیا بنگلہ دیش بارڈر) پر سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ بی ایس ایف کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ دریں اثناء اطلاعات ہیں کہ مظاہرین آج جمعہ کو بنگلہ دیش کی بیناپول بندرگاہ پر احتجاج کریں گے۔ بھارت کی سازش ہے! ذرائع کا کہنا ہے کہ ایسے الزامات پر یہ احتجاج کافی عرصے سے جاری ہے۔ ایسی حرکت کے بعد پیٹراپول بندرگاہ کے علاقے میں بھارتی بارڈر گارڈ فورس کی سرگرمی دیکھی گئی۔ بی ایس ایف کے جوانوں کی بڑی تعداد پیٹراپول بندرگاہ کے گیٹ کو روک کر کھڑی تھی۔ اتنا ہی نہیں بنگلہ دیش میں بدامنی دوسری طرف نہ پھیلے، پیٹراپول بارڈر پر فورسز کی نقل و حرکت دیگر دنوں کے مقابلے میں کافی بڑھ گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں سرحدی علاقوں میں اضافی چوکسی بھی رکھی جا رہی ہے۔ بندرگاہ کے تاجروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ تجارت معمول کے مطابق ہے لیکن دیگر دنوں کی نسبت آج سیکیورٹی بہت زیادہ دکھائی دیتی ہے۔

ڈھاکہ اور میرپور سمیت کئی بنگلہ دیشی آج پیٹراپول بندرگاہ کے ذریعے بنگلہ دیش سے ہندوستان آئے۔ کچھ علاج کے لیے آئے، کچھ اپنے رشتہ داروں کے گھر جانے کے لیے۔ ان کے مطابق بنگلہ دیش میں احتجاجی تحریک نے جمعرات کو پرتشدد رخ اختیار کر لیا۔ تاہم یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ آج جمعہ کو صورتحال بڑی حد تک قابو میں ہے۔ حالانکہ بھارت کے خلاف الزامات دائر کرنے کے معاملے پر کسی نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ دوسری جانب بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ سے ایک ہندوستانی مسافر نے کہا کہ "اس ملک میں جو بھی ہوتا ہے، وہ ہندوستان پر الزام لگاتے ہیں، اپنے لیڈر کی موت کے بعد اب بنگلہ دیش میں ہندوستان مخالف تقاریر کی جا رہی ہیں"۔

پیٹراپول بزنس ایسوسی ایشن کے سکریٹری دیپک گھوش نے کہا، ''میں نے سنا ہے کہ انہوں نے اس ملک کے بیناپول میں احتجاج کیا ہے۔ اسی وجہ سے بی ایس ایف نے ہمارے ملک میں اپنی سرگرمیاں تھوڑی بڑھائی ہیں۔'' دیپک بابو کے الفاظ میں، ''پیٹروپول کے ساتھ کاروبار کی صورتحال 17 سے 18 ماہ سے خراب ہے۔ اس کے اوپر، اگر دوبارہ ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے، تو کاروبار بند ہو جائے گا اور کھانے کو کچھ نہیں ملے گا۔ کیونکہ ہم ہندوستان-بنگلہ دیش تجارت پر منحصر کاروبار کرتے ہیں۔''

'انسان انسان کیلئے ہے' کے نعرے کو ذہن میں رکھتے ہوئے عالیہ یونیورسٹی کے طلبہ کئی سالوں سے فری مارکیٹ چلا رہے ہیں۔ بازار کا دوسرا مرحلہ جمعرات کو کولکاتا میں عالیہ یونیورسٹی کے پارک سرکس کیمپس میں منعقد ہوا۔ (نورالاسلام خان)

بدھان نگر پولیس کمشنریٹ کے اہلکاروں نے رشڑا ستدرو کے گھر کی تلاشی لی

ہگلی/ 19 دسمبر (محمد شبیب عالم) مغربی بنگال میں میسی - یووا بھارتی اسٹیڈیم معاملہ ابھی بھی سرگرم ہے۔ تیرہ دسمبر سالٹ لیک یووا بھارتی اسٹیڈیم میں میسی کو نہیں دیکھ پانے کا غصہ مداحوں نے اسٹیڈیم پر نکالا جم کر ہوئی توڑ پھوڑ وزیر اعلیٰ کی سخت برہمی و احتجاج کیبعد کئی افسران کو انکے عہدے سے برخاست کیا گیا۔ وہیں بدھان نگر کی پولیس حرکت میں آ کر اس تقریب کو منعقد کرنے والے ستدرو دت کو ایئرپورٹ سے گرفتار کی۔ اسکیبعد عدالت نے چودہ دنوں کیلئے پولیس حراست میں رکھنے کا حکم سنایا۔ اس درمیان مزید کئی لوگوں کی گرفتاریاں ہو چکی ہے۔ مگر بدھان نگر کمشنریٹ کی پولیس ابھی بھی معاملے کے تہہ تک پہونچنے کیلئے کاروائی جاری رکھی ہے اور اسی کے مدنظر جمعہ کی صبح ستدرو دت کے گھر رشڑا بانگور پارک پہونچی انکے ساتھ رشڑا تھانے پولیس بھی تھی۔ تقریباً دو گھنٹے تک ستدرو کے گھر کی تلاشی کے بعد پولیس اہلکار باہر نکلے اس دوران صحافیوں نے جب سوال پوچھا تو پولیس افسران، اہلکار کچھ بھی کہنے سے انکار کیا مگر اتنا کہا کہ معاملے کی چھان بین کے سلسلے میں یہاں آئے ہیں اتنا کہہ کر چلیگئے۔ بتایا جاتا ہیکہ سالٹ لیک یووا بھارتی اسٹیڈیم میں ورلڈ کے نمبر ایک فٹبالر لیونل میسی کی تقریب کے دوران انکے مداحوں کا غصہ پھوٹ پڑا وجہ میسی کے مداح ہزاروں روپئے کی ٹکٹ لیکر انہیں میسی کی ایک جھلک پانے کیلئے میدان میں آئے تھے مگر میسی کے دیدار سے محروم ہوئے اس افراتفری کے درمیان میسی کچھ ہی منٹ میدان میں رہے بیشتر لوگوں کا کہنا ہیکہ میسی بیس منٹ میں ہی میدان چھوڑ کر چلے گئے نتیجے میں چاہنے والے گلیری سے سیدھے میدان میں اتر گئے اور پھر جو ہوا شاید کبھی بھلایا جا سکے۔ ستدرو دت کھیلاڑیوں کے شوقین ہیں اکثر انکے یہاں اس مکان میں ورلڈ کے مشہور فٹبالر کیساتھ کرکیٹر بھی آتے ہیں۔ ستدرو کے اس تین منزلہ عمارت میں صرف خوبصورت مکان گھر ہی نہیں بلکہ سویمنگ پل بھی ہے ساتھ ہی اوپری منزل پر ایک خوبصورت فٹبال میدان بھی ہے۔ بدھان نگر کمشنریٹ کی پولیس گھر کے اندر ہی نہیں بلکہ گھر کے باہر چاروں طرف بھی معائنہ کرتی نظر آئی۔ انکے جانے کے بعد گھر والوں سے پوچھا گیا تو گھر والے بھی کچھ بھی کہنے سے انکار کیے۔

☆☆☆

ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد بھی کام کا دباؤ، بی ایل او کی اقدام خودکشی

ڈائمنڈ ہاربر: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے ڈیجیٹائزیشن کا کام مکمل ہونے کے بعد بھی کام کا زیادہ بوجھ آ رہا ہے۔ اس کام کا بوجھ برداشت نہ کر سکا، ایک BLO نے خودکشی کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہے۔ یہ واقعہ ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی کے پرولیا کوسٹل تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ تپن کمار منڈل پرولیا کوسٹل تھانے کے کالی چرن پور علاقے میں بوتھ نمبر 209 کے بی ایل او کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن کا کام مکمل ہونے کے بعد بھی ان پر SIR سے متعلق کام کا زیادہ بوجھ آ رہا تھا۔ دباؤ برداشت نہ کر سکے، اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ تپن منڈل نے اپنے ہی گھر میں پھانسی لگا لی۔ اس واقعہ کے وقت اس کی بیوی گھر میں داخل ہوئی۔ بیوی نے گھر میں گھس کر شوہر کو لٹکتا دیکھ کر جان بچائی۔ تپن منڈل کے چچا اشوک منڈل نے کہا، "ایس آئی آر کے ڈیجیٹائزیشن کے بعد، ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہوئی، لیکن کام کا بوجھ کم نہیں ہوا، اگرچہ ڈرافٹ لسٹ میں نام تھے، علاقے کے کئی ووٹرز کے سماعت کے کاغذات آ چکے تھے۔ وہ شدید ذہنی تناؤ کا شکار تھے کیونکہ وہ ووٹروں کے مختلف سوالات کے مناسب جواب نہیں دے پا رہے تھے، جنہیں سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔" اس نے مزید کہا، ''دباؤ برداشت نہ کر سکا، آخر کار اس نے اپنی بیوی کی کچھ دیر تک گھر سے غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔''

چاندی آج دو ہزار روپے سستی ہوئی جبکہ سونے کی قیمتوں میں بھی کمی آئی

سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے مطابق، 22 قیراط سونے کی قیمت پیر 8 دسمبر کو 117,483 روپے فی 10 گرام تھی، اور منگل کی صبح 116,707 روپے تک پہنچ گئی۔ چاندی کی قیمت بھی آج 2000 روپے فی کلوگرام سے زیادہ گر گئی۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرس ایسوسی ایشن کے ذریعہ جاری کردہ قیمتیں ملک بھر میں عالمی طور پر قبول کی جاتی ہیں، لیکن ان میں جی ایس ٹی شامل نہیں ہے۔ زیورات خریدتے وقت، سونے یا چاندی کے نرخ زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ ان میں ٹیکس بھی شامل ہوتا ہے۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرس ایسوسی ایشن کے ذریعہ مرکزی حکومت کی طرف سے اعلان کردہ نرخ ہفتہ اور اتوار کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت کی تعطیلات پر بھی جاری نہیں کیے جاتے ہیں۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کی طرف سے جاری کردہ قیمتیں مختلف خالص سونے کی معیاری قیمتیں فراہم کرتی ہیں۔

In The Small Causes Court at Calcutta
Before The Learned Chief Judge
Ejectment Suit No. 43 of 2025

(1) Chunilal Basak
(2) Subhojit Basak
(3) Nilanjana Basak
(1) to (3) are residing at 30A, Dharamtala Road, P.S. Kasba, Kolkata-700042.
...Plaintiffs
-Versus-
(1) Md. Akbar
(2) Gajala Parveen
16, Syed Sally Lane, Room No. 8, 1st Floor, P.S. Jorasanko, Kolkata-700007.
...Defendants

To
(1) Md. Akbar and (2) Gajala Parveen are the tenant in respect one room on the first floor of 16, Syed Sally Lane, Room No. 8, P.S. Jorasanko, Kolkata- 700007. Again you are hereby summoned in this Court through this paper publication to appear in this Court in person or by a pleader -duly instructed and able to answer all material questions relating to the Ejectment suit on the 16th day of January 2026, at 10.30 O'clock in noon to answer the claim to file on that Written Statement of your defense. Take notice that in default of your appearance on the day before mentioned, the suit will be heard and determined in your absence.
Given under my hand and seal of the Court, this 8th day of December 2025

Sd/-
Sanjay Das
Head Assistant
Presidency Small Cause Court, Calcutta.
08.12.2025

In The Small Causes Court at Gelertta
Before The Learned Chief Judge
Ejectment Suit No. 44 of 2025

(1) Chunilal Basak
(2) Subhojit Basak
(3) Nilanjana Basak
(1) to (3) are residing at 30A, Dharamtala Road, P.S.-Kasba, Kolkata-700042..
...Plaintiffs.
-Versus-
Khurshid Alam
Husband of Late Parveen
16, Syed Sally Lane, Ground floor, Room No. 6, P.S. Jorasanko, Kolkata-700007.-...Defendant.

To
Khurshid Alam is a tenant in respect of one room on the ground floor of premises No. 16, Syed Sally Lane, Room No. 6, P.S. Jorasanko, Kolkata-700007. Again you are hereby summoned in this Court through this paper publication to appear in this Court in person or by a pleader duly instructed and able to answer all material questions, relating to the Ejectment suit on the 20th day of January 2026, at 10.30 O'clock in noon to answer the claim to file on that Written Statement of your defense. Take notice that in default of your appearance on the day before mentioned, the suit will be heard and determined in your absence.
Given under my hand and seal of the Court, this 5 th day of December, 2025

Sd/-
Sanjay Das
Head Assistant
Presidency Small Cause Court, Calcutta.
05.12.2025

پوربی ریلوے
ای۔آکسن نوٹس کی طلبی

ای۔آکسن مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، پاتری نیواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ 71101 سے معروف ٹھیکہ داروں سے **تعمیلات اور دیکھ ریکھ برائے عام پئے و یوز کا ٹیلنٹ کا ڈانکونی اسٹیشن و سالار اسٹیشن میں** ہوڑہ ڈویژن کے۔ اصل ای۔آکسن اختیاری ہے ریلوے بورڈ کے مطابق فراسٹ مارکٹنگ سرکلر نمبر 11 برائے 2022 اور کمرشیل سرکلر نمبر 14 برائے 2022 زیادہ جان کاری و ای۔ آکسن میں شرکت کے لئے برائے مہربانی ویب سائٹ پر آئیں www.ireps.gov.in **بذریعہ ای۔آکسن لہرننگ ماڈل سے آکسن کٹیلاگ نمبر۔ پی این یو۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ 2025-44، سلسلہ نمبر۔ 1 لاٹ نمبر/کٹیگری،** پی این۔ایچ ڈبلو۔ ڈی کے اے ای۔ٹوئی۔ 70-25-13 **اسٹیشن:** ڈانکونی (**ڈی کے اے ای**) سلسلہ نمبر۔2، لاٹ نمبر کیگری: پی این یو۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ ایس اے ایل ای۔ٹوئی۔ 38-25-11 اسٹیشن۔ سالار (ایس اے ایل ای) آکسن کی تاریخ و وقت۔ 29.12.2025 کو 13.30 بجے (سلسلہ نمبر 2،1 کے لئے)
(HWH-474/2025-26)
ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ٹرینوں کی باقاعدگی پٹری دیکھ ریکھ کے لئے سیالدہ ڈویژن میں

پٹری دیکھ ریکھ کام کے لئے **پاور و ٹرافک بلاک 4 گھنٹے کے لئے (23:15 بجے تا 03:15 بجے تک)** ضروری رہے گا آپ لائین پر مورا گھاٹ و بیتھوا دھاری اسٹیشنوں کے درمیان رات کے وقفہ پر **20/12.12.2025 (سنیچر / اتوار)** کو اور آپ و ڈاؤن لائینوں میں مورا گھاٹ اسٹیشن میں رات کے وقفہ میں **21/22.12.2025 (اتوار / سوموار)** اور **22/23.12.2025 (سوموار / منگل)** کو سیالدہ ڈویژن میں۔ نتیجہ کار **53181 اپ سیالدہ۔ لال گولا پسنجر ٹرین** [آغاز سفر 20.12.2025 (سنیچر) کو 21.12.2025 (اتوار) اور 22.12.2025 (سوموار)] کو وقت کے مطابق رہے گا 1 گھنٹہ کے لئے سیالدہ سے اور مختصر اختتام کرشنا پور اسٹیشن پر رہے گا۔ تعطل مدت کے دوران ٹرین چلنے میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔
ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ
پوربی ریلوے

اختیار میں رہے گا ایک کٹوا رام پور ہاٹ ایم ای ایم پیسنجر ٹرین

جگہ کیلئے ایک عدد (01) ڈائمنشنل کارگزار بذریعہ لیول کراسنگ گیٹ نمبر 24/ ای/ ناکا تلا، ساگر دیگھی اسٹیشن پر **ٹرافک و پاور بلاک 2 گھنٹے 30 منٹ کیلئے** (11:30 بجے تا 13:50) ضروری طور پر رہے گا آپ ڈاؤن لائینوں میں موگرا و گوسائی نگر اسٹیشنوں میں **مورخہ** 24,12,20,25 (**بدھ**) کو نتیجہ کار 63007 **کٹوا۔رام پور ہاٹ میمو پسینجر ٹرین** 1 گھنٹہ 05 منٹ کیلئے دوران سفر اختیاری رہے گا۔ **اسپیشل نوٹ:** خصوصی یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں یا کوئی نئی دریافت ٹرین/ یا پارسل ٹرین/ ٹی اوڈی بلاک مدت کے دوران، اگر کوئی ہوگا معقول طریقے سے کنٹرول/ مڑ جائے گا سفر کے دوران، مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس سسٹم پر دھیان دیں۔ تکلیف لئے معذرت
ڈویژنل ریلوے سے پسینجر ، ہوڑہ
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ریاستی وزیر اندرنیل سین نے جمعہ کو نندن، رابندر اسدن میں مغربی بنگال کے انفارمیشن اینڈ کلچر ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ثقافتی پروگرام، نمائش اور بنگلہ موڈر گور بو کے عنوان سے نمائش کا افتتاح کیا۔

ہائی کورٹ کا 100 روزہ کام پر ریاست سے جواب طلب

کولکاتا،19 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) منریگا کا کام شروع کرنے سےمتعلق کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا حکم دیا ہے۔مرکز نے ریاست کو خط لکھ کر30 دنوں کے اندر لیبر بجٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔مرکز کے وکیل نے عدالت میں یہ بات کہی۔ قائم مقام چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے ریاست کو اس سے آگاہ کرنے کا حکم دیا ہے۔اگلی سماعت اگلے سال12 جنوری کو ہوگی۔واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی100 دنوں کے کام کے پیسے کو لے کر کافی عرصے سے سخت ناراضگی کا اظہار کر رہی ہیں۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مرکز رقم دینے پر شرائط عائد کر رہا ہے۔وہ کسی بھی طرح سے مرکز کے لیبر بجٹ کی شرائط کی تعمیل نہیں کر رہی ہے۔حال ہی میں وہ ایک میٹنگ کے اسٹیج سے100 دن کے کام سے متعلق مرکز کے خط کو پھاڑتے ہوئے دیکھی گئی۔وہاں انہوں نے کہا کہ اب SIR ہو رہا ہے۔اب اگر آپ دسمبر میں کچھ دیں گے تو مارچ میں بجٹ ختم ہو جائے گا۔مالی سال ختم ہو گیا ہے۔پھر وہ کہیں گے کہ یہ نہیں کر سکے، کیونکہ آپ نے یہ نہیں ہونے دیا۔دو مہینے میں ٹینڈر کر کے سب کچھ نہیں ہو سکتا۔خیال رہے کہ بنگال میں100 دن کے کام کے منصوبے میں بدعنوانی کے الزامات تھے۔مرکز نے عدالت کو بتایا کہ کل 5 کروڑ37 لاکھ روپے کی تقسیم میں بدعنوانی ہوئی ہے۔مشرقی بردوان، ہگلی، مالدہ، دارجلنگ جیسے کئی اضلاع میں سروے کرنے کے بعد بدعنوانی کے ثبوت سامنے آئے۔اس الزام پر مرکز نے100 دن کے کام کی رقم روک دی۔بعد میں ہائی کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے اس پروجیکٹ کو ریاست میں دوبارہ شروع کرنے کا حکم دیا۔مرکزی حکومت نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کا حکم برقرار رکھا۔

ای سی آئی کی بنگال میں مائیکرو رول آبزرور کی تعیناتی

کولکاتا، 19/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے ایس آئی آر کے عمل میں الیکٹورل رول مبصرین اور خصوصی انتخابی فہرست مبصرین کی مدد کیلئے مغربی بنگال میں مائیکرو رول مبصرین کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ فیصلہ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال کی ایک تجویز کے بعد کیا گیا ہے، جس کا مقصد ایس آئی آر اور BLO اندراجات کی مزید جانچ پڑتال کرنا ہے۔جمعہ کو سی ای او کو لکھے ایک خط میں، ای سی آئی کے سکریٹری سوجیت کمار مشرا نے ان مائیکرو رول مبصرین کی تقرری کا اختیار سی ای او کو سونپتے ہوئے اس تجویز کو منظوری دی۔خط میں کہا گیا ہے کہ مبصرین گروپ بی یا مرکزی حکومت کے اس سے اوپر کے افسران کے ساتھ ساتھ مرکزی PSUs اور قومی بینکوں کے مساوی افسران سے تیار کیے جائیں گے۔وہ اپنی مصروفیت کے دوران CEO کے نظم و ضبط اور کنٹرول کے تحت رہیں گے، اور CEO ڈیٹا بیس تیار کرنے، ان کی تربیت کو منظم کرنے، اور انہیں انتخابی حلقوں میں تعینات کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسر مبصرین کو لاجسٹک سپورٹ اور سیکورٹی فراہم کرے گا۔ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:-BLOs کی طرف سے کی گئی ڈیجیٹائزڈ گنتی فارم کے اندراجات کی جانچ پڑتال؛-ووٹر لسٹ کا پیدائش اور موت کے رجسٹروں سے موازنہ کرنا؛ رائے دہندگان کی طرف سے جمع کرائے گئے دستاویزات کی تصدیق کے لیے AEROs/ERO کے ذریعے نوٹس جاری کیے گئے۔-دعووں اور اعتراضات سے متعلق دستاویزات کی جانچ پڑتال؛-سماعت کی کارروائی کا مشاہدہ؛- رول کی تیاری یا نظر ثانی کے دوران تضادات کی نشاندہی کرنا؛-شماریاتی تجزیہ میں رول مبصرین کی مدد کرنا؛-سی ای او یا مبصرین کی طرف سے تفویض کردہ کسی بھی اضافی کام کو انجام دینا؛ اور-سی ای او یا خصوصی رول مبصرین کو نتائج جمع کروانا۔خط میں مزید کہا گیا کہ اپنی مصروفیت کے دوران، وہ انتخابی فہرست کی تیاری/نظر ثانی کے لیے خصوصی طور پر کام کریں گے۔کسی بھی وقت، الیکٹورل رول مائیکرو آبزرور کسی بھی غیر مجاز شخص (افراد) کو معلومات ظاہر، افشاء یا فراہم نہیں کرے گا۔ مائیکرو رول مبصرین مسودے کی اشاعت کے مرحلے سے حتمی اشاعت تک مصروف رہیں گے۔خط کے مطابق، انہیں اس مدت کے لیے 30,000 روپے کا مجموعی معاوضہ ملے گا اس میں بتایا گیا ہے کہ مائیکرو رول مبصرین کی تجویز کو آئین ہند کے آرٹیکل 324(6) اور انتخابی فہرستوں کے مینوئل کے پیرا 11.4.7 مارچ2023 کے تحت منظور کیا گیا تھا۔قبل ازیں، ای سی آئی نے ریاست اور انتخابی اضلاع کے لیے خصوصی رول آبزرور بھی تعینات کیے تھے، جو پہلے ہی DEOs اور EROs کے ساتھ غلطی سے پاک نظر ثانی کے لیے کام کر رہے ہیں۔

☆

سوربھ کو جواب دیں گے:ہتک عزت معاملے کے بعد اتم ساہا کا بیان

کولکاتا،19 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ہندستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سوربھ گنگولی نے کولکاتا کے ارجنٹائن فین کلب کے صدر اتم ساہا کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرتے ہوئے50 کروڑ روپے ہرجانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہتک عزت کا دعویٰ دائر کیا ہے۔واضح ہو کہ یہ کارروائی13 دسمبر کو لیونل میسی کے GOAT انڈیا ٹور کولکاتا کے دوران یووا بھارتی اسٹیڈیم (سالٹ لیک اسٹیڈیم) میں ہونے والے متنازعہ واقعے سے گنگولی کو جوڑنے والے ساہا کے عوامی الزامات کے بعد ہے۔خیال رہے کہ گنگولی کی شکایت، لالبازار میں درج کی گئی، کہا کہ ساہا کے بیانات سے ان کی ساکھ کو کافی نقصان پہنچا ہے اور یہ بغیر کسی حقیقت کے بتائے گئے ہیں۔سابق ہندستانی کپتان نے ساہا کے ریمارکس کو 'جھوٹا، بدنیتی پر مبنی، جارحانہ اور ہتک آمیز' قرار دیا اور ان پر اپنی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے لیے جان بوجھ کر کام کرنے کا الزام لگایا۔اس کے جواب میں اتم ساہا نے کہا کہ وہ گنگولی کو جواب دیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ ایک عظیم کھلاڑی کے طور پر ان کا احترام کرتے ہیں تاہم فٹ بال کے میدان میں اگر کچھ غلط ہوا تو ہم کسی کو نہیں بخشیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم سوربھ گنگولی کو جواب دیں گے، کیونکہ یہ فٹ بال گراؤنڈ ہے، کرکٹ نہیں۔وہ ایک عظیم کھلاڑی ہیں اور ہم ان کا احترام کرتے ہیں، لیکن اگر فٹ بال گراؤنڈ پر کچھ بھی غلط ہوتا ہے، تو ہم کسی کو نہیں بخشیں گے۔چاہے وہ سوربھ گنگولی ہو یا کوئی اور۔غور طلب ہے کہ GOAT انڈیا ٹور2025 کا پہلا اسٹاپ، میسی کے کولکاتا میں پیش ہونے کے بعد تنازع شروع ہوا، جس میں شائقین نے الزام لگایا کہ VIPs اور سیاست دانوں نے پچ پر ہجوم کیا، جس سے تماشائیوں کو فٹ بال کے آئیکون کا واضح نظارہ دیکھنے سے روکا گیا۔منتظمین پر ناقص منصوبہ بندی اور بدانتظامی کا الزام لگاتے ہوئے مشتعل شائقین نے اسٹیڈیم کے کچھ حصوں میں توڑ پھوڑ کی۔نتیجہ میں، کھیل کے وزیر اروپ بسواس نے استعفیٰ دے دیا، اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اسے قبول کر لیا۔ریاستی حکومت نے مکمل تحقیقات کے لیے آئی پی ایس افسران پیوش پانڈے، جاوید شمیم، سپرتیم سرکار اور مرلی دھر پر مشتمل ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔میسی نے بعد میں اپنے ہندستان کے بقیہ دورے مکمل کیں، حیدرآباد، ممبئی اور دہلی کا دورہ کرتے ہوئے روانہ ہو گئے۔

کارپوریشن نے 5 ماہ میں بڑی تعداد میں پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ جاری کیے

کولکاتا، 19/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کو لے کر جب ریاست بھر میں سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے، وہیں کولکاتا کارپوریشن کے پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے معاملے پر ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔کافی عرصے سے بی جے پی الزام لگا رہی ہے کہ کولکاتا کارپوریشن بے لگام شرح پر پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ جاری کر رہی ہے۔تاہم بلدیہ کا محکمہ صحت اس الزام کی مخصوص معلومات کو عام کرنے سے گریزاں ہے۔آخر کار جمعرات کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ماہانہ اجلاس میں محکمہ صحت کے میئرل کونسل ممبر آتن گھوش نے اس سال یکم اگست سے 9 دسمبر تک جاری ہونے والے پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹس پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔جیسے ہی رپورٹ سامنے آئی، دیکھا گیا کہ سب سے زیادہ تعداد میں پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ بوروں میں جاری کیے گئے، جس کے تحت زعفرانی کیمپ میں طویل عرصے سے شکایات اٹھ رہی تھیں۔رپورٹ میں گارڈن ریچ، راجا بازار، مٹیا برج، توپسیا اور تلجالا جیسے علاقوں کے نام سامنے آئے ہیں۔بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ یہ معلومات عملی طور پر ان کے الزامات کو سچ ثابت کرتی ہیں۔بورو نمبر 7:۔اس بورو کے تحت ایک وسیع علاقہ ہے جس میں تلجالا، توپسیا، پارک سرکس شامل ہیں۔یہاں1,301 برتھ سرٹیفکیٹ اور231 ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔بورو نمبر 12:۔ایسٹرن میٹروپولیٹن بائی پاس کے دونوں اطراف اور جادب پور کا ایک بڑا حصہ اس بورو میں شامل ہے۔بی جے پی کا الزام ہے کہ بنگلہ دیشی شہری جو علاج کے لیے آئے تھے اور کرائے کے مکانوں میں رہ رہے ہیں وہ اس علاقے میں رہ رہے ہیں۔اس بورو سے983 برتھ سرٹیفکیٹ اور579 ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔بورو نمبر15:۔گارڈن ریچ اور مٹیا برج کے علاقے اس بورو میں شامل ہیں۔یہاں 516 برتھ سرٹیفکیٹ اور 284 ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔بورو نمبر 3۔نارکل ڈانگہ اور راجا بازار کے کچھ حصے اس بورو میں شامل ہیں۔یہاں946 برتھ سرٹیفکیٹ اور 314 ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر یہاں سے 1,326 برتھ سرٹیفکیٹ اور701 ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔یہ معلومات سامنے آنے کے بعد بی جے پی نے دعویٰ کیا کہ ووٹر لسٹ میں نام آنے کے مقصد کے لیے ایسے برتھ سرٹیفکیٹس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆

ای ڈی کی چینی گیمنگ ایپ فیوین کے خلاف تازہ چارج شیٹ داخل

کولکاتا،19 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ED نے چینی گیمنگ ایپ فیوین کے خلاف تازہ چارج شیٹ فائل کی جو کووڈ کے دوران چلتی تھی۔واضح ہو کہ منی لانڈرنگ کا معاملہ کولکاتا کے کاشی پور پولس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر سے ہوا ہے۔خیال رہے کہ فیوین نامی درخواست کے خلاف پہلی استغاثہ کی شکایت (چارج شیٹ) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے اکتوبر2024 میں کولکاتا میں واقع منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) عدالت کے سامنے دائر کی تھی۔انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے ایک آن لائن گیمنگ ایپ کے خلاف ایک تازہ چارج شیٹ دائر کی ہے جو کووڈ وبا کے دوران ہندستان میں چینی شہریوں کے ذریعہ چلائی جا رہی تھی، جس کے نتیجے میں کھلاڑیوں سے400 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی ہوئی تھی۔ایجنسی نے ماضی میں تین افراد کو گرفتار کیا تھا اور26 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے تھے۔ای ڈی نے ایک بیان میں کہا کہ اسی عدالت کے سامنے ضمنی چارج شیٹ 8 دسمبر کو داخل کی گئی تھی اور دو افراد اتکرش آریہ اور سوجیت کمار جھا کی فائدہ مندانہ ملکیت والی 12 کمپنیوں کو ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے الزام لگایا ہے کہ ان کمپنیوں کو کارپوریٹ ڈھانچے کے طور پر فائیوئن گیمنگ ایپ آپریٹرز کے ذریعے پیدا ہونے والے جرائم کی آمدنی کو چھپانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا، اور اسے کاروباری آمدنی کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ED کے مطابق فیوین2020 میں کووڈ کی مدت کے دوران وجود میں آیا تھا اور جون2023 تک کام کرتا تھا۔اس گیمنگ ایپ کو تیز رفتار اور آسانی سے پیسہ کمانے کے لیے ایک ایپ کے طور پر پیش کیا گیا تھا اور اس کی مارکیٹنگ یوٹیوب، فیس بک اور دیگر ڈیجیٹل میکانزم کے ذریعے کی گئی تھی۔ایپ میں بذات خود مائنز سوپیر، کلر پریڈیکشن جیسی سادہ گیمز شامل تھیں، جو کہ کھلاڑی کی مہارت کے بغیر مکمل طور پر قسمت پر مبنی ہیں۔تحقیقات سے پتہ چلا کہ چینی شہری ہندستانی شہریوں کی مدد سے اس ایپ کو چلا رہے تھے۔ملزمان اور ان سے وابستہ کمپنیاں چینی شہریوں کے ساتھ جرائم کی رقم کا لین دین کرتی تھیں، کرپٹو کرنسی کے ذریعے رقم وصول اور بھیجتی تھیں۔ای ڈی کی تحقیقات کے مطابق، غلط آن لائن گیمرز سے حاصل کردہ فنڈز مختلف لوگوں (جسے ریچارج پرسنز کہا جاتا ہے) کے بینک اکاؤنٹس میں جمع کرایا گیا تھا جنہوں نے ایک مخصوص کمیشن کے بدلے ایپ مالکان کو اپنے اکاؤنٹس کے استعمال کی اجازت دی تھی۔Fiewin ایپ فراڈ سے تقریباً400 کروڑ روپے کمائے گئے اور چینی شہریوں کے نام بائنانس (ایک عالمی کرپٹو ایکسچینج) میں جمع ہوئے۔ای ڈی نے پایا کہ چینی شہری ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، خاص طور پر ٹیلی گرام گروپس کے ذریعے ملزمین سے بات چیت اور ہدایات دیتے تھے۔

چنگڑی گھاٹہ:میٹنگ میں میٹرو کا مسئلہ ہونے سے قاصر، سوموار کو پھر سماعت

کولکاتا،19 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے کارگذار چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھو سارتھی چٹرجی کی ڈویژن بنچ نے چنگڑی گھاٹہ میں میٹرو کے کام سے متعلق کیس کی سماعت کی۔عدالت کے حکم کے بعد دوسری میٹنگ کے بعد بھی اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔اس ماحول میں ریاستی حکومت نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کو بتایا کہ فروری میں اس علاقے میں ٹریفک کو کنٹرول کر کے کام کیا جا سکتا ہے۔دوسری طرف، ریل وکاس نگم لمیٹڈ (RVNL) نے دعویٰ کیا کہ کام صرف اس صورت میں مکمل ہو سکتا ہے جب تین دن تک ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے۔واضح ہو کہ 17 دسمبر کو چنگڑی گھاٹہ میٹرو کیس میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا تھا، جس کا اہتمام عدالت نے ریاست، ریل وکاس نگم لمیٹڈ (RVNL) اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ کیا تھا، لیکن کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا۔کوئی حل نہیں نکلا۔اس صورتحال میں جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ، کارگزار چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھو سارتھی چٹرجی نے چنگڑی گھاٹہ میں میٹرو کے کام سے متعلق کیس کی سماعت کی۔کیس کی سماعت کے دوران آر وی این ایل کے وکیل نے کہا کہ پولس نے میٹنگ میں بتایا تھا کہ فروری2026 میں کسی وقت ٹریفک کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر ہم رات10 بجے سے صبح 6 بجے تک صرف تین دن تک ٹریفک کو کنٹرول کرتے ہیں تو ہمارا کام مکمل ہو جائے گا۔تب ریاست نے کہا کہ میٹرو کا کام دہائیوں سے چل رہا ہے۔اس صورت میں آر وی این ایل کے لیے فروری تک انتظار کرنا کہاں مشکل ہے؟۔اس دوران ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا تھا کہ وہ 17 دسمبر کو ہونے والی میٹنگ میں موجود ہوں گے۔کشور دتہ نے کہا کہ انہوں نے میٹنگ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔دونوں فریقوں کے دلائل کے بعد ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ ریاست سوموار کو بتائے کہ کیا جنوری میں ٹریفک کو کنٹرول کرنا اور چنگڑی گھاٹہ میں میٹرو کا کام کرنا ممکن ہے۔اس کیس کی اگلی سماعت سوموار کو ہوگی۔اتفاق سے چنگڑی گھاٹہ میٹرو کی توسیع کا کام کافی عرصے سے رکا ہوا ہے۔بنیادی طور پر، تمام مسائل چنگڑی گھاٹہ میں میٹرو کے 366 میٹر سیکشن کے کنکشن سے متعلق ہیں۔نیو گڑیا ہوائی اڈے میٹرو پروجیکٹ کے بیلگھاٹہ اور گور کشور گھوش اسٹیشن کے درمیان سیکشن پر کام ابھی تک تعطل کا شکار ہے۔کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن کا دعویٰ ہے کہ سڑک کو بند کرنے کی اجازت کے بغیر کام شروع نہیں کیا جا سکتا۔حالانکہ کام نومبر میں شروع ہونا تھا لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔اس سیکشن کے لیے اورنج لائن کی مکمل سروس رکی ہوئی ہے۔عدالت نے ایک مقامی رہائشی کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کی بنیاد پر کئی میٹنگیں بلائی تھیں۔اس وقت ریاستی حکومت اور پولس نے تعاون کا یقین دلایا تھا۔لیکن درحقیقت درخواست گزار نے دعویٰ کیا کہ انتظامیہ نے اجازت نہیں دی تھی۔اس معاملے میں، عدالت نے تمام فریقوں کو بات چیت میں بیٹھ کر مسئلہ کو جلد حل کرنے کا حکم دیا تھا۔

آتشزدگی سے 200 جھونپڑیوں کے متاثرین کا اسکول میں پناہ

کولکاتا،19 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) نیو ٹاؤن سلم میں آگ لگنے سے 200 جھونپڑیاں تباہ ہو گئیں مگر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔فارنسک ٹیم کولکاتا کے نیو ٹاؤن علاقے کے ایکو پارک کے قریب جائے وقوعہ پر پہنچے گی، جہاں کل رات آگ لگنے کے ایک بڑے واقعے میں ایک کچی آبادی کے تقریباً200 جھونپڑیاں تباہ ہو گئیں۔ٹیم جائے وقوعہ سے نمونے جمع کرے گی۔اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے عملے نے گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد صورتحال پر قابو پا لیا۔20 فائر ٹینڈر مصروف عمل تھے۔عینی شاہدین نے بتایا کہ آگ لگنے سے پہلے ممکنہ طور پر کھانا پکانے والے گیس سلنڈر سے ایک زوردار دھماکہ سنا گیا۔متاثرہ افراد کو قریبی اسکول میں رکھا گیا ہے۔ایک اور واقعہ میں کولکاتا کے مانک تلہ مین روڈ کے کانکور گاچھی سے آکسیجن سلنڈر کے گودام میں آگ لگنے کی اطلاع ملی ہے۔آگ تیزی سے ایک اور گودام اور کپڑے کی ورکشاپ تک پھیل گئی۔آگ پر قابو پانے کے لیے15 فائر ٹینڈر مصروف عمل ہیں۔کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔آج صبح تقریباً7 بجے آگ پر قابو پا لیا گیا۔

کولکاتا کے مشہور اسکول میں دل دہلا دینے والا واقعہ

کولکاتا،19 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے مشہور اسکول میں دل دہلا دینے والا واقعہ رونما ہوا۔دو طلبہ چھٹی جماعت تک بہترین دوست تھے۔اکٹھے اسکول جانا، ایک دوسرے کے پاس بیٹھنا، مل کر ٹفن کھانا۔سبھی ہم جماعت جانتے تھے کہ وہ بہترین دوست ہیں۔لیکن کلاس سات میں داخل ہونے کے بعد ان کی دوستی میں اچانک کمی آ گئی۔وہ دراڑ کبھی ٹھیک نہیں ہوئی۔اور ساتویں جماعت کے طالب علم کو اس کی قیمت چکانی پڑی۔ایک بار ان پر اس کے بہترین دوست نے اس طرح حملہ کیا کہ ساتویں جماعت کا طالب علم اب اسپتال میں زیر علاج ہے۔ناگر بازار پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔کولکاتا کے ایک پرائیویٹ انگلش میڈیم اسکول میں فرسٹ لیول کا نام دیا۔واضح ہو کہ ساتویں جماعت کا12 سالہ طالب علم ہاٹکھولا گونسائی پارہ کے گوبنکا علاقہ کا رہنے والا ہے۔جب سے وہ اسکول میں داخل ہوا تھا۔اس کا سب سے اچھا دوست ملزم تھا۔اچانک ان کی دوستی میں کمی آ گئی۔تقریباً چار ماہ تک کلاس روم کے اندر اور باہر اس کے پرانے دوست نے مسلسل تنگ کیا۔۔غنڈہ گردی کو روکنے میں بے بس، غنڈہ گردی کا شکار طالب علم کے والدین نے نومبر کے دوسرے ہفتے میں ملزم کے خلاف اسکول کے حکام کے پاس شکایت درج کرائی۔اس کے بعد جو ہوا وہ فلم کے اسکرپٹ سے بھی بہتر ہے۔خیال رہے کہ 28 نومبر کو غنڈہ گردی کا شکار طالب علم دوسرے دن کی طرح اسکول گیا۔اسکول کے بعد اسکول بس میں سوار ہوتے وقت ملزم طالب علم اور اس کے دو دوستوں نے طالب علم کو بس کے پارکنگ ایریا میں گھیر لیا۔وہ اسے سینے، ہاتھوں، پیروں میں لاتیں مارتے رہے۔اس وقت، دیگر دو ہم جماعتوں نے مبینہ طور پر غنڈہ گردی کرنے والے طالب علم کے ہاتھ دونوں طرف سے پکڑ لیے تھے۔مبینہ طور پر کچھ دیر تک مار پیٹ کرنے کے بعد اسے چھوڑ دیا گیا۔طالب علم خوفناک جسمانی اور ذہنی حالت میں گھر واپس آیا۔لیکن اسی دن اسے معلوم ہوا کہ اس کے والد بیمار ہو گئے ہیں۔اس کے والدین اس کے ساتھ مصروف تھے۔اس لیے طالب علم اس دن اپنے والدین کو اور کچھ نہیں بتا سکا۔3 دسمبر سے والدین اپنے بیٹے کی جسمانی حالت کی خرابی کو دیکھ سکتے تھے۔متاثرہ طالب علم کو4 دسمبر کی صبح تیز بخار ہوا اور وہ چلنے پھرنے سے تقریباً قاصر تھا۔طالب علم تب سے اسپتال میں زیر علاج ہے۔

کولکاتا میں جمعہ کو مغربی بنگال کے اسکولوں کے نصاب میں لیپچا زبان کو شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے لیپچا کمیونٹی کے اراکین کالمپونگ سے مارچ کرنے کے بعد ایسپلانیڈ پہنچے۔(تصویر: پربیر بھٹاچاریہ)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایلین پارک سے ''کرسمس فیسٹیول'' کا افتتاح کیا

کولکاتا:19 دسمبر (پریس ریلیز) جیسا کے سبھی کو معلوم ہے کہ 2011 سے ترنمول کانگریس کی حکومت بنگال میں آئی ہے تب سے لیکر آج تک وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پارک اسٹریٹ کے ایلین پارک سے ''کرسمس فیسٹیول'' کا افتتاح کر آغاز کرتی ہیں جس میں پارک اسٹریٹ کے گرجا گھروں کے فادر و دیگر ممبران کے ساتھ مقامی وارڈ 63 کی کونسلر و بوروسات چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریہ، ماریا فرنانڈیز وغیرہ ایک موجود رہتی ہیں۔ ساتھ ہی کریبی وارڈ کے کچھ کونسلرز، بابو رنجن بخشی، ترنمول لیڈر پریال چودھری و دیگر ممبران بھی اس خوبصورت لمحہ کو قید کرنے کیلئے حاضر رہتے ہیں، تاکہ وہ بھی اس لمحہ کے گواہ رہیں گے سال کے آخر میں پڑنے والا تیوہار کرسمس کا فیسٹیول جس میں ہم بھی شامل تھے، بہر حال کرسمس کے افتتاح کے بعد فادر اور ممتا بنرجی نے مدر میری کے مجسمہ پر موم بتی جلا کر روشنی کیا اور ملک و اپنے بنگال کے عوام کیلئے پراتھنا کرتے ہوئے خوبصورت بچوں کے ساتھ آگے قدم بڑھاتے ہوئے اسٹیج پر حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ یہ میرا بچپن سے سلسلہ رہا ہے کہ جب کرسمس آتا تھا تو گرجا گھر میں پراتھنا کیلئے میں بھی جاتی تھی، کیونکہ میری آستھا سبھی دھرم کے تیوہار فیسٹیول میں ایک برابر رہتی ہے، چاہے درگا پوجا ہو، کالی پوجا ہو، دیوالی ہو، چھٹ پوجا ہو، جگدھرتی پوجا ہو، جگناتھ پوجا ہو، اور اب تو بنگال میں گنپتی پوجا بھی دھوم دھام سے ہوتی ہے، اور ہم سب شانتی سے سبھی دھرم مذہب کے لوگ ایک ساتھ مناتے ہیں، اسلئے ہم بنگال کو نفرت کے اندھیرے میں نہی جانے دینگے، جب تک مئے زندہ ہوں تب تک اپنے بنگال کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دونگی، ساتھ انہوں نے کہا کہ آج بنگال میں روزگار اپنے عروج پر ہے، آج بیرونی سیاحوں کی لسٹ میں بنگال دوسرے نمبر پر آگیا ہے اور بہت جلد ایک نمبر پر بنگال ہوگا، باقی دوسرے راجیہ میں ڈبل انجن کی سرکاریں ہیں پھر بھی وہاں پر بیروزگاری کیوں ہے، آج ہمارے بنگال میں ہر سہولیات فراہم کرنے کیلئے مسلسل کام جاری ہے، لوگ اپنے اپنے علاقوں میں رات ہو یا دن بے فکر ہو کر آنا جانا کرتے ہیں وہیں یوپی، بہار، و دوسری بی۔جے۔پی۔ ریاستوں میں کیا ہو رہا ہے وہ سب جانتے ہیں، لہٰذا بنگال کے تعمیراتی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل جاری ہے، اور آگے بھی اس سے بہتر بنگال اپنے قدم بڑھاتے ہوئے نظر آئے گا۔ اسی کے ساتھ بنگال کے لوگوں کو کرسمس کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج سے یہ خوبصورت روشنی کا ماحول اسی طرح کرسمس سے لیکر بڑا دن اور نیا سال 5 جنوری 2026 تک سجا بنا رہے گا۔

کوچ بہار میں ریاستی شاہراہ پر خوفناک حادثہ، دو ٹرکوں میں تصادم، 2 کی موت

کوچ بہار: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال میں المناک حادثہ۔ کوچ بہار کے مٹھ بھنگہ میں دو ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔ واقعے میں 2 افراد ہلاک۔ دو اور شدید زخمی اور مٹھ بھنگہ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔
پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد کے نام فردوس حق (عمر 17) امیر حسین (عمر 19) ہیں۔ وہ دو گاڑیوں کے ڈرائیور تھے۔ زخمی دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور ہیں۔ وہ شدید زخمی حالت میں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق جمعہ کی صبح کوچ بہار میں اسٹیٹ ہائی وے نمبر 16 پر اشوک باڑی علاقے میں دو ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔ واقعے میں دونوں گاڑیاں الٹ گئیں۔ زوردار شور سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ دونوں ٹرکوں سے کل چار افراد کو خون میں لت پت حالت میں بچا لیا گیا۔ جب انہیں بچا کر ہسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے ان میں سے دو کو مردہ قرار دے دیا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ عامر حسین کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ ''سب سے پہلے عامر کے والد کا فون آیا، پھر ہمیں اس کا علم ہوا اور ہم بھاگے، جب ہم پہنچے تو سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔ دونوں افراد ایک المناک حادثے میں جان کی بازی ہار گئے۔'' پولیس حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی اندازہ ہے کہ گھنی دھند کی وجہ سے حد نگاہ کم ہوئی تھی۔ جس کی وجہ سے حادثہ پیش آیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

☆

سماعت کے دوران سی ای او کے دفتر میں مرکزی سیکیورٹی
جب اہلکار اضلاع میں جائیں گے تو نیم فوجی دستے موجود ہوں گے

کولکاتا: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں شروع ہونے والی ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی سماعت کے دوران چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) اور اس کے عہدیداروں کے دفتر کی سیکورٹی مرکزی فورسز کے حوالے کی جا رہی ہے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق جمعرات کو قومی الیکشن کمیشن نے ایک حکم نامے میں اعلان کیا تھا کہ سی ای او کے دفتر کی سیکورٹی کولکاتا پولیس سے مرکزی نیم فوجی دستوں کو منتقل کی جا رہی ہے۔ سی ای او سمیت دفتر کے افسران کو نیم فوجی دستوں کی سیکیورٹی بھی حاصل ہوگی۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق ریاست میں بھیجے گئے مرکزی خصوصی رول آبزرور اور 17 رول آبزرور جب سماعت کے لیے اضلاع میں جائیں گے تو مرکزی نیم فوجی دستوں کی حفاظت بھی حاصل کریں گے۔
اس دوران جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے ڈرافٹ لسٹ میں ایک کے بعد ایک خامیاں سامنے آ رہی ہیں۔ چنڈیتلہ اسمبلی حلقہ کے ڈانکونی، مٹیگارا نکسل باڑی اور کوچ بہار جنوبی اسمبلی حلقوں میں گزشتہ روز چار زندہ ووٹروں کو مردہ دکھانے کے بعد جمعرات کو مزید تین زندہ ووٹروں کو 'مردہ' ظاہر کرنے کے آثار سامنے آئے۔ اس کے علاوہ علی پوردوار کی رہنے والی انجلی شیل کا نام بھی ریاست کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں چمکتا ہوا دیکھا گیا، جسے آسام سے این آر سی نوٹس ملا تھا۔ الیکشن کمیشن 'ٹائپنگ غلطی' کے معاملے کو کتنا ہی کم کرنے کی کوشش کرے، باخبر ذرائع کا ماننا ہے کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی ساکھ پر عوام کا عدم اعتماد دھیرے دھیرے گہرا ہوتا جا رہا ہے۔
عدم اعتماد کے اس ماحول میں ریاستی باشندوں کی ایک بڑی تعداد جن کے نام ڈرافٹ لسٹ میں ہیں ان کی صداقت کی تصدیق کے لیے سماعت کا مرحلہ اگلے ہفتے سے شروع ہونے والا ہے۔ اس سے ریاست بھر میں تازہ خوف و ہراس پھیل رہا ہے۔ پسماندہ لوگوں، مرد اور خواتین دونوں کا غصہ بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ میں ایس آئی آر کے کام کا معائنہ کرنے کے دوران احتجاج کا سامنا کرنے والے کمیشن کے رول مبصر سی مروگن کو غصے کا بخوبی اندازہ ہو گیا۔ اس کے بعد، کمیشن کے ذرائع کے مطابق، بنگال میں تعینات کمیشن کے مبصرین نے دہلی میں نیشنل الیکشن کمیشن کو خط لکھا، جس میں سیکورٹی کے لیے مرکزی فورسز کی درخواست کی گئی۔
اسی بنیاد پر قومی الیکشن کمیشن کے سکریٹری سوجیت کمار مشرا نے آج وزارت داخلہ میں جوائنٹ سکریٹری انل سبرامنیم کو ایک خط بھیجا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے، 'مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کے درمیان (ایس آئی آر بنگال میں)، کچھ بی ایل او اور سیاسی پارٹی کے کارکنوں نے 24 اور 25 نومبر کو اس ریاست کے سی ای او آفس کا گھیراؤ کیا، جس کی وجہ سے امن و امان کی صورتحال بگڑ گئی ہے اور دفتر کے اہلکاروں اور عملے کی سیکورٹی ایک بڑا خطرہ بن گئی ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات کے تناظر میں دوبارہ ایسا واقعہ رونما ہونے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اس وجہ سے، مرکزی فورسز کو فوری طور پر سی ای او کے دفتر میں 24 گھنٹے کے لیے تعینات کیا جانا چاہیے۔ دریں اثنا، جنوبی 24 پرگنہ کے راج پور سونار پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 23 کے رہنے والے پیشہ سے وین ڈرائیور پنٹو داس کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں مردہ دکھایا گیا ہے۔ پنٹو نے کہا، ''میں نے اور میرے والد دونوں نے فارم بھرا، میرے والد کا نام ڈرافٹ لسٹ میں آیا۔ بدھ کی صبح محلے کے لوگوں نے کہا کہ میں مر گیا ہوں، مجھے پہلے تو یہ بات سمجھ نہیں آئی۔ پھر جب میں نے ناموں کی فہرست خارج کی دیکھی تو میرے نام کے آگے مردہ کا لفظ تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ یہ کیسے ہوا۔''
دوسری طرف چنڈیتلہ اسمبلی کے تحت ڈانکونی کے بعد اس ضلع کے اتر پارہ اسمبلی حلقہ کے کون نگر میں شیامل کھٹوا نامی ووٹر کو 'مردہ' دکھائے جانے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ شیامل بابو نے کہا، "میں نے مخصوص دستاویزات کے ساتھ بی ایل او کی طرف سے دیا گیا گنتی فارم جمع کرایا۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع ہونے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام مردہ ووٹر کے طور پر درج ہے۔

جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ میں علمی محاضرہ بعنوان:
صحیح مناہج وسائل کے ذریعہ شرعی علوم کی تاصیل و ترسیخ

کولکاتا: (ساجد پرویز) جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ، مغربی بنگال کا ایک ممتاز دانش گاہ اور تعلیمی و تربیتی ادارہ ہے جہاں طلبہ میں علمی شوق و پختگی پیدا کرنے لیے گاہے بگاہے ملک کے چیدہ و جہابذ علما کے ذریعہ علمی محاضرہ کا انعقاد ہوتا ہے، اسی مقصد کے لیے مدیر جامعہ شیخ ذکی احمد مدنی/ حفظہ اللہ کی دعوت پر بتاریخ 15 دسمبر 2025 بروز سموار شہر ممبئی سے مشہور عالم دین، اسلامک انفارمیشن سینٹر ممبئی کے باحث و محقق اور آئی پلس ٹی-وی کے داعی و مبلغ مولانا کفایت اللہ سنابلی/ حفظہ اللہ کی تشریف آوری ہوئی، جامعہ میں ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا، انھیں جامعہ و اسکول کی تمام کلاسوں کی زیارت کرائی گئی، انھوں نے طلبہ سے ملاقات کی، ان سے علمی گفتگو کی اور دوران زیارت چند قیمتی مشوروں سے بھی نوازا اور اپنی خوشی کا اظہار فرمایا، زیارت کے بعد جامعہ کے فنکشن ہال میں ایک علمی محاضرہ رکھا گیا جس کا عنوان تاصیل العلوم الشرعیہ بالمناہج والوسائل الصحیحہ تھا، اس محاضرہ کا آغاز طالب عبد اللہ شیخ کی تلاوت سے ہوا پھر مہمان محاضر شیخ کفایت اللہ سنابلی/ حفظہ اللہ نے اپنے قیمتی محاضرہ سے نوازا، جس میں انھوں نے بیان کیا کہ شرعی علوم کی اصالت اور طلبہ کے دلوں میں ان علوم کی ترسیخ ضروری ہے، کسی بھی فن میں دسترس حاصل کرنے کے لیے نیت کی اصلاح ضروری ہے، صحیح منہج والے علما سے استفادہ کرنا چاہیے، جس فن کو پڑھیں ان میں گیرائی حاصل کریں، اگر تفسیر پڑھیں تو ایک آیت سے متعلق دوسری آیتوں کو بھی مد نظر رکھیں، فقہ کا علم ڈائریکٹ حدیث سے سیکھیں، کیوں کہ صحیح حدیث ہی فقہ کا اصل مرجع ہے، امام بخاری کے فقہی استنباط اور تراجم ابواب پر نظر ڈالیے، شیخ البانی کے فتاوی اور ان کی کتابوں کو پڑھیے، انھوں نے فقہی مسائل بالواسطہ حدیث سے حاصل کیا، اگر فقہ کی کتاب پڑھیں تو چاروں ائمہ کے فقہی مسائل کو پڑھیں، ان کے دلائل میں غور کریں اور جو بھی مسئلہ اقرب الی السنہ ہو اسے قبول کریں، احکام پر مشتمل حدیث کی کتابوں کو حفظ کریں، علوم شرعیہ کی اصلی کتابوں کے ساتھ اس کی معاون کتابوں جیسے نحو، صرف، بلاغت جیسے فنون کو حاصل کرنے میں محنت کریں، جب تک آپ مختلف فنون کے ماہرین سے علم حاصل کر کے ان میں دسترس حاصل نہیں کریں گے، آپ کے علم میں پختگی پیدا نہیں ہوگی، حصول علم کے لیے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جیسی حرص اور شوق پیدا کریں اور وقت کی قدر کر کے اپنے علمی میں پختگی پیدا کریں۔ اس محاضرہ میں تمام طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی اور شیخ کے محاضرہ سے استفادہ کیا. اللہ تعالی شیخ محترم کو بہترین بدلہ عطا فرمائے (آمین)

☆

ہوڑہ ضلع پریشد نے دور دراز کے دیہاتوں کو آپس میں جوڑنے کیلئے بھی پہل کی ہے

ہگلی: 19 دسمبر (محمد شبیب عالم) ہوڑہ ضلع پریشد نے بلدیاتی اداروں کی طرح پورے ضلع میں پتھ شری-راستہ شری IV کے تحت دیہی سڑکوں کی تعمیر کے لئے پہل کی ہے۔ کل 62 عدد جنکی لمبائی تقریباً 73.00 کیلومیٹر ہے جس میں انتالیس کروڑ روپئے کی لاگت ہے۔ بہت سارا کام ہو چکا ہے۔ 58 عدد کام کنکریٹ سڑک کے ہیں جسکی لمبائی 68.00 کیلومیٹر ہے۔ ماحولیاتی پہلو کو ذہن میں رکھتے ہوئے ضلع پریشد نے بھی 4 ایسے سڑکیں بھی بنا رہی ہے جنکی لمبائی پانچ کیلومیٹر کی ہے ان سڑکوں میں بیٹومینس سطح کے ساتھ فضلہ پلاسٹک کا استعمال کی گئی ہے۔ ہوڑہ ضلع پریشد نے دور دراز کے دیہاتوں کو آپس میں جوڑنے کیلئے یہ پہل کی ہے جس کے نتیجے میں ہوڑہ ضلع کے دور دراز علاقوں کی معاش اور معاشی حالت میں بہتری آئی ہے۔

بائیں ٹانگ ٹوٹ گئی، ڈاکٹر نے دائیں ٹانگ کی سرجری کے بعد کہا 'کامیاب'

بہرام پور: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مریض کی بائیں ٹانگ ٹوٹ گئی۔ الزام ہے کہ اسپتال کے ڈاکٹروں نے اس کی دائیں ٹانگ کی سرجری کی۔ مرشد آباد میڈیکل کالج اسپتال کے ڈاکٹر کے خلاف سنسنی خیز واقعہ پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اور مقامی لوگوں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ اسپتال میں احتجاج بھی کیا گیا۔ اسپتال انتظامیہ پر الزام ہے کہ غلطی کے بعد مریض کو دوسری جگہ منتقل کرنے کی کوشش کی گئی۔
62 سالہ رینو بی بی سوتی تھانے کے تحت پھلکھٹی مولا پاڑہ کے سکندر علی کی بیوی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق رینو بی بی بدھ کے روز گھر کی چھت سے گر گئی۔ بدھ کی رات 10:30 بجے اسے مرشد آباد میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ایکسرے اور مختلف رپورٹس دیکھنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کی کمر اور بائیں ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے۔ جمعرات کو رات گیارہ بجے معمر خاتون کی سرجری ہوئی۔ بعد میں گھر والے اسے دیکھ کر حیران رہ گئے۔ وہ اپنی بائیں ٹانگ میں ٹوٹی ہوئی ہڈی کے لیے سرجری کروانے والی تھی۔ لیکن مبینہ طور پر اس کی دائیں ٹانگ کی سرجری کی گئی تھی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی اسپتال میں احتجاج شروع ہو گیا۔ رینو بی بی کے پوتے عبد السلیم نے کہا، ''اسپتال کے ڈاکٹروں نے اس کی دائیں ٹانگ کو نقصان پہنچایا۔ دادی اب چل نہیں سکیں گی۔ اس کی ذمہ داری کون لے گا!'' مریض کے بیٹے محمد روحیم الدین نے کہا کہ اگر ضلع کے واحد میڈیکل کالج کا یہ حال ہے تو دوسرے اسپتالوں میں کیا ہوگا ہم اس واقعے کا انصاف چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ''ڈاکٹروں نے ماں کو اس کی جذباتی حالت کی وجہ سے دوسرے اسپتال منتقل کر دیا تھا۔ ماں کو اسپتال میں رکھنا اب اس معاملے پر چیخنا چلانا شرمناک ہے۔ لیکن ماں بات نہیں کر رہی ہے۔''
دریں اثناء اسپتال ذرائع نے بتایا ہے کہ معمر خاتون کی دائیں ٹانگ میں کرشن لگائی گئی ہے۔ دائیں ٹانگ میں چھڑی ڈالی گئی ہے۔ تاہم، ٹوٹی ہوئی ہڈی والی ٹانگ کو نیا کرشن دیا گیا ہے۔ سرکاری اسپتال میں ایسا واقعہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ سوال مختلف حلقوں میں اٹھایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مرشد آباد میڈیکل کالج ہاسپٹل کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انادی رائے چودھری نے کہا کہ ''اگر تحریری شکایت موصول ہوئی تو واقعہ کی ضرور جانچ کی جائے گی۔ تاہم معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے''۔ مریض کے اہل خانہ نے بہرام پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

قبائلی خاتون کو قیدی بنا کر اجتماعی زیادتی، بھرا پور میں 3 دن تک وحشیانہ تشدد، 2 گرفتار

بہرام پور: 19 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایک لاوارث گھر میں قید کر کے قبائلی خاتون کی اجتماعی عصمت دری۔ الزام ہے کہ اسے تین دن تک قید میں رکھا گیا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک آزاد پنچایت رکن اور اس کے شاگرد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے بہرام پور میں پیش آیا۔ پولیس نے گرفتار افراد کو تحویل میں لینے کے لیے جمعہ کو عدالت میں پیش کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق بہرام پور تھانے کے تحت بہرول گاؤں کے کھگر گھاٹ علاقے سے دو افراد نے ایک قبائلی خاتون کو زبردستی چھین لیا۔ مبینہ طور پر اسے نشچت پور گاؤں کے ایک خالی مکان میں قید رکھا گیا تھا۔ الزام ہے کہ قبائلی خاتون کو تین دن تک مسلسل زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ وحشیانہ تشدد بھی ہوا! بدھ کی شام متاثرہ کسی طرح گھر سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئی۔ اس کے بعد متاثرہ نے برہم پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے جمعرات کی شب تلاشی کے دوران رجب شیخ اور اسماعیل شیخ نامی دو افراد کو گرفتار کیا۔ گرفتار کیے گئے دو میں سے اسماعیل شیخ بہرام پور کے ایک بلاک کا آزاد رکن ہے۔ اس کے خلاف پہلے بھی کئی مقدمات درج ہیں۔ ایک اور گرفتار شخص رجب شیخ کے خلاف قتل کا مقدمہ درج ہے۔ گرفتار شخص کو آج جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ گرفتار پنچایت ممبر کا دعویٰ ہے کہ وہ بے قصور ہے۔ متاثرہ قبائلی خاتون کا جسمانی معائنہ اور بیان ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کولکاتا پبلک اسکول کے زیر اہتمام کمرہٹی میونسپلٹی میں گزشتہ دنوں سالانہ کلچرل پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کے طلباء و طالبات نے اس رنگا رنگ تقریب میں حصہ لے کر پروگرام میں چار چاند لگا دیا۔ اس پروگرام کے روحِ رواں اسکول کے ڈائریکٹر اصغر علی خان اور انکی رفیق حیات جو اس اسکول کی پرنسپل ہیں محترمہ نوشابہ ناز اور انکی پوری ٹیم نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں معاون کردار ادا کیا یہ اسکول کمرہٹی کی سرزمین پر واحد ایسا واحد ادارہ ہے جو ہر وقت تعلیم و تعلم کی فکر کرتی ہے۔ یہ ایک انگلش میڈیم اسکول ہے جہاں آئی سی ایس سی بورڈ کے نصاب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس سال اس اسکول نے 100 بچوں کو مفت داخلہ دے کر ایک انوکھا رکارڈ قائم کیا۔

صفحہ اول کی بقیہ خبریں

بقیہ: شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد بنگلہ دیش میں تشدد جاری

ہال' رکھ دیا گیا ہے۔ اس نئے نام کے پوسٹر ہال کے باہر آویزاں کر دیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ہادی کی موت کے بعد کیمپس میں جاری احتجاج کے دوران بعض رہنماؤں نے آدھی رات کو ہال کے سامنے یہ پوسٹر لگائے۔ تاہم یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے اس نام کی باضابطہ منظوری یا تردید کے حوالے سے کوئی واضح بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ ان تازہ واقعات نے بنگلہ دیش میں پہلے سے موجود بے چینی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ایک طرف صحافیوں کی سلامتی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں، تو دوسری جانب سفارتی تنصیبات کے گرد تشدد نے بین الاقوامی تشویش کو جنم دیا ہے۔ تعلیمی اداروں میں علامتی اقدامات اس بات کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ سیاسی اثرات اب سماج کے ہر شعبے تک پھیل چکے ہیں۔ حالات پر قابو پانے کے لیے سکیورٹی اداروں کی سرگرمیاں بڑھا دی گئی ہیں، تاہم زمینی سطح پر کشیدگی بدستور برقرار ہے۔

بقیہ: منریگا کی واپسی کے لیے ملک گیر محاذ بنائیں گے

کام محدود کر کے منریگا کو بے اثر کرنے اور غریبوں کے روزگار کے واحد ذریعے کو کمزور کرنے کی ہے۔ ملک نے کووڈ بحران کے دوران منریگا کی اہمیت دیکھی، جب معیشت ٹھپ ہو گئی اور روزگار چھن گیا، تب اس نے کروڑوں لوگوں کو بھوک اور قرض میں ڈوبنے سے بچایا اور سب سے زیادہ مدد خواتین کو ملی۔ سال بہ سال خواتین نے نصف سے زیادہ یومیہ کام کے دنوں کا استعمال کرتے ہوئے اس روزگار پروگرام میں حصہ لیا اور خود کو خود مختار بنایا جبکہ مودی حکومت نے اسے محدود دائرے میں چلایا ہے۔ اس اسکیم کے خاتمے سے سب سے پہلے خواتین، دلت، آدیواسی، بے زمین مزدور اور سب سے غریب طبقے متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'سب سے بری بات یہ ہے کہ اس قانون کو پارلیمنٹ میں اس کے مختلف پہلوؤں کی جانچ پڑتال کے بغیر غیر منصفانہ اور زبردستی منظور کرا لیا گیا۔ بل کو قائمہ کمیٹی کے پاس بھیجنے کے اپوزیشن کے مطالبے کو مسترد کر دیا گیا۔ کروڑوں مزدوروں کو متاثر کرنے والا ایسا قانون، جو دیہی سماجی معاہدے کو مکمل طور پر بدل دیتا ہے، اس پر پارلیمانی کمیٹی کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے تھا۔ یہ ایک اہم بل تھا اور اسے ماہرین کے مشورے اور عوامی سماعت کے بغیر زبردستی منظور نہیں کرایا جانا چاہیے تھا۔ وزیر اعظم مودی کے مقاصد واضح ہیں، مزدوروں کو کمزور کرنا، دیہی ہندوستان بالخصوص دلتوں، او بی سی اور آدیواسیوں کے اثر و رسوخ کو کم کرنا، اقتدار کو مرکوز کرنا اور پھر نعروں کو اصلاحات کے طور پر پیش کرنا ہے۔ " کانگریس لیڈر نے کہا، 'منریگا دنیا کے سب سے کامیاب غربت کے خاتمے اور بااختیار بنانے والے پروگراموں میں سے ایک ہے۔ ہم حکومت کو دیہی غریبوں کی آخری امید کو تباہ نہیں کرنے دیں گے۔ ہم اس اقدام کو ناکام بنانے کے لیے مزدوروں، پنچایتوں اور ریاستوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور اس قانون کو واپس لینے کے لیے ایک ملک گیر محاذ تشکیل دیں گے۔ "

بقیہ: غزہ کی جنگ ختم کر کے تین ہزار سال میں

امریکہ کو عزت حاصل ہے اور ہمارا ملک پہلے سے بہت زیادہ طاقت کے ساتھ واپس آ چکا ہے، ہم ایسے معاشی عروج کے قریب ہیں جس کی مثال دنیا نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ 'صدر ٹرمپ نے خطاب میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے 10 ماہ میں 8 جنگیں رکوائیں، ایران کے جوہری خطرے کو تباہ کیا اور غزہ کی جنگ ختم کر کے تین ہزار سال میں پہلی بار امن قائم کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں کرپٹ نظام ختم کرنے کا بھاری مینڈیٹ ملا ہے، امریکہ میں غیر قانونی آمد و رفت کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ ہونے نہیں دی جائیں گی، بائیڈن دور میں غیر قانونی امیگرینٹس نے نوکریاں لیں، ہماری انتظامیہ میں ساری نئی نوکریاں امریکا میں پیدا ہونے والوں کو ملیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے 18 کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی ہے جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور فیکٹریاں قائم ہوں گی، انہوں نے اس کا سہرا اپنی ٹیرف پالیسی کو دیا اور کہا، 'ایک سال پہلے ہمارا ملک مردہ تھا، اب ہم دنیا کے کسی بھی ملک سے زیادہ گرم ترین معیشت بن چکے ہیں۔ 'امریکی صدر کا یہ خطاب بیورو آف لیبرا سٹیٹسٹکس کی جانب سے مہنگائی کے حوالے سے جاری کی گئی رپورٹ سے صرف ایک دن قبل کیا گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری مدتِ صدارت کے صرف تین ماہ بعد اپریل میں سالانہ مہنگائی چار سال کی کم ترین سطح 2.3 فیصد تک آ گئی تھی تاہم اس کے بعد سے مہنگائی کی شرح بتدریج بڑھتی جا رہی ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات

حراست یا ان کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے آئی سی سی کی کوششوں میں براہ راست مداخلت کی۔ انہوں نے لارڈ کیپا نیڈزے اور ڈیمڈ ین کو 15 دسمبر کو "اکثریت کے ساتھ ووٹنگ " کے لیے بھی قصوروار ٹھہرایا، جب آئی سی سی نے جنگی جرائم کی تحقیقات کو روکنے کی اسرائیل کی کوشش کو مسترد کر دیا تھا۔ امریکہ اسرائیل کا اتحادی ہے اور اس نے غزہ میں اس کی نسل کشی کی جنگ کی حمایت جاری رکھ کر اس ملک کو اربوں کی فوجی اور اقتصادی امداد کی فراہمی جاری رکھی ہے۔ روبیو نے بیان میں کہا کہ آئی سی سی اسرائیل کو نشانہ بنانے والی سیاسی کارروائیوں میں مصروف عمل ہے جس نے تمام اقوام کے لیے ایک خطرناک مثال قائم کی ہے۔

بقیہ: ناگپور واقع ایک کمپنی میں پیش آیا

از کم 3 مزدور سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں، جن کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ ان سبھی کا علاج ایک پرائیویٹ اسپتال میں چل رہا ہے۔ تازہ ترین خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں جائے وقوع پر پہنچ چکی ہیں۔ جائے حادثہ پر موجود کچھ لوگوں نے بتایا کہ کمپنی میں سولر پینل بنانے کا کام چل رہا تھا۔ کئی مزدور پانی کی ٹنکی کے پاس کام کر رہے تھے، جب اچانک پانی کی ٹنکی گر گئی اور کئی مزدور اس میں دب گئے۔ ایک افسر نے بتایا کہ حادثہ جمعہ کی صبح تقریباً 9.30 بجے پیش آیا۔

بہار میں ٹھنڈ اور کہرے سے نظام زندگی درہم برہم

صبح 9 بجے سے پہلے اسکول نہیں کھلیں گے، ضلع مجسٹریٹ نے حکم جاری کیا

بہارشریف/سمستی پور: ضلع میں گھنی دھند اور بڑھتی ہوئی سردی نے ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف سمیت پورے نالندہ ضلع میں زندگی درہم برہم کردی ہے۔ 19 اگست کو ضلع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق درجہ حرارت مزید گرنے کا امکان ہے اور آنے والے دنوں میں سردی اور دھند میں مزید اضافہ ہوگا۔ خوش قسمتی سے مغربی ہواؤں کے نہ چلنے کی وجہ سے سردی کی شدت کم محسوس کی جارہی ہے تاہم گھنی دھند نے نظام زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ دھند کے باعث ڈرائیورز قومی شاہراہوں پر دن کی روشنی میں بھی ہیڈلائٹس جلاکر گاڑی چلانے پر مجبور ہیں۔ کم نظر آنے سے سڑک کے حادثات میں بھی اضافہ ہوا ہے، کیونکہ صحیح سمت کا تعین تب ہی کیا جاسکتا ہے جب کوئی گاڑی قریب آتی ہے۔ دو دن قبل ضلع کے سرمیرا- بہٹا روڈ پر ایک اسکول بس ٹرک سے ٹکرا گئی تھی۔ تاہم دونوں گاڑیوں کی رفتار کم ہونے کی وجہ سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ سبھی اسکولوں کو 9 بجے کھولنے کا ڈی ایم نے حکم جاری کیا ہے۔ اس حادثے میں اسکول کی گاڑی کا ڈرائیور شدید زخمی ہوا، جب کہ گاڑی میں سوار چھ بچوں میں سے ایک کو معمولی چوٹیں آئیں۔ انتظامیہ اور ٹریفک ماہرین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ گھنی دھند کے دوران انتہائی احتیاط کے ساتھ گاڑیاں چلائیں بصورت دیگر احتیاط نہ کرنے سے حادثات رونما ہوتے ہیں' کی کہاوت سچ ثابت ہوسکتی ہے۔ خاص طور پر اس شدید سردی میں دل کے امراض میں مبتلا مریضوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بلاضرورت گھر سے باہر نکلنے سے گریز کریں اور ضرورت پڑنے پر ہی باہر نکلیں۔ گزشتہ دو دنوں سے بڑھتی ہوئی سردی کی وجہ سے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال سمیت ضلع کے پرائیویٹ کلینکس میں سردی کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ دھند اور ٹھنڈ کے سبب ضلع کے سبھی حکومتی اور غیر حکومتی تعلیمی ادارے میں وقت کی ترمیم کی گئی ہے۔ اب کوئی بھی تعلیمی ادارہ صبح 9:00 بجے سے پہلے اور شام 4:30 بجے کے بعد منسوخ کردی گئی ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے پریس نوٹ جاری کر اس بات کی معلومات فراہم کی گئی ہے۔ سمستی پور میں آج تقریباً 10 سے 13 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پچھوا ہوائیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے کپکپی (ٹھنڈ) بڑھ گئی ہے۔ شدید دھند کے باعث حدِ نگاہ تقریباً 100 میٹر تک رہ گئی ہے۔ سردی کی شدت کی وجہ سے لوگ گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے ہیں اور سڑکوں پر گاڑیوں کی رفتار تھم سی گئی ہے۔ اسکول اور کوچنگ جانے والے بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری طرف، اس کڑکتی ہوئی سردی میں میونسپل کارپوریشن یا ضلع انتظامیہ کی جانب سے شہر سے لے کر گاؤں تک کہیں بھی الاؤ کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں کو صبح اور رات کے وقت احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ گاڑی چلاتے وقت فوگ لائٹس کا استعمال کریں۔

راجگیر فیسٹیول 2025 کا وزیر نے شاندار افتتاح کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر راجگیر میں منعقد ہونے والے راجگیر فیسٹیول 2025 کا شاندار افتتاح معزز وزیر، عوامی نمائندوں اور اعلیٰ انتظامی عہدیداروں کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر ایک سووینئر کا باقاعدہ اجراء بھی کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں شرون کمار، وزیر، دیہی ترقی محکمہ-کم-ٹرانسپورٹ محکمہ، بہار نے شرکت کی۔ ارون شنکر پرساد، وزیر، محکمہ سیاحت، بہار، محترمہ زیرو دیوی، چیف کونسلر، میونسپل کونسل، راجگیر، چندرسن پرساد سابق ایم ایل اے، اسلام پور، محترمہ رینا یادو، معزز رکن، بہار قانون ساز کونسل، روحیل رنجن، کوشل کشور، ڈاکٹر جتیندر کمار اور کرشنا مراری شرن عرف پریم کھیا، معزز اراکین، بہار قانون ساز اسمبلی، راجو یادو، سابق ممبر، بہار قانون ساز کونسل۔ اس کے علاوہ ادین مشرا، ڈائرکٹر، ٹورازم، بہار، پٹنہ۔ کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ، بھارت سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ، دیپک کمار مشرا، میونسپل کمشنر، بہارشریف، شریکانت کنڈلک کھانڈیکر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ اور دیگر انتظامی افسران۔ میلے کے افتتاح کے موقع پر معزز وزراء اور عوامی نمائندوں نے راجگیر کی تاریخی، ثقافتی اور سیاحتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے نہ صرف مقامی ثقافت میں

اضافہ ہوتا ہے بلکہ اس علاقے کے ثقافتی ورثے کو بھی فروغ ملتا ہے وہ نہ صرف سیاحت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں بلکہ ریاست میں سیاحت کو ایک نئی سمت دینے میں بھی اہم رول ادا کرتے ہیں۔ محکمہ سیاحت کی طرف سے جاری کردہ کتابچہ بہار اور راجگیر کے اہم سیاحتی مقامات، سہولیات اور ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے، جس سے سیاحوں کو ریاست کے امیر ورثے سے واقف ہونے میں مدد ملے گی۔ راجگیر مہوتسو 2025 کے تحت ثقافتی پروگرام، لوک آرٹ، دستکاری، فوڈ فیئر سمیت مختلف پرکشش سرگرمیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جو مقامی فنکاروں اور کاروباری افراد کو ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کر رہا ہے۔ راجگیر فیسٹیول 2025 کا افتتاح بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے کی جانی تھی لیکن ان کے انے کا پروگرام رد ہونے کے بعد وزیر عوامین نمائندہ اور ضلع انتظامیہ کے جانب سے اس پروگرام کا شمع روشن کر شاندار افتتاح کیا گیا یہ کل 21 دسمبر 2025 تک چلے گا۔

نیشنل ہیرالڈ کیس میں پی ایم کو قوم سے معافی مانگنی چاہیے: ندیم انصاری

چھپرہ: بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ترجمان ندیم انصاری نے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کیس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو قوم سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے کہنے پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ انڈین نیشنل کانگریس کی اعلیٰ قیادت کو سیاسی انتقام کی وجہ سے پھنسانے کی کوشش کر رہا تھا۔ نیشنل ہیرالڈ کیس میں راؤس ایونیو کورٹ نے بدنیتی پر مبنی کارروائیوں کا نوٹس لینے سے انکار کر دیا۔ مسٹر ندیم نے اسے سچ اور حق کی فتح قرار دیا۔ انصاری نے مزید کہا کہ ای ڈی نے منی لانڈرنگ کیس میں سونیا گاندھی اور راہل گاندھی پر غیر ضروری طور پر الزام لگایا ہے۔ نیشنل ہیرالڈ کیس کا مقصد صرف گاندھی خاندان کو ہراساں کرنا ہے۔ حکمراں بی جے پی حکومت سیاسی انتقام کے تحت اس کیس کی پیروی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں سپریم کورٹ نے ای ڈی کو قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا چاہیے جیسی ٹپنی کی ہے۔ انہوں یہ بھی نشاندہی کی کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) کے تحت مقدمات میں سزا کی شرح 10 فیصد سے کم ہے۔

پورنیہ: مدرسہ کلیمیہ کے ہیڈ مدرس پر بے ضابطگیوں کے الزام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع پورنیہ کے نگر پریشد قصبہ وارڈ نمبر 14 میں واقع مدرسہ کلیمیہ اردو بازار قصبہ رجسٹریشن نمبر 849 کے ہیڈ مدرس پر بے قاعدگیوں کے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ مدرسہ کلیمیہ کمیٹی کے رکن محمد منظور عالم نے الزام لگایا ہے کہ مدرسہ کلیمیہ کے ہیڈ مدرس اکثر غیر حاضر رہتا ہے باوجود وہ حاضری رجسٹر میں اپنی حاضری کا نشان لگا کر دھوکہ دہی سے تنخواہ لیتا ہے۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے محمد منظور عالم نے پورنیہ محمدیہ عربیہ کالج کے پرنسپل الحاج مفتی زبیر عالم صدیقی کو لکھے ایک خط میں کہا ہے کہ ہیڈ مدرس اکثر مدرسہ سے غیر حاضر رہتا ہے اور غیر حاضری کی تنخواہ لے لیتا ہے کیا غیر حاضری کی تنخواہ درست، مفتی زبیر عالم صدیقی نے تحریری جواب دیا ہے کہ غیر حاضری کی تنخواہ ناجائز ہے، غور طلب ہے کہ مدرسہ کے اندر کی بے قاعدگیوں اور بدعنوانی کو بے نقاب کرتا ہے جس کا پتہ مدرسہ میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں، سربراہ مولوی کے ذاتی موبائل نمبر 9771297257، یا گوگل کے ذریعے واضح طور پر لگایا جاسکتا ہے۔ لاک ڈاؤن سے پہلے۔ مدرسے کے ہیڈ مدرس کے غیر حاضری و بے ضابطگیوں کے خلاف شکایت بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، بہار کے چیئرمین تک پہنچی۔ اس وقت مدرسہ بورڈ کے چیئرمین عبدالقیوم انصاری تھے۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے چیئرمین نے قصبہ مدرسہ کا دورہ کیا اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ تحقیقات کے بعد اس معاملے کو درست قرار دیتے ہوئے سربراہ مدرس کو برطرف کردیا۔ تاہم ہیڈ مولوی نے بعد میں مدرسہ میں اپنے کو بحال کرلیا جو کہ تحقیقات کا موضوع ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ کیا مدرسہ کلیمیہ اردو بازار کے ہیڈ مدرس کے خلاف مزید کارروائی ہوگی؟ کیا محمد منظور عالم کی شکایت کی تحقیقات کی جائیں گی، اور کیا مدرسہ کلیمیاں میں ہونے والی بے قاعدگیوں کو روکنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے؟۔ واضح ہو کہ نگر پریشد قصبہ وارڈ نمبر 14 کے مکینوں کو سائیڈ لائن کرتے ہوئے مدرسہ کلیمیہ میں غیر قانونی کمیٹی بنا دی گئی ہے، کمیٹی میں ایک بھی رکن شامل نہیں کیا گیا۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے، کیونکہ یہ مدرسہ کلیمیہ میونسپل کونسل قصبہ کے وارڈ نمبر 14 میں واقع ہے اور اس کا دائرہ اختیار بھی اسی علاقے میں ہے۔ وارڈ نمبر 14 کے مکینوں کا کہنا ہے کہ کمیٹی کے صدر، سکریٹری، خزانچی اور دیگر تمام ممبران کا تعلق نگر پریشد قصبہ وارڈ نمبر 13 سے ہے، یہ ایک سنگین معاملہ ہے اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ وارڈ نمبر 14 کے مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس غیر قانونی کمیٹی کو تحلیل کر کے نئی کمیٹی بنائی جائے جس میں وارڈ نمبر 14 کے ممبران بھی شامل ہوں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ اس غیر قانونی کمیٹی کی تشکیل کی تحقیقات شروع کی ہیں؟ کیا مدرسہ کلیمیہ کی انتظامیہ اس معاملے پر کوئی بیان جاری کیا ہے۔ کیا وارڈ نمبر 14 کے مکینوں کو انصاف ملے گا۔

ڈی ایم اررریہ کی جانب سے عوامی سماعت کا اہتمام

اررریہ: 19 دسمبر کو عام شہریوں کے مسائل اور درخواستوں کے حل کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اررریہ کے دفتر میں ایک عوامی سماعت کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ مسٹر ونود دوہان، آئی اے ایس نے عام شہریوں کے مسائل سے متعلق شکایات سنیں۔ سماعت کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو واضح طور پر ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ موصول ہونے والی تمام شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کیا جائے اور تمام رپورٹس عوامی شکایات سیل کو بروقت دستیاب کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت حل انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ اس لیے ہر محکمے کو ذمہ داری اور حساسیت سے کام لینا چاہیے۔ عوامی سماعت میں مختلف ضلعی سطح کے محکموں کے افسران موجود تھے اور موصول ہونے والی درخواستوں کا مکمل جائزہ لینے کے بعد مناسب کارروائی شروع کی گئی۔ آج کی عوامی سماعت میں کل 47 شکایات موصول ہوئیں، جن میں ریونیو اور لینڈ ریفارمز، ایجوکیشن، RTPS، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ہوم ڈیپارٹمنٹ، اور LDM (بینک) جیسے محکموں سے متعلق شکایات شامل ہیں۔ جنتا دربار کے دوران متعدد درخواست گزاروں کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا گیا جبکہ باقی ماندہ مقدمات کو جلد نمٹانے کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ شکایت کنندہ بھونیشوری دیوی نے جنتا دربار میں شکایت درج کرائی، جس میں کہا گیا کہ ریڈ کارڈ کے ذریعے حاصل کی گئی ان کی آبائی زمین پر زبردستی قبضہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ لینڈ ریفارمس سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور زونل آفیسر کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ شکایت کنندہ پردیپ نائک نے بتایا کہ بینک کی جانب سے قرض کی منظوری کے باوجود، فنڈز تقسیم نہیں کیے گئے، جبکہ بینک اس سے ماہانہ قسطیں وصول کر رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع مجسٹریٹ کو اس معاملے میں بروقت تحقیقات کرنے اور مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مزید برآں، شکایت کنندگان شیخ شکیل، گوپال کمار ساہ، شریمان منڈل تھے۔

جائیداد کے لئے چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کو ماری گولی

سپول- ضلع کے راجیشوری تھانہ علاقہ کے تحت کامت کشن گنج گاؤں میں رشتوں کو شرمسار کرنے والا ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جائیداد کے تنازع کی وجہ سے چھوٹے بھائی نے اپنے بڑے بھائی 38 سالہ اروند ساہ کو کنپٹی میں اس وقت گولی ماردی جب وہ سوئے ہوئے تھے۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح 3 بجے کے قریب پیش آیا، جب متوفی اپنی بیوی کے ساتھ کمرے میں سو رہا تھا۔ متوفی کی بیوی روینہ دیوی نے اپنی آپ بیتی سناتے ہوئے کہا کہ ملزم گجیندر ساہ نے شروع میں دیوار کاٹ کر گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ جب وہ وہاں ناکام ہوا تو پچھلا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوا۔ بیوی کے مطابق گجیندر کے ساتھ ایک اور نامعلوم شخص بھی موجود تھا۔ روینہ دیوی نے اپنے دیور سے بار بار التجا کی کہ وہ اپنے شوہر کی جان بخش دے لیکن گجیندر نے غصے میں تھے اور کچھ نہیں سنا اور اروند کو، جو سو رہے تھے، ان کے کنپٹی کی طرف پستول سے گولی مار دی۔ اس گھناؤنے قتل کو انجام دینے کے بعد ملزم گجیندر ساہ ہتھیار پھینک کر موقع سے فرار ہوگیا۔ اس واقعے کے بعد سے مقتول کی بیوی اور دو معصوم بیٹیوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ مقتول کی دادی مورتی دیوی نے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے قاتل پوتے کے لیے سزائے موت سے کم کوئی چیز نہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق ملزم گجیندر شروع سے ہی دبنگ اور مغرور طبیعت کا مالک تھا اور اکثر اپنے سسرال میں رہتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجیشوری پولیس اسٹیشن آفیسر یوگل کشور اور تروینی گنج کے ایس ڈی پی او وبھاس کمار اپنی فورسز کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سپول بھیج دیا۔ جائے وقوعہ پر پولیس کی نفری تعینات کر دی گئی ہے، اور مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس ابتدائی طور پر جائیداد کے تنازعہ سے متعلق کیس کے طور پر اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ادھر جمعرات کی آدھی رات کو سپول ضلع کے مارونا بلاک کے بیلھی چوک میں زبردست آگ لگ گئی، جس سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ شارٹ سرکٹ کے باعث لگنے والی آگ نے چار دکانوں اور ایک موٹر سائیکل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس سے پانچ لاکھ روپے سے زائد مالیت کا املاک جل گیا۔ صبح جب دکاندار پہنچے تو ان کی روزی روٹی کا ذریعہ ملبے کا ڈھیر بن گئی۔

شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور میں تقریب الوداعیہ آج

مظفر پور (اے این بی) شعبہ اردو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی مظفر پور کے طلبہ و طالبات کی طرف سے پی جی 25-2023 سیشن کے طلبا کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب 20 دسمبر بروز سنیچر 10 بجے دن میں شعبہ میں ہوگی۔ الوداعیہ پروگرام کی صدارت صدر شعبہ اردو پروفیسر سید آل ظفر فرمائیں گے۔ اس پروگرام میں شعبہ کے استاد پروفیسر حامد علی خان، ڈاکٹر محمد امان اللہ، ڈاکٹر نشاط کوثر کے علاوہ ریسرچ اسکالرز اور شعبہ کے سبھی طلبہ و طالبات کی شرکت ہوگی۔ نظامت کا فریضہ شعبہ کے طلبا عذرا نسیم، عفت جہاں اور فرمان الہدی انجام دیں گے۔ الوداعیہ تقریب میں حمدیہ و نعتیہ کلام کے علاوہ شعر و سخن کی بزم بھی آراستہ ہوگی۔ ساتھ ہی سیشن 25-2023 کے طلبا شعبہ میں گزارے ہوئے اپنے قیمتی ایام کے تعلق سے تاثرات بھی پیش کریں گے۔

فائنانس کمپنی کے ملازم سے 50 ہزار کی لوٹ

سمستی پور: سمستی پور میں بے خوف بدمعاشوں نے دن دہاڑے ایک نجی مائیکرو فائنانس کمپنی کے ملازم سے 50 ہزار روپے لوٹ لیے اور مزاحمت کرنے پر اسے گولی ماردی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی کو پی ایچ سی میں داخل کرایا گیا، جہاں سے ڈاکٹروں نے بہتر علاج کے لیے اسے صدر ہسپتال ریفر کردیا۔ زخمی نوجوان کی شناخت کرپوری گرام تھانہ علاقہ کے رام کرشن پور گنج کے دیگمبر کمار (30 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی نوجوان آروہی فائنانس کمپنی دلسنگھ سرائے میں کام کرتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ موٹر سائیکل سوار 3 ملزمان نے اس واردات کو انجام دیا ہے۔ یہ واقعہ ویبھوتی پور تھانہ علاقہ کی بھسوار پنچایت کے شاہ پور وارڈ 13 کا بتایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں زخمی دیگمبر نے بتایا کہ وہ ہر ماہ قرض کی رقم وصول کرنے کے لیے بسونا گاؤں آتا ہے۔ گزشتہ ماہ وصولی کے دوران گاؤں کے ہی گنجن کمار سے اس کی تلخ کلامی ہوئی تھی اور اسے دیکھ لینے کی دھمکی دی تھی۔ دیگمبر کے مطابق آج وصولی کے بعد جب وہ دفتر واپس لوٹ رہا تھا تو گنجن نے اسے گولی ماردی۔

ترقیاتی کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

ایم ایل اے وجے کھیمکا نے مختلف مقامات کا دورہ کر کے اہم پروجیکٹوں کا معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے مختلف مقامات کا دورہ کرکے پورنیہ اسمبلی حلقہ میں اہم ترقیاتی پروجیکٹوں کا مکمل معائنہ کیا۔ یہ سب انتخابات سے قبل منظور شدہ پروجیکٹ ہیں، جن کا مقصد پورنیا کو تیزی سے ترقی کے دھارے میں آگے بڑھانا ہے۔ یہ معائنہ محکمہ روڈ کنسٹرکشن کی طرف سے پورنیہ سٹی بھولا پاسوان زرعی کالج سے ماپورین دیوی تک کی جارہی سڑک سے شروع ہوا۔ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ سڑک کو چوڑا کرنے کے جاری کام کو جلد مکمل کریں۔ اس کے بعد ایم ایل اے نے بھٹہ درگا باڑی میں زیر تعمیر کھادی مال کا معائنہ کیا جو پٹنہ کے بعد بہار کا دوسرا سب سے بڑا کھادی مال بننے جارہا ہے۔ محکمہ صنعت کے افسران اور متعلقہ ایجنسیوں کی سرزنش کرتے ہوئے ایم ایل اے نے انہیں کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ترقیاتی کاموں میں کسی قسم کی غفلت یا لاتعلقی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایم ایل اے نے تھانہ چوک میں ریاست کی دوسری ریاستی لائبریری کے تعمیراتی مقام کا بھی معائنہ کیا۔ کام کی سست رفتاری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو لائبریری کی تعمیر میں تیزی لانے کی ہدایت دی تاکہ طلباء، نوجوان اور قارئین اس کے تعلیمی فوائد سے صحیح معنوں میں مستفید ہوسکیں۔ انہوں نے جیل چوک سنٹرل کاربی ایم پی کیمپ کے قریب پرانے موسمیاتی مرکز کی جگہ پر بنائے جانے والے ڈوپلر ریڈار سے لیس جدید ترین موسمیاتی مرکز کی تعمیر کا بھی معائنہ کیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ یہ مرکز موسم کی درست پیشین گوئی کو قابل بنائے گا، جس سے کسانوں اور عام لوگوں دونوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کام کی رفتار اور معیار دونوں میں اضافہ کیا جائے۔ معائنہ کے دوران ایم ایل اے وجے کھیمکا نے واضح طور پر کہا کہ ان تمام پروجیکٹوں کو انتخابات سے قبل این ڈی اے حکومت کے دوران ان کی کوششوں سے منظور کیا گیا تھا، اور اب ان کی تعمیر مکمل ہونے کے قریب ہے۔ انہوں نے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ "بے حسی ترک کریں اور فعالی کا مظاہرہ کریں۔" ترقیاتی کاموں میں غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اس بار این ڈی اے حکومت ترقی یافتہ بہار اور خودکفیل بہار کے لیے پوری عزم اور عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

مشہور افسانہ نگار بلرام پرتھم کوستیش راج پشکرنا شیکھر سمان سے نوازا جائے گا

بہارشریف: آل انڈیا پروگریسو شارٹ اسٹوری فورم کے زیر اہتمام 30 ویں مختصر کہانی کانفرنس 27 اور 28 دسمبر کو پٹنہ کے کلکاری بال بھون میں منعقد ہوگی۔ بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، دہلی، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھ مدھیہ اور کئی ریاست کے گھر اگ لگنا یہ فائل افس میں دے دینا اور جی ایم صاحب سے میں خود بات کر دیکھتی ہے نہیں لیا توتم تو لگا کے 100 سے زائد مختصر کہانی کے مصنفین شرکت کریں گے۔ دیگر ریاستیں شرکت کریں گی۔ مختصر کہانی فورم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر دھروب کمار نے بتایا کہ آل انڈیا پروگریسو شارٹ اسٹوری فورم کے بانی اور مختصر کہانی کی تحریک کے سرخیل آنجہانی ستیش راج پشکرنا کی یاد میں مختصر کہانی کے میدان میں قابل ذکر کام کرنے والے چار مختصر افسانہ نگاروں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس سال ڈاکٹر ستیش راج پشکرنا مختصر کہانی سمت 75 سالہ بلرام کو پیش کیا جائے گا، جو دہلی کے معروف مختصر افسانہ نگار اور دہلی کے رہنے والے ہیں۔ انہیں ایک میمنٹو اور 25000 روپے دیے جائیں گے۔ جھارکھنڈ کے بوکارو سے تعلق رکھنے والی 77 سالہ ڈاکٹر آشا پشپ، جنہوں نے مختصر کہانی تنقید کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں، کو ستیش راج پشکرنا مختصر کہانی تنقید ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ اسے ایک میمنٹو اور 15000 روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بیگوسرائے کے 25 سالہ سمن کمار کو ستیش راج پشکرنا شارٹ اسٹوری یوتھ ایوارڈ سے نوازا جائے گا اور پٹنہ کے 12 سالہ انوراگ کو ستیش راج پشکرنا شارٹ اسٹوری نیوسیڈ ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ سمن کمار کو میمنٹو اور 11000 روپے جبکہ انوراگ کو 5000 روپے اور ایک میمنٹو پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر پشکرنا پر ایک یادگاری کتاب "ستیش راج پشکرنا، ہندی مختصر کہانی کا پہلا آدمی" بھی جاری کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مختصر کہانیوں پر کتابوں کی نمائش اور پوسٹر کی نمائش بھی منعقد کی جائے گی۔ جنرل سکریٹری ڈاکٹر دھروب نے بتایا کہ کانفرنس کے دوسرے دن اتوار، 28 دسمبر کو مختلف سیشنز کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں مختصر کہانیوں کی تھیوری اور کمپوزیشن پر دو الگ الگ سیشن، ڈاکٹر ستیش راج پشکرنا پر خصوصی سیشن اور مختصر کہانی پڑھنے کے لیے ایک الگ سیشن شامل ہے۔ فائنل سیشن میں کانفرنس میں حصہ لینے والے مختصر افسانہ نگار اپنی مختصر کہانیاں پڑھیں گے۔

ایس پی کے جنتا دربار میں کئی معاملوں کا فوری حل

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے عوام کے تحفظات سننے کے لیے ایک عوامی عدالت کا انعقاد کیا اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ عوامی عدالت میں حاضری دینے والے لوگوں نے اپنے مسائل بتائے اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے

سنجیدگی سے ان کی بات سنی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوام کے مسائل فوری حل کر کے انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔ پورنیہ ضلع کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کا عوام کے تحفظات کو دور کرنے کے لیے عوامی عدالت کا انعقاد ایک قابل ستائش قدم ہے۔ اس سے یہ یقینی ہو رہا ہے کہ امیر اور غریب دونوں کو ان کے حقوق اور انصاف مل رہے ہیں۔ محترمہ سویٹی سہراوت کا یہ اقدام پورنیہ ضلع میں پولیس اور عوام کے درمیان خلیج کو کم کر رہا ہے اور لوگ پولیس پر بھروسہ کرنے لگے ہیں۔ پوری دنیا کے لوگوں کا کہنا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے اس اقدام سے پورنیہ ضلع میں جرائم میں کمی آئے گی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے اس اقدام سے پولیس پر عوام کا اعتماد بڑھے گا۔ پورنیہ کے لوگوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے اس اقدام کی بہت ستائش کی ہے۔

مالے لیڈر کی آخری رسومات میں بھیڑ امڈی

ناصری گنج (روہتاس) نومبر، سی پی آئی (ایم ایل) کے سینئر لیڈر مظہر حسین کا جمعہ کی صبح انتقال ہوگیا۔ 75 سالہ جناب حسین نے وارڈ نگر کے وارڈ نمبر 2 میں اپنے آبائی گھر میں آخری سانس لی۔ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے۔ ان کی موت سے بڑے پیمانے پر سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ عوامی نمائندوں، سیاسی کارکنوں، سماجی کارکنوں اور عوام کا ہجوم ان کے آخری دیدار کے لیے جمع ہوا۔ نماز جمعہ کے بعد دوپہر میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اس کے بعد انہیں وارڈ نمبر 4 کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کے جنازے میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ کرکت ایم ایل اے ارون سنگھ، کلیر کے سربراہ سراج احمد، شہر کے چیف کونسلر کے نمائندے اور سماجی کارکن شہام الحق، سابق چیف کونسلر پنکج کما موجود تھے۔

اتکرش اسمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے جموئی کے نجاری میں ایک نئے بینکنگ آؤٹ لیٹ کے ساتھ بہار میں اپنی موجودگی کو مضبوط کیا

جموئی: اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ (اتکرش ایس ایف بی ایل) نے بہار میں اپنے قدموں کے نشان کو مزید مضبوط کرتے ہوئے، نجاری، ضلع جموئی میں اپنے نئے بینکنگ آؤٹ لیٹ کے افتتاح کا فخر کے ساتھ اعلان کیا۔ اس لانچ کے ساتھ، بینک اب بہار میں 281 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور پورے ہندوستان میں 1,105 آؤٹ لیٹس چلاتا ہے، مالی شمولیت کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے۔ نیا آؤٹ لیٹ رہائشیوں کو بینکنگ پراڈکٹس کا مکمل مجموعہ فراہم کرے گا، بشمول سیونگ اکاؤنٹس، کرنٹ اکاؤنٹس، فکسڈ ڈپازٹس، ریکرنگ ڈپازٹس، اور لون پروڈکٹس کی ایک وسیع رینج جیسے ہاؤسنگ لون، بزنس لون، پراپرٹی کے خلاف قرض، انشورنس اور سرمایہ کاری کے حل کے ساتھ۔ بینک کا مضبوط انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل بینکنگ کی صلاحیتیں، اور اے ٹی ایم نیٹ ورک

بغیر کسی رکاوٹ اور محفوظ بینکنگ کے تجربے کو یقینی بناتا ہے۔ توسیع پر تبصرہ کرتے ہوئے، اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر گووند سنگھ نے کہا: بہار میں ہماری توسیع مالی خدمات تک آسان رسائی کے ساتھ کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے کے لیے ہماری لگن کی عکاسی کرتی ہے۔ نجاری آؤٹ لیٹ افراد اور کاروباری افراد کو بچت، سرمایہ کاری، اور اپنے کاروبار کو آسان بنانے کے لیے آسان بناتا ہے، اور ان کے کاروبار کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ ہر گاہک۔" یہ آؤٹ لیٹ JLG ماڈل کے تحت، مائیکرو بینکنگ لون بھی پیش کرے گا، جو کم آمدنی والے افراد اور گروپوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جن کی رسمی کریڈٹ تک محدود رسائی ہے۔ یہ اہم مرتبہ گارنٹی قرض دینے کا طریقہ مالی نظم وضبط اور باہمی تعاون کو فروغ دیتا ہے، قرض لینے والوں کو بغیر ضمانت کے کریڈٹ تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔

پورنیہ: مہینے کی 19 تاریخ کو انا پرشن ڈے کا اہتمام

پورنیہ: آئی سی ڈی ایس پورنیہ، محکمانہ رہنما خطوط کے مطابق تمام چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹوں میں ہر مہینے کی 19 تاریخ بروز جمعہ کو انا پرشن ڈے مناتی ہے۔ تمام آنگن واڑی مراکز میں دودھ پلانے والی رجسٹرڈ ماؤں کو چھ ماہ کی عمر کے بعد ان کا پہلا ٹھوس کھانا دیا جاتا ہے اور استفادہ کنندگان کو ایک کٹورا اور چمچ تحفے میں دیا جاتا ہے۔ یہ تقریب آنگن واڑی سنٹر میں رجسٹرڈ بچوں کو پہلی بار ماں کے دودھ کے ساتھ تکمیلی خوراک جیسے چاول کی کھیر، دال اور دیگر کھانے سے متعارف کرانے اور مناسب تغذیہ حفظان صحت اور اضافی خوراک کی اہمیت کے بارے میں ماؤں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے منائی جاتی ہے جو بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کو یقینی بناتی ہے۔ آنگن واڑی مراکز میں پہلا لقمہ آنگن واڑی کارکن، خاتون سپروائزر، اور ایک اہلکار اور مرد سرپرست کے ذریعے بچوں کو کھلایا جاتا ہے غذائیت سے متعلق تفصیلی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ غذائیت سے بھرپور اشیاء خوردونوش کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے اس دن کی اہمیت ماں اور بچے کی غذائیت کے درمیان تعلق کو مضبوط بنانا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بچوں کو صحیح عمر میں صحیح غذائیت

دیہی ہندوستان میں اختراعات کے از سر نو تصور کا نیا خاکہ

سپنا پوٹی اور کرشنن نارائنن

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) حکومت ہند کے پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر کے دفتر کی حمایت سے شروع ہونے والی ایک نئی پہل میں دیہی اختراعات کو ڈیزائن کرنے، جانچنے اور پیمائش کرنے کے طریقے کا نیا خاکہ پیش کیا جا رہا ہے۔ جو شہری اختراعی حلوں کی ہو بہو نقالی نہ ہو، بلکہ گاؤں کی ضروریات اور حقائق کے مطابق مقامی سطح پر رائج عملی طریقوں کی نمائندگی پر مرکوز ہو۔ دہائیوں سے، ہندوستان کی دیہی ترقیات کی کہانی مختلف تضاد کا شکار رہی ہے۔ شہروں یا پائلٹ پروجیکٹس میں کامیاب اور کارگر ثابت ہونے والی ٹیکنالوجی اکثر دیہی علاقوں میں استعمال کیے جانے پر ناکام ہو جاتی ہیں۔ مثلاً سولر پمپ غیر مستعمل پڑے ہیں۔ واٹر پیوریفیکیشن پلانٹس خراب ہو رہے ہیں۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر صارفین ندارد ہیں۔ مسئلہ شاذ و نادر ہی خواہش یا سرمایہ کاری کا ہے۔ بہت حد تک، اس میں مطابقت کے فقدان کا مسئلہ ہے۔ اس ضمن میں، علاقائی ضروریات کے مطابق نظر زاویہ کو اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس نئے تصور کے مرکز میں دو خیالات کارفرما ہیں: اسمارٹ ویلیج سینٹر اور نیا تجزیاتی ٹول جسے RuTAGe Village Readiness Level، یا وی آر ایل کے مختلف نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ دونوں ساتھ مل کر، اس غالب تصور کو چیلنج کر رہے ہیں کہ اگر کوئی ٹیکنالوجی انجینئرنگ کے لحاظ سے "تیار" ہے تو وہ دیہی ہندوستان میں استعمال کے لیے بھی تیار ہونی چاہیے۔ مزید یہ تصور طویل عرصے سے گمراہ کن ثابت ہوا ہے۔ ابتدائی طور پر امریکہ میں متعارف ہونے والے روایتی معیارات جیسے کہ ٹیکنالوجی کی تیاری کی سطح، جن سے اس بات کی پیمائش ہوتی ہے کہ آیا کوئی ٹیکنالوجی یا اختراع مارکیٹ میں پہنچائے جانے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ لیکن، ان میں اس پہلو پر بہت کم بات ہوتی ہے کہ آیا وہ اختراعات دیہی بازاروں میں بجلی کی غیر مسلسل سپلائی، محدود مہارتوں، نازک ماحولیاتی نظام یا گہری جڑوں والی سماجی رسوم کے ساتھ استعمال کیے جا سکتے ہیں یا نہیں۔ مثال کے طور پر ریورس-آسموسس واٹر پلانٹ کو تکنیکی عمدگی کے اعتبار سے زیادہ اسکور مل سکتا ہے لیکن اس کی لاگت، پانی کے ضیاع اور دیکھ ریکھ کے لوازمات کی وجہ سے خشک سالی سے متاثرہ دیہاتوں میں اس کی کشش ماند پڑ سکتی ہے۔ حکومت ہند کے پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر کے دفتر کے زیر اہتمام RuTAGe اسمارٹ ویلیج سینٹر کا ماڈل معکوس بنیاد سے شروع ہوتا ہے۔ یہ ماڈل یہ بتانے کے بجائے کہ دیہی علاقے ٹیکنالوجی کے مطابق کیسے ڈھل سکتے ہیں، اس بات پر زور دیتا ہے کہ ٹیکنالوجی کو دیہاتوں کے مطابق کیسے ڈھالنا چاہیے۔ ہر اسمارٹ ویلیج سینٹر غیر وفاقی مرکز کے طور پر کام کرتا ہے، جو عام طور پر 15 سے 20 گاؤں کے کلسٹر کی خدمت پر مامور ہوتا ہے۔ یہ مراکز محض سروس کیوسک نہیں ہیں۔ وہ قومی تحقیقی اداروں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی حمایت سے مقامی انٹرپرینیورشپ، ٹریننگ، ٹیکنالوجی کی دستیابی اور فیڈ بیک کو یکجا کرتے ہیں۔ اس کا مقصد صرف رسائی نہیں ہے، بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ گاؤں کے باشندے ٹیکنالوجی کا محض استعمال کرنے کے بجائے، اس کے اختراع میں بھی جامع حصہ لیں۔ تاہم، زیادہ بنیادی تبدیلی کی بات یہ ہے کہ ٹیکنالوجی کی پیمائش کا پیمانہ کیا ہے۔ ویلیج ریڈی نیس لیول کے فریم ورک سے اس کا دائرہ انجینئرنگ سے آگے چار مساوی وزن والے زاویوں تک وسیع ہو جاتا ہے: نیچر، اکانومی، سوسائٹی اور ٹیکنالوجی، جنہیں مجموعی شکل میں NEST کہا جاتا ہے۔ ٹیکنالوجی کی کامیابی کا پیمانہ صرف کارکردگی سے طے ہوتا ہے بلکہ پائیداری اور کفایت کے ذریعہ معاش کی تخلیق، سماجی قبولیت اور مقامی استعمال میں آسانی بھی لاتا ہے۔ یہ ماڈل ابتدا میں کافی پیچیدہ لگ سکتا ہے، لیکن اس کے مضمرات گہرے ہیں۔ اس کے عملی اطلاق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کیوں کچھ معمولی، مقامی ساختہ تکنیکی مداخلتیں زیادہ تیز درآمد شدہ تکنیکی آلات کو پیچھے چھوڑ دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم چھتیس گڑھ کے قبائلی خطے میں زراعت پر غور کریں، جہاں اسمارٹ ویلیج سینٹر کے ذریعے ڈیٹا پر مبنی فارمنگ سروس متعارف کرائی گئی ہے۔ وہاں مہنگی مشینری پر انحصار کرنے کے بجائے، اس ماڈل کے تحت مٹی کی کفایتی جانچ، سیٹلائٹ پر مبنی ایڈوائزری اور چند سو روپے فی ایکڑ کے حساب سے زراعت کے آسان ٹول فراہم کیے گئے۔ اس میں ٹیکنالوجی جدید ترین تھی، لیکن انٹرفیس انسانی تھا۔ اس میں ایڈوائزری کو عام فہم تشبیہوں سے واضح کیا گیا اور مقامی پنچائتی اداروں کے ذریعے فراہم کرایا گیا۔ اس کا نتیجہ زیادہ پیداوار، کم کیمیائی استعمال اور بہتر آمدنی کی شکل میں آیا۔ وی آر ایل کے فریم ورک کے تحت، اس سروس کو نہ صرف ٹیکنالوجی کے محاذ پر بلکہ ماحولیاتی پائیداری، لاگت اور منافع کے توازن اور معاشرتی ذمہ داری کے محاذ پر بھی کامیابی ملی۔ اسی طرح کی کامیابی ہریانہ کے دیہی علاقوں میں سامنے آئی، جہاں دیہاتوں میں صفائی ستھرائی کی ڈیجیٹل لاجسٹکس کو اپنایا گیا جن میں رکی کوڑے دان نہیں رکھے گئے تھے اور وہ غیر رسمی ڈمپنگ گراؤنڈ پر انحصار کرتے تھے۔ وہاں فضلات کو نمٹانے کے شہری نظام کو مسلط کرنے کے بجائے، اس کا حل مروجہ طریقوں کو شامل کر کے تیار کیا گیا، جس کے تحت "کھلے ڈپو کا نظم" کیا گیا، مقامی کارکنوں کی خدمات حاصل کی گئیں اور مقامی بول چال کی زبان میں آگاہی مہم چلائی گئی۔ ٹیکنالوجی سے شفافیت اور کارکردگی بہتر ہوئی، لیکن اس کی کامیابی کا انحصار سماجی اعتماد اور معاشرتی طرز عمل میں تبدیلی پر ہے۔ یہاں بھی، اعلیٰ سطح پر گاؤں والوں کی شمولیت پائیدار نتائج میں تبدیل ہوئی، جو صاف ستھرا ماحول، بہتر صحت اور نئے ذرائع معاش کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ اس ضمن میں، سب سے واضح مثال دیہی اتر پردیش میں نامیاتی کھاد کی پیداوار سے بھی ملتی ہے۔ دور دراز کے کارخانوں سے کثیر مقدار میں کھاد کی نقل و حمل کے بجائے، ایک نئے ماڈل کے تحت گاؤں میں گائے کے گوبر اور زرعی فضلے کا استعمال کر کے مقامی طور پر کھاد بنانے کی اجازت دی گئی۔ کم سے کم بنیادی ڈھانچے اور مختصر تربیتی ذرائع کے ساتھ، کسان اور خواتین کے گروپ کھاد کے صارفین سے کھاد کے پروڈیوسر بن گئے۔ اس کی حتمی معاشی منطق یہ تھی کہ فوری اور مستحکم آمدنی حاصل ہوئی اور اس کی سماجی بنیاد اس سے بھی زیادہ مضبوط تھی کہ ذمہ داری گاؤں کے اندر ہی رہی اور انحصار کی بجائے استحکام کو تقویت ملی۔ یہ مثالیں بتاتی ہیں کہ دیہی اختراعات اس وقت کامیاب ہوتی ہیں جب وہ کسی پروڈکٹ کی طرح کم اور علاقائی وابستگی کی بنیاد پر زیادہ کام کرے۔ ایسی ٹیکنالوجی کو گاؤں کے لحاظ سے تیاری کے محاذ پر زیادہ اسکور حاصل ہوتا ہے جو ماحولیاتی حدود کو ملحوظ رکھے، خود کو مقامی معیشتوں میں شامل کرے، سماجی روابط کو مضبوط کرے اور مستقل بیرونی مداخلت کے بغیر قابل استعمال رہے۔ یہ سبق ہندوستان سے بھی آگے تک اہمیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر کی حکومتوں کے ذریعہ ڈیجیٹل پبلک انفرااسٹرکچر، ماحولیاتی ٹیکنالوجی اور دیہی علاقوں کا پلیٹ ان اقدامات میں بے تحاشا پیسہ لگائے جانے کے پیش نظر، اس ماڈل کو بڑے پیمانے پر بڑھانے اور رکی درجہ بندی کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ ہندوستان کے تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ افادیت کے بغیر پیمانہ جاتی کا نسخہ ثابت ہوتا ہے۔ گاؤں کے اختراع کے منصوبوں کے ان کی سیاسی رکاوٹوں یا فنڈنگ کی خامیوں کا خاتمہ نہیں ہو گا۔ لیکن اس سے ترقیاتی پالیسی میں کچھ نایاب نسخے کی پیشکش ہو سکتی ہے، یعنی کہ گاؤں والوں کے ساتھ مل کر کام کرنے سے پہلے ان کے حقائق کو جاننے اور سننے کا راستہ منظم کرنا بھی ضروری ہے۔ ایسے دور میں جب اختراع کو اکثر پیچیدگی کا مساوی خیال کیا جاتا ہے، دیہی ہندوستان کا تجربہ خاموشی سے اس کے برعکس نمونہ پیش کر رہا ہے۔ یعنی مستقبل ایسی ٹیکنالوجی کا ہے جو "انسان رخی" ہو اور جو گہرے مقامی عناصر سے آراستہ ہو۔ اگر یہ سبق نتیجہ خیز ہوتا ہے، تو اس سے نہ صرف دیہی پالیسی کی از سر نو تشکیل ہو سکتی ہے، بلکہ خود جدت طرازی کی تعریف نئے طور پر ہو سکتی ہے۔ (ڈاکٹر سپنا پوٹی اسٹریٹیجک الائنس، دفتر پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر کی ڈائریکٹر ہیں؛ کرشنن نارائنن اتھیا سا ریسرچ اینڈ ڈیجیٹل کے شریک بانی اور صدر ہیں۔ مضمون نگاروں کے خیالات ذاتی ہیں۔)

عصری ہندوستان میں مسلم خواتین کی صورتحال

فہیم احمد

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) کوئی بھی سماج مرد و خواتین کے وجود سے ہی تشکیل پاتا ہے اور معاشرے میں خواتین کا کردار مسلم ہے۔ دنیا میں بہترین افراد سے اچھا معاشرہ بنتا ہے اور ایک صحت مند معاشرے سے ہی ایک ترقی یافتہ اور متحرک ملک کی تعمیر ہوتی ہے۔ تاریخ کے ابواب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین نے کیسے کیسے کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ ہمارا ملک بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے کیونکہ یہاں بھی خواتین نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اپنے نام روشن کیے ہیں۔ ہمارے ملک کی تقریباً نصف آبادی خواتین پر مبنی ہے جن میں ہر فرقے کی خواتین شامل ہیں۔ جن معاشروں میں ترقی کی رفتار سست ہوتی ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ ان میں خواتین کو آگے بڑھنے کے پورے مواقع میسر نہیں ہیں، جہاں تک ہندوستان کے عام معاشرہ کا تعلق ہے تو اس میں خواتین کی حصہ داری، دن بدن بڑھ رہی ہے۔ ہندوستان میں خواندگی کی تازہ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا قومی اوسط 80.9 فیصد ہے جبکہ پیریاڈک لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس)، 2023-24 کے مطابق مسلمانوں میں یہ اوسط 79.5 فیصد ہے۔ اس طرح سے دیکھا جائے تو مسلمانوں نے خواندگی کے قومی اوسط سے اپنے فرق کو کم کیا ہے۔ لیکن جب بات خواتین کی آتی ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ عصری ہندوستان میں مسلم خواتین کی حیثیت ایک پیچیدہ منظر پیش کرتی ہے جس میں معاشرتی-معاشی اور تعلیمی پسماندگی کے ساتھ ساتھ عدالتوں کے تاریخی فیصلوں اور خواتین کی قیادت میں ابھرنے والی مضبوط تحریکوں سے قانونی طور پر بڑھتی ہوئی طاقت کا امتزاج ملتا ہے۔ وہ اکثر اپنے ہی فرقہ کے اندر صنفی عدم مساوات اور مذہبی اقلیت کے طور پر بیرونی سطح پر نظر انداز کیے جانے کا دوہرا بوجھ اٹھاتی ہیں۔ ہندوستان میں مسلم خواتین تعلیم سے سب سے زیادہ محروم اور معاشی طور پر غریب آبادیوں میں رہائش پذیر ہیں۔ دیگر مذہبی برادریوں کے مقابلے میں ان کی شرح خواندگی سب سے کم ہے (2011) کی مردم شماری کے مطابق 51.9 فیصد، جو قومی خواتین کے اوسط 65.46 فیصد سے کم ہے)۔ مسلم لڑکیوں کے اسکول چھوڑنے کی شرح خاص طور پر زیادہ ہے، جو اکثر غریب معاشی حالات، قریبی اسکولوں کی کمی اور جلد شادی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اسی طرح سے مسلم خواتین کی افرادی قوت میں شراکت کی شرح دیگر فرقوں کی خواتین سے کہیں کم ہے۔ بہت سی خواتین غیر منظم شعبے میں کام کرتی ہیں، جیسے چھوٹے پیمانے کی صنعتوں اور دستکاری وغیرہ میں، جہاں اکثر کم اجرت ملتی ہے اور کام کا ماحول بھی اچھا نہیں ہوتا ہے۔ پھر بھی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق مسلم خواتین کی روزگار کی شرح میں بہتری کے رجحان کی عکاسی ہوتی ہے جو 2021-22 میں 15 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 21.4 فیصد ہو گئی اور ایسا صلاحیت سازی اور انہیں بااختیار بنانے کی کوششوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ دیگر بات ہے کہ دیگر اقلیتی فرقوں کے مقابلے یہ شرح کم ہے، جن میں ہندوؤں میں یہ 2021-22 میں 26.1 سے بڑھ کر 2023-24 میں 33.3 فیصد، عیسائیوں میں 2021-22 میں 34.2 سے بڑھ کر 2023-24 میں 38.3 اور سکھوں میں 2021-22 میں 19.8 سے بڑھ کر 2023-24 میں 26.7 فیصد ہو گئی۔ اسلام دنیا کا پہلا مذہب ہے جس نے عورت کو مرد کے برابر مقام دیا ہے بلکہ سماج کی تشکیل میں عورت کو مرد سے زیادہ اہمیت دی ہے، اسلام کی نظر میں وہ عورت ہی ہے جو گھر کو گھر بناتی ہے۔ اسلام نے خواتین کے حقوق اور معاشرہ میں اس کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے اور جو بھی احکامات دیے ہیں، ان میں مرد و خواتین دونوں برابر کے شریک ہیں۔ اسلام نے خواتین کو خاوند اور اولاد کے علاوہ، خاندان کے دوسرے افراد کی خدمت سے مبرا رکھا ہے، یہاں تک کہ عورت پر گھر کے کام و کاج کی ذمہ داری بھی عائد نہیں ہوتی، ایسے مثالی حقوق و اختیارات کے باوجود مسلم خواتین اگر آج پسماندگی کا شکار ہیں اور ان سے ہمدردی کے جذبے کا اظہار کی ضرورت پیش آرہی ہے تو اس کی ایک وجہ تو وہی ہے جو پہلے بیان کی گئی یعنی مسلم قوم کی عام غریبی، مسلم خواتین کو بااختیار و طاقتور بنانے کے ساتھ ساتھ عام مسلم مردوں کی بدحالی کی فکر بھی ہونا چاہیے، ان کے بھوکے پیٹ، کمزور جسم اور تعلیم سے محروم بچوں کا خیال بھی ضروری ہے کیونکہ اس سچائی سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جب تک عام مسلمانوں کا حال درست نہیں ہوگا، ان کا معیار زندگی بہتر نہ بنے گا، نہ خواتین کی حالت سدھرے گی، نہ وہ اپنے بال بچوں کو پڑھا لکھا سکیں گی۔ آج یہ حقیقت تسلیم کر لی گئی ہے کہ جن فرقوں یا نسلی گروہوں میں آبادی بڑھنے کا تناسب زیادہ ہے، اس کی وجہ عام طور پر ان کی غریبی ہوتی ہے، جس کو دور کیا جانا چاہیے۔ مسلم خواتین کی پسماندگی کی دوسری وجہ ان کی غریبی سے پیدا ہونے والی جہالت ہے، اس کی وجہ سے وہ اپنے مذہب کی روشن تعلیمات سے دور ہیں ان کے کام عموماً اسلام اور اس کے ضابطوں کے عام طور پر خلاف ہوتے ہیں، اگر مسلمان اپنے مذہب پر آج کاربند ہو جائیں اور اس کی اخلاقی قدروں کو اپنا لیں تو جہاں اس سے ان میں خواندگی بڑھے گی کیونکہ اسلام نے اس پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہیں سماج میں خواتین کی اہمیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ آج قانون ساز اداروں میں خواتین کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ ہو رہا ہے اور اس بارے میں دلیل یہ دی جا رہی ہے کہ ہندوستان کے جمہوری نظام میں ان کو پورا حق نہیں مل پا رہا ہے، مگر عام خواتین کے مقابلہ میں مسلم خواتین کی پس ماندگی کسی سے چھپی نہیں ہے تو پھر ان کے لیے بھی ایسے انتظام پر غور کیوں نہیں کیا جاتا کہ وہ بھی اپنی آبادی کے تناسب میں منتخب ہو کر پارلیمنٹ، اسمبلی اور پنچایتوں میں پہنچ سکیں کیونکہ عام خواتین کیلئے ریزرویشن کا فائدہ مسلم خواتین کو ملنا موجودہ حالات میں ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ آزاد ہندوستان میں ہمدردی کی مستحق مسلم خواتین ہی نہیں عام خواتین بھی ہیں، ان کے مسائل اور عام خواتین کے مسائل میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے، ہمارے سماج میں خواتین کو نظر انداز کرنے کی روایت صدیوں پرانی ہے اور آج اس کے نئے نئے طریقے سامنے آرہے ہیں، یہاں لڑکی کے ساتھ اس کی پیدائش سے پہلے بدسلوکی شروع ہو جاتی ہے، بہت سی لڑکیوں کو ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دینا اب کئی گھرانوں کا رواج بن گیا ہے جس کی وجہ سے عورتوں کی آبادی کم ہو رہی ہے اس کے علاوہ بچپن سے لیکر جوانی تک لڑکیوں کی دیکھ بھال ان کی تعلیم، صحت اور ترقی و بہتری کے مختلف امور میں ان کو نظر انداز کر دینے کی روایت عام ہے، اس میں ہندو مسلم کی قید نہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ہمارے سماج نے جہیز، ستی اور عصمت دری جیسی سماجی برائیوں کی روک تھام نہ کی ہو، جو خواتین کو دوسرے درجہ کا شہری بنا دیتی ہیں، آزادی کے بعد متعدد قانون بنائے گئے، جن کا مقصد خواتین کے ساتھ جانبداری کو ختم کرنا تھا لیکن اگر قانون بنانے سے ہی خواتین کا رتبہ بلند ہو جاتا تو آج ان کی صورت حال اچھی ہوتی۔ اب تک کے تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قانون اسی وقت کامیاب ہوتا ہے جب ان کے بارے میں سماج میں بیداری ہو۔ مذکورہ باتوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہر گھر کے اکابرین پر یہ لازم ہو جاتا ہے کہ وہ عورتوں کو مکمل طور پر حقوق فراہم کریں جن کی اسلام نے اجازت دی ہے کیونکہ یہی پہلا زینہ ہے جہاں سے انکی ترقی کی راہ ہموار ہوگی اور خواتین تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو کر باشعور بنیں گی، اپنے بچوں کو بہتر تعلیم و تربیت فراہم کر سکیں گی اور وسائل سے فائدہ اٹھا کر اپنی معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں گی نیز ملک و سماج کی ترقی میں تعاون دے سکیں گی۔ یہ بات بھی اہمیت کی حامل ہے کہ ملی قائدین کو بھی مزید سرگرمی کے ساتھ خواتین کے مذہبی اور سماجی حقوق کے بارے میں مردوں کو بھی بیدار کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ وہ اس کام کو بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں کیونکہ انکی تنظیموں کی رسائی ہر فرد تک ہے۔ مزید برآں مسجدوں کو بھی عبادت گاہ کے ساتھ ساتھ ملت کے لوگوں کی فلاح و بہبود اور ان میں بیداری پیدا کرنے اور ان کی رہنمائی کے لیے ایک مرکز کے طور پر بروئے کار لایا جا سکتا ہے اور جمعہ کے دن ائمہ کی تقاریر کے ذریعہ اس کام کو بخوبی انجام دیا جا سکتا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ۲۰؍دسمبر ۲۰۲۵ء

برصغیر کے تین اسلامی ممالک میں باہمی جنگ اور خانہ جنگی جیسی صورتحال

اس وقت برصغیر کے تینوں اسلامی ممالک اندرونی انتشار، خانہ جنگی، ایک دوسرے پر حملے اور حریف کو طاقت کے زور پر گرانے کی بھرپور کوششوں میں مصروف ہیں اور ایسے میں یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ تینوں پاکستان، افغانستان، بنگلہ دیش کس حد تک جائیں گے اور ان کی باہمی جنگ اور اندرونی چپقلش کب ختم ہوگی۔ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے تو حکومت کے اندر شدید باہمی اختلافات اور اندرونی خلفشار ہیں اور وزیر اعظم شہباز شریف بالواسطہ طور پر صدر آصف زرداری پر شدید دباؤ ڈال کر بلیک میل کر رہے ہیں اور ان کی کوتاہیوں کی نشاندہی کر کے ان سے یہ دستخط کروا رہے ہیں کہ ملک کا اصل سربراہ اور ہر حکم چلانے والا فوجی سربراہ جنرل فیلڈ مارشل ہے جو ان کی حکومت کو چیلنج کر سکتا ہے۔ نہ ملک کا صدر اور نہ ہی وزیر اعظم اور جب وہ چاہیں گے اپنا حکم جاری کر دیں گے کہ کس کو کابینہ میں رکھنا ہے اور کس کو باہر کا راستہ دکھانا ہے اور احتجاج کی صورت میں اڈیالہ جیل کی اسی تاریک کوٹھری میں ڈال دیا جائے گا جہاں سابق وزیر اعظم عمران خان گزشتہ تین سال سے بغیر کسی سماعت کے قید ہیں اور شریف حکومت مہینے عمران خان کے خلاف نیا پاکستان بنانے کا ثبوت دے رہی ہے۔ ہائی کورٹ، سپریم کورٹ کے متوازی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کو بھی کہاں کہ کس سلام پیش کریں گے، اور عمران خان کے خلاف جو نیا مقدمہ لگایا جائے گا وہ ان کے مستقبل کو مزید تاریکیوں میں دھکیل دے گا، کیونکہ عمران خان کی پارٹی تحریک انصاف کے صرف چند رہنما ہی عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں، اور باقی رہنما صرف یورپ میں رہنے، دیکھنے اور سفر کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

یہ صورتحال دیکھ کر عمران خان کی بڑی بہنوں نے پہلے کہا کہ تحریک انصاف کی پارٹی میں اب طاقت نہیں رہی اور جو کرنا ہے وہ خود کرنا ہے تو ان کمزور، لاچار اور چار خواتین نے اڈیالہ جیل کے باہر دھرنا دیا، جس پر بہادر اور دلیر وزیر اعظم شہباز شریف کی فوج نے کہا کہ ملک میں تین خواتین کو بغاوت کی سازش کر کے لایا جا رہا ہے۔ جیل کے سامنے دھرنا دیں اور وہاں سے نہ نکلے تو ملک سے بغاوت کے الزام میں گرفتار کر لیا جائے گا۔ فوج کی اتنی دھمکی کے باوجود تین نڈر خواتین جن کی عمریں بالترتیب 75 سال، 78 اور 91 سال ہیں، اپنے بھائی عمران خان کے لیے جان دینے کو تیار ہیں۔

دوسری جانب بنگلہ دیش اس وقت ایک عجیب صورتحال سے دوچار ہے۔ نگراں چیف محمد یونس نے اعلان کیا کہ ملک میں عام انتخابات 12 فروری 2026 کو ہوں گے لیکن انہیں خدشہ ہے کہ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ جو اس وقت بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں، کو ان کی جماعت عوامی لیگ سے بغاوت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا انہوں نے بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے نہ صرف عوامی لیگ پارٹی کو معطل کر دیا بلکہ عوامی لیگ پر انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی بھی عائد کر دی اور شیخ حسینہ کو بے گناہوں کے قتل میں ملوث ہونے پر سزائے موت دینے کا اعلان کیا۔ اس کے باوجود وہ مطمئن نہیں ہیں اور 12 فروری کو ہونے والے عام انتخابات سے قبل بنگلہ دیش کے حالات کو پیچیدہ بنانے کے لیے ایک چال کھیلنے والے ہیں، تاکہ انتخابات کی تاریخ کو ملتوی کیا جا سکے اور یہ دکھایا جا سکے کہ حالات انتخابات کے لیے سازگار نہیں ہیں۔ حالات اس حد تک بگڑ چکے ہیں کہ ڈھاکہ میں بھارتی ہائی کمیشن کو سنگین دھمکی ملی ہے، جس کے بعد ویزا سینٹر کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ادھر بھارتی حکومت نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کو فرائض میں غفلت برتنے پر نااہل قرار دے دیا ہے۔ شیخ حسینہ جو اس وقت بھارت میں ہیں کا کہنا ہے کہ بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات کشیدہ ہیں۔ بھارت کی شمال مشرقی ریاستوں کو سیون سسٹرز کے نام سے جانا جاتا ہے لیکن بنگلہ دیشی انتہا پسندوں کا دعویٰ ہے کہ پاکستان بہت جلد بھارت کو سیون سسٹرز سے الگ کر دے گا۔

2020 میں افغانستان میں بھی حالات خراب ہیں اور افغانستان میں بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر افغان شہریوں کے لیے امیگریشن پالیسی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے طالبان کے دور میں دہشت گردانہ کارروائیوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن شروع کیا ہے اور ایک افغان اہلکار کا دعویٰ ہے کہ جب امریکی فوجی انخلا کر رہے تھے تو امریکی فوجیوں نے بڑی تعداد میں ہتھیار چھوڑ دیے تھے جن میں اینٹی ایئر کرافٹ گنز، اے کے 47 مشین گنیں اور لاکھوں کارتوس شامل تھے، جنہیں افغان طالبان نے اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ موجودہ صورتحال کے پیش نظر امریکہ نے افغان اسپیشل امیگرنٹ ویزا معطل کر دیا ہے اور امیگریشن کے تمام راستے بند کر دیے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق افغان شہری کی جانب سے فائرنگ کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے افغان شہریوں پر شکنجہ مزید سخت کر دیا ہے۔ (ح الف)

مدارس اسلامیہ کی تجدید: آخر اس درد کی دوا کیا ہے؟

ابوعبداللہ احمد

دیوبند میں پچھلے ہفتے علامہ انور شاہ کشمیری کی حیات و خدمات پر سیمینار تھا۔ امریکہ میں مقیم ، دیوبند کے مشہور محقق و متکلم ڈاکٹر مفتی یاسر ندیم الواجدی علامہ کشمیری کے رسالہ مرقاۃ الطارم لحدوث العالم پر مقالہ پیش کر رہے تھے۔ مرقاۃ الطارم وجود و عدم کے موضوع پر ایک ساٹھ باسٹھ صفحات کا مقالہ ہے جس میں علامہ کشمیری نے دنیا کی تخلیق کے مسئلے کی گتھیاں سلجھانے کی کوشش کی ہے۔ سائنس کا یہ مسئلہ نیا نہیں ہے، بہت ہی قدیم ہے لیکن اتنا ہی جدید بھی ہے۔ ڈاکٹر یاسر کہہ رہے تھے کہ انہوں نے آسان سمجھ کر اور اس خیال سے اس رسالے کو اپنے مقالے کا موضوع بنایا تھا کہ وہ اسی بہانے اس کا مطالعہ کر لیں گے لیکن یہ مطالعہ ان کے لیے کسی پہاڑ کو سر کرنے جیسا تھا۔ انہوں نے پہلے تو اس درد کا اظہار کیا کہ کسی نے آج تک علامہ کشمیری کے اس رسالہ کو موضوع نہیں بنایا۔ محنت سے جی چرانے کی یہ روش اچھی نہیں ہے۔ ’’بہت سے مکاتب فکر اسی لیے عنقا ہو گئے کہ ان کے اسلاف کی کتابوں کو پڑھنے اور سمجھنے والے ناپید ہو گئے‘‘۔ پھر کہا کہ ’’ہو سکتا ہے میرا یہ شکوہ کچھ لوگوں کو ناگوار گذرے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے نصاب تعلیم کو تجدید کے نام پر تضعیف کے راستے لگا دیا گیا ہے۔ منطق و فلسفہ اور علم کلام کی کتابوں کو قدیم دور کی یادگار قرار دے کر پہلے دیس نکالا دیا گیا، اور پھر جو کچھ باقی رہ گیا تھا، اس کا مقصد تشحیذ اذہان قرار پایا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جس کا جیسا ذہن تھا وہ تو ویسا ہی رہا ، البتہ فضلائے مدارس کلامی مباحث سے ناواقف ہو گئے‘‘ جبکہ علامہ کشمیری کے نظریہ تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا انیس الرحمٰن قاسمی نے اس پر زور دیا کہ علامہ کشمیری نے اس نظام تعلیم کی نمائندگی کی جو اعتدال، جامعیت اور وسعت فکر کا حسین امتزاج تھا۔ علامہ کشمیری نہ صرف علوم قرآن و حدیث میں یکتائے روزگار تھے بلکہ انہیں عصری علوم، قدیم فلسفہ، جدید سائنس اور متعدد زبانوں پر گہری نظر حاصل تھی۔ وہ اردو، فارسی، عربی، انگریزی اور عبرانی زبانوں سے واقف تھے۔‘‘

ہندوستان کے مدارس اور اس کے نصاب کے تعلق سے صورت حال کی سنگینی اور زوال کے جس سفر کی جانب ڈاکٹر واجدی نے توجہ دلائی یا نظام تعلیم کی جس وسعت و جامعیت کی جانب مولانا قاسمی اشارہ کر رہے ہیں، وہ یہ ہے کہ ایک وقت تھا کہ ہمارے مدارس میں ریاضی، ہندسہ، علم طبعیہ، طب و حکمت، ہیئت و نجوم اور منطق و فلسفہ کی اعلیٰ تعلیم دی جاتی تھی اور ایک وقت یہ ہے کہ ان سے ابتدائی حساب ، سائنس اور سماجی علوم کو داخل نصاب کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اور وہ حیران و پریشان ہیں کہ کیا کریں اور کیسے کریں۔ انتہا تو یہ ہے کہ ان کے پاس حساب ، سائنس، تاریخ ، جغرافیہ اور تمدن جیسے علوم کی معقول ابتدائی کتابیں اور مستند معلمین و معلمات تو کیا، منطق و فلسفہ تک کی اپ ڈیٹیڈ نصابی کتابیں اور جدید تقاضوں کے مطابق ان کو پڑھانے والے مدرسین نہیں ملتے۔ ایک طرف تو محنت سے جی چرانے کا یہ عالم ہے کہ منطق و فلسفہ کی وہ کتابیں بھی چھوڑ دیں جو درس نظامیہ کا اہم حصہ تھیں، دوسری طرف تجدید کے نام پر خانہ پری کا سلسلہ اور سرکاری فنڈ کو ٹھکانے لگانے کا رجحان فروغ پا رہا ہے۔ ضروری اصلاحات کو دل سے قبول کرنے کے بجائے طفل تسلی سے کام چلا رہے ہیں۔

مدارس اسلامیہ بے شک برصغیر کے نظام تعلیم کا ایک بڑا اہم اور حساس حصہ ہیں۔ یہ اس خطے کی ایک بڑی آبادی کی دینی اور تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل کرتے ہیں۔ غریب و محتاج بچوں کی کثیر تعداد کی کفالت کا بوجھ بھی اٹھاتے ہیں اور ان کی ایک بڑی تعداد حکومت اور سماج کے اشتراک عمل (Private Public Partnership) کی مثال ہیں۔ ملک و ملت کے مستقبل کی روپ ریکھا طے کرنے میں یہ کیا کردار ادا کرتے ہیں، اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کی مسلم آبادی کے 20 سے 25 فیصد اور بعض علاقوں میں 90 فیصد تک بچوں کی بنیادی تعلیم یہیں ہوتی ہے۔ لیکن اکثر علاقوں کے دینی مدارس بچوں کی بنیادی تعلیم پر خاطر خواہ توجہ نہیں دیتے۔ ان میں ابتدائی تعلیم کا نظام اور معیار بہت ہی ناقص ہے۔ نہ معیاری کتابیں ہیں نہ تربیت یافتہ معلمین و معلمات۔ بچوں میں بنیادی تعلیم کی یہ کمزوری ان کے مستقبل کے امکانات اور ملک و ملت کے مفادات کو بڑے پیمانے پر متاثر کرتی ہے۔ پھر یہ کہ معیار تعلیم کی یہ پستی ایک ایسا چکر بن گئی ہے جو لوگوں کو اس سے نکلنے نہیں دیتی بلکہ اسی بنا پر یہ مدارس علم کے فروغ کا مرکز بننے کے بجائے آسان روزگار کا ذریعہ بن گئے ہیں۔ بچوں کی جو کھیپ مدارس سے نکلتی ہے، وہ مدارس اور مساجد کو ہی اپنا ٹھکانہ بناتی ہے، زندگی کے کسی اور شعبے میں جگہ بنانے کے قابل نہیں ہوتی۔ کسی جمہوری ریاست میں اپنے حقوق اور نمائندگی کے حصول اور تحفظ و ترقی کے لیے معیاری تعلیم کتنی اہم اور ضروری ہے، یہ کسی ذی شعور پر مخفی نہیں ہو سکتا۔

ملک کے آئین و قانون کی رو سے 6 سے 14 سال کے بچوں کی رائج العصر معیاری تعلیم ان کا بنیادی حق اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت اور سماج دونوں کا فرض ہے کہ وہ اس مقصد کے حصول میں دوسرے تعلیمی اداروں کی طرح دینی مدارس کی بھی مدد کریں لیکن مدرسوں کی ایک بڑی تعداد سرکار کا تعاون قبول کرنے سے گریزاں ہے اور ان میں بھی دیوبند کو اس رجحان کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔ یہ درست ہے کہ حکومت کی امداد قبول نہ کرنے اور مدارس کو آزاد و خود مختار رکھنے کی روایت نئی نہیں ہے۔ مشرق و مغرب میں یونیورسٹیوں کی خود مختاری اسی روایت کا تسلسل ہے۔ نظام الملک طوسی نے بغداد میں دنیا کی تاریخ کا پہلا قواعد و ضوابط کا پابند مدرسہ بنایا تو اس کی مخالفت بھی اس بنا پر ہوئی کہ اب علم کا حصول مقصود نہ رہا، منصب و دولت کے حصول کے لیے لوگ علم حاصل کریں گے۔ اس واقعہ کا ایک اور پہلو بھی ہے کہ یہ عہد وسطیٰ کی بادشاہت تھی یا انگریزوں کا سامراج جس کے ردعمل میں یہ روایت مضبوط ہوئی ورنہ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ اسلام میں تعلیم ہمیشہ سے حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ پھر یہ کہ جمہوری ریاستیں کسی سلطان کی مملکتیں نہیں ہیں۔ یہ عوام کی حکومتیں ہیں جو عوام ہی بناتے اور عوام ہی چلاتے ہیں ؛ اور کسی جمہوری ریاست میں بچوں کے آئینی شہری حقوق کے حصول کا کوئی اور طریقہ نہیں ہو سکتا۔

جہاں تک وطن عزیز کا تعلق ہے تو ہمارا آئین و قانون کسی کو بھی اور کسی بھی بنا پر اس کے بنیادی حق سے محروم کرنے کی اجازت نہیں دیتا، یہاں تک کہ کوئی شہری اپنے بنیادی حق سے خود بھی دست بردار نہیں ہو سکتا۔ ایسا کرنا قابل مواخذہ جرم ہوگا۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو جو مدارس ابھی تک معیار کی پابندی نہیں کرتے، حسب درجات و مراحل امتحانات لے کر اسناد نہیں دیتے، اہل اور تربیت یافتہ معلمین و معلمات نہیں رکھتے، قوانین و ضوابط کے مطابق منظور شدہ نہیں ہیں اور ان کی درسگاہوں میں 6 سے 14 سال کے بچے زیر تعلیم ہیں تو وہ آئین و قوانین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، ان کو چاہیے کہ پہلی فرصت میں ان کمیوں کو دور کریں۔ جو لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ مدارس کو حق تعلیم ایکٹ سے استثنیٰ حاصل ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ آئین کی دفعہ 30 اور حق تعلیم ایکٹ آپ کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے، ان کو خود ہی چلانے اور اپنی پسند کے تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے لیکن یہ آپ کو بچوں کے بنیادی حقوق اور معیاری تعلیم کی راہ میں آنے کی چھوٹ نہیں دیتا۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ تعلیم میں دین دنیا اور پورب پچھم کی تقسیم برطانوی استعمار کی دین ہے۔ اسلام ہرگز اس تقسیم کی اجازت نہیں دیتا۔ اس کے نزدیک اگر کچھ اہم ہے تو یہ ہے کہ انسان کے اخلاق و اطوار کا معیار بہتر بنانے کا علم اصل علم ہے اور بقیہ علوم اس کے معاون و مددگار ہیں۔

فقیری کی صدا اور دیوبند کی عالمی بازگشت

محمد صدام القاسمی

دیوبند کی تاریخ میں کچھ آوازیں محض آواز نہیں ہوتیں، وہ عہد کی ترجمان بن جاتی ہیں۔ کچھ شخصیات اپنے زمانے کی نمائندگی نہیں کرتیں بلکہ زمانہ ان کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ فقیری کی صدا بھی ایسی ہی ایک بازگشت تھی، جو خانقاہ کی چاردیواری سے نکل کر عالم کے گوشے گوشے میں سنائی دی۔ یہ صدا نہ جغرافیہ کی اسیر تھی، نہ نسل و قوم کی پابند، نہ اداروں کی محتاج اور نہ وسائل کی مرہونِ منت۔

ایک طویل مدت تک دیوبند کے فکری بیانیے کی عالمی ترجمانی مختلف حوالوں سے ہوتی رہی؛ کہیں فقہ کا وقار تھا، کہیں دعوت کی حرارت اور کہیں تصوف کی لطافت۔ مگر وقت کے ساتھ یہ تینوں رنگ ایک دوسرے سے جدا ہو کر نمایاں ہوئے۔ تصوف کا رنگ، جو کبھی دیوبند کی روح سمجھا جاتا تھا، آہستہ آہستہ محدود دائرے میں سمٹنے لگا۔ خانقاہیں باقی رہیں، مگر پیغام کی پرواز کمزور پڑ گئی۔ اسی خلا میں فقیری کی صدا ابھری اور اس نے خاموش فضا کو معنویت سے بھر دیا۔

یہ فقیری محض خانقاہی معمولات کا نام نہ تھی، یہ ایک فکری تحریک تھی۔ اس میں درد بھی تھا، دلیل بھی؛ جذب بھی تھا اور جواز بھی۔ اس صدا کا کمال یہ تھا کہ اس نے روحانیت کو ماضی کا نوحہ نہیں بنایا بلکہ حال کی ضرورت اور مستقبل کی امید بنا کر پیش کیا۔ جدید ذہن، جو تصوف کو فرار یا توہم سمجھتا تھا، اسی صدا کے زیر اثر رک گیا، سوچنے لگا اور ماننے پر مجبور ہوا۔

فقیری کی یہ آواز روایت شکن بھی تھی اور روایت ساز بھی۔ اس نے تصوف کو دفاعی خول سے نکال کر اقدامی صورت دی۔ مغرب کے بے روح ماحول میں روح کا تعارف کرایا، مادیت کے شور میں سکون کی بات کی، اور دلیل سے بات کی۔ یہی وجہ ہے کہ یہ صدا مدارس تک محدود نہ رہی، بلکہ یونیورسٹیوں، پیشہ ور طبقات، جدید تعلیم یافتہ نوجوانوں اور فکری اشرافیہ تک پہنچی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ اس صدا کے پیچھے نہ کوئی ریاستی قوت تھی، نہ تنظیمی مشینری، نہ تشہیری سرمایہ۔ فقیری ہی اس کا سرمایہ تھی اور اخلاص ہی اس کا ہتھیار۔ جہاں ادارے قافلوں کے ساتھ بھی نہ پہنچ سکے، وہاں یہ صدا تنہا پہنچ گئی۔ یہی فقیری کی طاقت تھی اور یہی اس کی سچائی۔

علمی حلقوں میں بھی اس آواز کو نظر انداز کرنا ممکن نہ رہا۔ مدارس کے سنجیدہ مزاج، اساتذہ کے محتاط رویے اور اکابر کی گہری نگاہیں بھی سب نے اس صدا کو سنا، پرکھا اور مانا۔ یہ کوئی وقتی مقبولیت نہ تھی بلکہ ایک تدریجی قبولیت تھی، جو آخر کار اثر میں بدل گئی۔ یہ وہ مقام تھا جہاں فقیری نے خود کو منوا لیا۔

فقیری کی اس صدا نے تصوف کو صرف حال کی کیفیت نہیں رہنے دیا بلکہ اسے محفوظ بھی کیا۔ تحریر، تقریر، صوت اور منظر ہر وسیلہ استعمال ہوا، ہر پیغام محفوظ ہوا، ہر واردات کو امانت بنایا گیا۔ یوں یہ صدا صرف سماعتوں تک محدود نہ رہی بلکہ تاریخ کا حصہ بن گئی۔

آج اگر یہ صدا خاموش دکھائی دیتی ہے تو حقیقت میں یہ خاموشی نہیں، ایک بازگشت ہے، جو دلوں میں باقی ہے، نظاموں میں زندہ ہے اور نسلوں میں منتقل ہو رہی ہے۔ فقیری افراد سے آگے بڑھ چکی ہے، یہ ایک مزاج، ایک فکر اور ایک راستہ بن چکی ہے۔

دیوبند کی عالمی ترجمانی میں یہ صدا ایک روشن باب ہے بلکہ ایسا باب جسے بند نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ باب لفظوں میں نہیں، دلوں میں لکھا گیا ہے۔

حضرت مولانا الحاج عبدالقیوم شمسی: ایک ہمہ جہت دینی شخصیت کا فکری و عملی مطالعہ

مولانا نیاز احمد قاسمی

حضرت مولانا الحاج عبدالقیوم شمسی بن شیخ موسیٰ سابق صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ اماموری، دھنکول، پاتے پور، ضلع ویشالی، بہار کی شخصیت محض خطابت یا تدریس تک محدود نہیں، بلکہ وہ اپنے عہد کی ایک ہمہ جہت، متوازن اور قابلِ تقلید دینی شخصیت ہیں۔ ان کی گفتار میں خلوص، کردار میں استقامت، فکر میں اعتدال اور خدمات میں تسلسل نمایاں طور پر جھلکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ انہیں قریب سے جانتے ہیں یا جنہوں نے ان کی گفتگو اور خدمات کا براہِ راست مشاہدہ کیا ہے، وہ اس نتیجے پر پہنچے بغیر نہیں رہتے کہ مولانا عبدالقیوم شمسی کی زندگی نئی نسل کے لیے ایک عملی نمونہ ہے۔ ان کی ذات میں علم، اخلاص اور عمل اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر خود بہ خود تحسین اور تقلید دونوں کا تقاضا کرنے لگتا ہے۔

اسی حقیقت کی ایک روشن شہادت حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کی تحریر سے بھی ملتی ہے، جو انہوں نے اپنی کتاب "یادوں کے چراغ" (جلد ششم) میں قلم بند کی ہے۔ وہ رقم طراز ہیں:

"میں نے تعارفِ مدرسہ اسلامیہ اماموری کتابچہ میں پہلی بار مولانا عبدالقیوم صاحب کی گوناگوں خدمات کو سراہا تھا، اور انہیں دو سعید روحوں میں سے ایک قرار دیا تھا۔ یہ پہلا مضمون تھا جو مولانا عبدالقیوم صاحب کے عنوان سے تو نہیں، لیکن جگہ جگہ اس تفصیل سے لکھا تھا کہ اگر ان جملوں کو اس کتابچہ سے الگ کر دیا جائے تو مولانا عبدالقیوم شمسی صاحب کی خدمات کا ایک ایسا مرقع سامنے آتا ہے جو لائق تحسین بھی ہے اور قابلِ تقلید بھی۔ میری یہ تحریر 4/جون 1992ء کی ہے اور یہ کتابچہ اسی سال کے جلسۂ دستار بندی میں تقسیم ہوا تھا"۔ (ص:220)

حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی ایک ایسے صاحبِ نسبت اور باعمل عالمِ دین ہیں جن کی زندگی کا ہر پہلو اللہ سے تعلق، تقویٰ اور اخلاص کی روشن علامت ہے۔ ان کے ظاہر و باطن میں کوئی دو رنگی نہیں، بلکہ عبادات، معاملات اور ذمہ داریوں میں یکساں طور پر خوفِ خدا نمایاں نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص بھی ان کے قریب آیا، اس نے انہیں محض ایک منتظم یا مدرس نہیں بلکہ ایک سچے اللہ والے کے طور پر پایا۔ حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے اسی کیفیت کی گواہی دیتے ہوئے لکھا ہے:

"مولانا سے میں ان کی دو بڑی خصوصیت کی وجہ سے متاثر ہوا اور ہوں۔ ایک تو نماز کی حد درجہ پابندی، بلکہ تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا، برسوں سے وہ دھنکول مسجد کے امام ہیں۔ اسلئے ہم لوگوں کی بہ نسبت یہ ان کے لئے آسان ہے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کی زندگی کا لازمہ ہے، مشہور ہے کہ اگر کسی وجہ سے شاذ و نادر ان کی جماعت فجر کی چھوٹ گئی تو اس دن وہ کسی کام کے لیے گھر سے نہیں نکلتے۔ ان کا خیال ہے کہ جس دن کا آغاز ہی اللہ کی نافرمانی سے ہو جائے، اس دن اللہ کا کوئی بندہ میری کیسے سنے گا۔ دوسری بڑی خوبی ایمان و یقین کی پختگی ہے۔ مدرسہ اسلامیہ اماموری کے دورِ صدارت میں نہ معلوم کتنے اتار چڑھاؤ اور نشیب و فراز آئے، ان سے اس شرط پر کمیٹی نے استعفیٰ لیا کہ آپ کا استعفیٰ قبول کر لیا جائے گا، لیکن مولانا کو پختہ یقین رہا کہ اس قسم کی ایذا رسانی سے میرے درجات بلند ہوتے ہیں اور یہ میرے لیے کفارہ سیأت بھی ہے اس لیے حوصلے اور لگن سے اپنے کام میں لگے رہے اور کبھی دل برداشتہ نہیں ہوئے"۔ (ص:221)

حضرت مفتی صاحب آگے لکھتے ہیں کہ:

"مولانا کی ایک اور صفت جو مجھے بہت بھاتی ہے، وہ ان کی خاموش مزاجی ہے۔ غیبت سے وہ دور بھاگتے ہیں، اور اگر کسی نے چھیڑ دیا تو بس یہی کہتے ہیں: "اللہ سب دیکھ رہا ہے" یا "پھر کہیں گے" "اللہ سمجھ لے گا" یہ دونوں جملے بھی ان کے رجوع الی اللہ کے خصوصی مظہر ہیں"۔ (ص:224)

حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی کی شخصیت کا ایک نہایت قابلِ تقلید پہلو ان کی سادہ مزاجی ہے۔ طویل ملازمت کے بعد سبکدوش ہونے کے باوجود وہ آج بھی پوری پابندی اور اخلاص کے ساتھ امامت کی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں۔ جدید سہولتوں کے اس دور میں بھی موٹر سائیکل کے بجائے سائیکل کو اپنی سواری بنانا، سادہ طرزِ زندگی اختیار کیے رکھنا اور دنیا کی چکاچوند سے بے نیاز رہنا ان کے زہد و قناعت کی روشن دلیل ہے۔ دو مرتبہ حج بیت اللہ اور علیحدہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے باوجود ان کے مزاج میں نہ تفاخر آیا اور نہ نمود و نمائش۔ صبر و شکر ان کی طبیعت کا مستقل وصف رہا ہے۔

حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی اسی حقیقت کی تصدیق یوں کرتے ہیں:

"مولانا کئی سال ملازمت کی عمر گزار کر سبکدوش ہو چکے ہیں، البتہ امامت اب بھی کرتے ہیں۔ موٹر سائیکل کے اس عہد میں بھی سائیکل ان کی سواری ہے۔ سادہ طرزِ زندگی ان کا شعار ہے۔ جدید دور کی چکاچوند نے ان پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔ دو بار حج کر چکے ہیں، الگ سے عمرہ بھی کیا ہے۔ یہ ایک صابر و شاکر انسان ہیں"۔ (ص:224)

حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی کے شاگردوں کی تعداد بھی وافر ہے، اور یہ محض عددی کثرت نہیں بلکہ ایک زندہ علمی روایت کی علامت ہے۔ اماموری اور اس کے نواحی علاقوں میں جو علم کے اجالے پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں، ان میں مولانا کی خاموش محنت، مسلسل جد و جہد اور مخلصانہ تدریس کا بڑا دخل ہے۔ انہوں نے محض طلبہ نہیں، کردار تیار کیے ہیں ایسے شاگرد جو خود علم کے چراغ بن کر مختلف علاقوں کو منور کر رہے ہیں۔

اسی بنا پر مولانا کی حیثیت آج ایک تناور درخت کی سی ہے، جس کی جڑیں علم، اخلاص اور استقامت میں پیوست ہیں اور جس کی شاخیں شاگردوں کی صورت میں دور دور تک سایہ فگن ہیں۔ ایسے ہی اساتذہ درحقیقت استاذ الاساتذہ کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں۔

حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی اس مضمون کا اختتام یادوں کے چراغ میں ان الفاظ پر کرتے ہیں:

"ان کے شاگردوں کی بھی اچھی خاصی تعداد ہے۔ اماموری اور اس کے نواح میں علم کے جو اجالے پھیلے ہیں، ان میں مولانا کی محنت کا بڑا دخل ہے۔ مولانا اس وقت ایک تناور درخت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس تناور درخت کے سرسبز و شاداب اور تر و تازہ رہنے، نیز صحت و عافیت کے ساتھ درازیٔ عمر کی دعا پر اپنی بات اختتام کرتا ہوں"۔ (ص:224)

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی اور حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی کے درمیان سمدھی کا رشتہ ہے، لیکن اس قریبی تعلق کے باوجود تحریر میں کہیں جذباتی مبالغہ نہیں، بلکہ حقائق، مشاہدات اور خلوص کی خوشبو نمایاں ہے۔

حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی اپنے سمدھی مولانا عبدالقیوم صاحب شمسی سے آپسی تعلقات کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

"مولانا کی محبت میرے سودائے دل میں ہے اور وہ بھی مجھ سے بے پناہ محبت کرتے ہیں، ایسی محبت کہ مجھے کوئی خوشی ملی تو انہیں محسوس ہوتا ہے کہ انہیں ہی یہ خوشی ملی ہے"۔ (ص:223)

ان تمام شواہد کی روشنی میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی محض ایک مدرس یا امام نہیں، بلکہ معمارِ افراد، مربیٔ نسل، قابلِ تقلید، بڑے اللہ والے اور استاذ الاساتذہ ہیں، جن کی علمی و تربیتی خدمات ایک فرد یا ایک ادارے تک محدود نہیں بلکہ پورے خطے میں ان کے اثرات نمایاں اور دیرپا ہیں۔

جمہوری اداروں کا زوال: حرفے چند

ڈاکٹر نسیم اختر

ہندوستان کے معروف کالم نویسوں میں خواجہ احمد عباس، محمد مسلم، عشرت علی صدیقی، معصوم مراد آبادی، سہیل انجم، شکیل رشید، شمیم طارق، حسن کمال وغیرہ قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ ریاست بہار کے کے اہم صحافیوں میں غلام سرور ، قیوم خضر، معین شاہد، شاہد رام نگری، خورشید پرویز صدیقی ، رضوان احمد سے لے کر ریحان غنی تک کی ایک طویل فہرست ہے۔ ان میں بعض اچھے کالم نگار بھی گزرے ہیں۔ غلام سرور اپنی بے باک اور جرات مند صحافت کی وجہ سے آزاد ہندوستان میں چھ بار جیل جانے والے پہلے صحافی ہیں۔ ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد وہ عملی صحافت سے دستبردار ہو گئے، مگر مرتے دم تک انہوں نے کالم نویسی نہیں چھوڑا اور میرا کالم اور پہلا کالم کے عنوان سے وہ ’’سنگم‘‘ میں اپنی کالم نویسی کے جوہر دکھاتے رہے۔ مگر آج کی صحافتی دنیا انہیں ایک کالم نویس کی حیثیت سے نہیں جانتی۔ اردو کالم نویسی کے چند اچھے مجموعے بھی موجود ہیں۔ لیکن ان کی بھی رسائی عام لوگوں تک شاید نہیں ہو سکی۔

’’جمہوری اداروں کا زوال‘‘، صفدر امام قادری کی کالم نویسی کا انتخاب ہے، جو انہوں نے تقریباً 15 برسوں کے دوران لکھے ہیں۔ اگر ہم اس مجموعے کو بہار کے تناظر

میں دیکھیں تو اس کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ دراصل یہ اردو کالم نویسی کی تاریخ اور روایت میں ایک شاندار اور خوبصورت اضافہ ہے جس کی نظیر حالیہ چند برسوں میں خال خال ہی ملتی ہے۔ اس مجموعے کے کالم موجودہ تہذیب و ثقافت معاشرت و سیاست بالخصوص جمہوری اداروں کی گرتی ہوئی ساکھ پر ایک بے لاگ تبصرہ ہیں، جو صفدر امام قادری کی گہری سیاسی بصیرت اور دانشورانہ غور و فکر کا نتیجہ ہے۔ خالصتاً درس و تدریس، تحقیق و تنقید، اور شعر و ادب کی شناوری کرتے ہوئے صفدر امام قادری کی سیاسیات سے غیر معمولی دلچسپی، ’’جمہوری اداروں کے زوال‘‘ کی صورت میں ہمارے سامنے جلوہ گر ہے۔

یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اپنے پیشے اور اس کے مطلوبہ تقاضوں کی بجا آوری کے ساتھ سیاست کی تشویش ناک صورتحال پر صفدر امام قادری کی جو پینی نگاہ ہے وہ قابل رشک ہے۔ صفدر امام قادری جس پیشے سے وابستہ اور اپنی زندگی کے جس پڑاؤ پر ہیں وہاں تو مصلحتیں قدم قدم پر پاؤں پکڑ لیتی ہیں صفدر امام قادری نے انتہائی بے باکی، اور جرأت مندی کا ثبوت دیتے ہوئے ان تمام پہلوں کی نشاندہی کی ہے ، جو جمہوری اداروں کے زوال کے حوالوں سے ایک تشویش ناک مستقبل کا اشاریہ ہیں۔

فیض نے اپنی محبوب سے معذرت خواہانہ انداز میں
’’مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ‘‘
کہہ کر اپنا قدم دوسری طرف بڑھا دیا۔ صفدر امام قادری نے اپنے سامنے درس و تدریس، شعر و ادب، تحقیق و تنقید۔ جیسے اصنام ہائے دلربا کے ہوتے ہوئے ، اپنے پہلے عشق ’’صحافت‘‘ سے اپنی وفاداری استوار رکھی ، اور اس کوچے میں خوب ابلہ پیائی کی۔ ’’جمہوری اداروں کا زوال‘‘ اس کی منہ بولتی تصویر ہے۔

اور یہی ہے ایک شاعر، ادیب اور ناقد کی حقیقی عصری حسیت ہے، جس نے عصری حسیت کے روایتی نعروں سے آگے بڑھ کر جمہوری اداروں کے زوال کی صورت اختیار کر لی ہے۔

میں اس کتاب کی اشاعت کے لیے صمیم قلب کے ساتھ صفدر امام قادری کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

حجاب، اختیار اور خاموش سماج

یوسف شمسی

جمہوری معاشروں کی پہچان صرف انتخابات یا اقتدار کی منتقلی سے نہیں ہوتی بلکہ اس بات سے ہوتی ہے کہ وہاں اقتدار میں بیٹھے افراد شہریوں کے وقار، شخصی آزادی اور آئینی حقوق کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے ہیں۔ جب اقتدار کا استعمال شائستگی کے بجائے تحقیر اور طاقت کے اظہار کے لیے ہونے لگے تو یہ محض ایک لمحاتی لغزش نہیں رہتا بلکہ پورے نظام کے اخلاقی زوال کی علامت بن جاتا ہے۔ 15 دسمبر کو پٹنہ میں منعقد ایک سرکاری تقریب کے دوران پیش آنے والا واقعہ اسی تشویشناک رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔

آیوش ڈاکٹروں کو تقرر نامے تقسیم کرنے کی اس تقریب میں ایک مسلم خاتون ڈاکٹر کو اسٹیج پر بلایا گیا۔ وہ حجاب میں ملبوس تھیں، جو ان کا آئینی، مذہبی اور شخصی حق ہے اور جس پر نہ کوئی قانونی قدغن ہے اور نہ ہی کسی سرکاری ضابطے میں اس کی ممانعت۔ اس کے باوجود وزیر اعلیٰ بہار کا ردعمل نہ صرف غیر متوقع بلکہ ناقابلِ قبول تھا۔ سرِ عام کسی خاتون کے حجاب کو ہاتھ لگانا اور ہٹانا نہ صرف شخصی حدود کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ جمہوری آداب اور انسانی وقار کے سراسر منافی ہے۔

یہ واقعہ اس لیے بھی زیادہ سنگین ہو جاتا ہے کہ یہ تقریب براہِ راست نشر ہو رہی تھی۔ لمحوں میں اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا اور ریاست بہار ہی نہیں بلکہ پورے ملک میں بحث کا موضوع بن گیا۔ ویڈیو میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ اس حرکت کے بعد اسٹیج پر موجود افسران اور دیگر معززین شدید اضطراب کا شکار ہو گئے۔ نائب وزیر اعلیٰ کی جانب سے مداخلت کی کوشش بھی منظر عام پر آئی، مگر اقتدار کے نشے میں کی گئی یہ حرکت روکی نہ جا سکی۔

یہاں بنیادی سوال یہ نہیں کہ وزیر اعلیٰ کا ارادہ کیا تھا، بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا کسی بھی عہدے پر فائز شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی خاتون کی ظاہری شناخت اور شخصی آزادی میں اس طرح مداخلت کرے؟ وہ خاتون نہ کسی احتجاج کا حصہ تھیں، نہ کسی ضابطے کی خلاف ورزی کر رہی تھیں اور نہ ہی کسی بحث میں شامل تھیں۔ وہ ایک تعلیم یافتہ، باوقار شہری کی حیثیت سے محض اپنی تقرری کا خط لینے آئی تھیں۔

حجاب محض لباس نہیں بلکہ شناخت، خود اختیاری اور وقار کی علامت ہے۔ اس پر ہاتھ ڈالنا دراصل ایک فرد کی نہیں بلکہ ایک پورے طبقے کی نفسیاتی تحقیر ہے۔ یہ عمل ایک ایسا پیغام دیتا ہے کہ طاقت کے سامنے فرد کی مرضی، اس کا مذہبی تشخص اور اس کی شخصی آزادی بے وقعت ہو سکتی ہے۔ یہ ذہنیت کسی بھی مہذب سماج کے لیے خطرناک ہے۔

اطلاعات کے مطابق اس واقعے کے بعد مذکورہ خاتون ڈاکٹر شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو گئیں اور انہوں نے سرکاری ملازمت جوائن نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اگر یہ اطلاع درست ہے تو یہ محض ایک فرد کا ذاتی سانحہ نہیں بلکہ ریاستی نظام کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے۔ ایک ایسی ریاست جہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمان خواتین خود کو غیر محفوظ محسوس کریں، وہاں ترقی، شمولیت اور مساوی مواقع کے تمام دعوے کھوکھلے محسوس ہوتے ہیں۔

اس واقعے نے ایک بار پھر یہ سوال بھی کھڑا کر دیا ہے کہ کیا ہمارے سرکاری پروگرام واقعی آئینی اقدار کی نمائندگی کرتے ہیں یا وہ محض طاقت کے مظاہرے کا اسٹیج بنتے جا رہے ہیں۔ ایک جمہوری نظام میں سرکاری اسٹیج عوامی اعتماد کی علامت ہوتا ہے، جہاں ہر شہری بلا امتیاز خود کو محفوظ اور باوقار محسوس کرے۔ مگر جب وہی اسٹیج کسی فرد کے لیے خوف، شرمندگی اور عدم تحفظ کا سبب بن جائے تو یہ پورے نظام کی ساکھ پر سوال کھڑا کر دیتا ہے۔

یہ بھی قابلِ غور ہے کہ اگر یہی عمل کسی اور مذہبی یا ثقافتی علامت کے ساتھ پیش آتا تو کیا ردِعمل یہی ہوتا؟ کیا تب بھی اسے ایک معمولی واقعہ قرار دے کر نظر انداز کر دیا جاتا؟ دراصل مسئلہ صرف حجاب کا نہیں بلکہ اس دوہرے معیار کا ہے جو مختلف شناختوں کے ساتھ مختلف سلوک کو جائز ٹھہراتا ہے۔ یہی دوہرا معیار سماج میں عدم اعتماد اور خلیج کو مزید گہرا کرتا ہے۔

خواتین کے حقوق، بااختیاری اور عزتِ نفس کے دعوے کرنے والا سماج اس وقت اپنی اخلاقی آزمائش سے گزر رہا ہے۔ اگر ایک تعلیم یافتہ خاتون ڈاکٹر، جو ریاست کی خدمت کے لیے آگے آئی تھی، خود کو اس قدر بے بس محسوس کرے کہ ملازمت سے ہی دستبردار ہو جائے، تو یہ خواتین کی شمولیت سے متعلق تمام سرکاری نعروں پر سوالیہ نشان ہے۔ بااختیاری محض تقاریر اور اشتہارات سے نہیں آتی، بلکہ عملی رویوں سے ثابت ہوتی ہے۔

اس پورے معاملے کا ایک اور افسوس ناک پہلو وہ خاموشی ہے جو اس کے بعد دیکھنے میں آئی۔ بہار کے کچھ اخبار کو چھوڑ کر بیشتر اردو اخبارات، ملی تنظیمیں اور مذہبی قیادت یا تو مکمل خاموش نظر آئیں یا رسمی بیانات تک محدود رہیں۔ یہ خاموشی محض غفلت نہیں بلکہ اردو صحافت اور ملی قیادت کے کردار پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اردو صحافت کی روایت رہی ہے کہ وہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے، اقتدار سے سوال کرتی ہے اور سماج کے ضمیر کو بیدار رکھتی ہے، مگر آج ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ روایت کمزور پڑتی جا رہی ہے۔

یہ واقعہ ہمیں اس بڑے سماجی پس منظر کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے جہاں مذہبی شناخت، خصوصاً مسلم شناخت، کو بتدریج ایک مسئلہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ ایسے ماحول میں اگر اقتدار کے اعلیٰ منصب پر بیٹھا شخص خود ایسی حرکت کا مرتکب ہو جائے تو اس کے اثرات محض ایک لمحے تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے سماج میں خوف، عدم تحفظ اور بیگانگی کے احساس کو گہرا کر دیتے ہیں۔

رابطہ: 9162216560

ہندوستان اور بنگلہ دیش کو کسی بھی دوسری طاقت کو باہمی تعلقات خراب کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے: سرن

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) بنگلہ دیش میں ہندوستان کے سفارتی مشنوں پر حملوں کے تناظر میں ہندوستان کے سابق نائب قومی سلامتی مشیر پنکج سرن نے کہا ہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کو " کسی بھی دوسری طاقت کو "اپنے باہمی تعلقات جنہیں وہ ایک "قدرتی تعلق "قرار دیتے ہیں، کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔یواین آئی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں سرن، جو بنگلہ دیش کے سیاسی بحران کے دور میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں، نے کہا کہ " مشتعل کرنے والے اقدامات اور بیانات صرف ماحول کو خراب کرتے ہیں۔ "وہ بنگلہ دیش میں مختلف طلبہ رہنماؤں کے ہندوستان کے خلاف بیانات کا حوالہ دے رہے تھے جنہوں نے ہندوستانی سفارتکاروں کے خلاف بھی تنقید کی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ نئی دہلی "صورتحال پر گہری نظر رکھے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستانی ہائی کمیشن یا بنگلہ دیش میں تعینات ہندوستانی سفارتکاروں کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ "سنگا پور کے ایک اسپتال میں انقلاب منچا تحریک کے ایک اہم رہنما شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد منظم ہجوم نے دارالحکومت ڈھاکہ اور دیگر شہروں میں ہنگامہ آرائی کی اور بنگلہ دیش میں جمعرات سے جمعہ کی صبح تک وسیع پیمانے پر شورش برپا رہی۔ان فسادات نے داخلی سلامتی، صحافت کی آزادی اور ملک میں سفارتی مشنوں کی حفاظت پر سنگین تشویش قائم کی ہے۔ان میں ہندوستان کے سفارتی مشن بھی شامل ہے جنہیں کھلنا اور چٹاگانگ میں نشانہ بنایا گیا تھا۔اس کے علاوہ سیاسی رہنماؤں اور صحافیوں کو بھی ہراساں کیا گیا جو حکومت کے مخالف تھے۔اس دوران 'ڈیلی اسٹار 'اور 'پروتھوم آلو 'جیسے اخبارات کے دفاتر اور لبرل ثقافتی تنظیم 'چایانوٹ ' کو بھی نشانہ بنایا گیا۔سڑکوں پر "ہندوستان کا بائیکاٹ کرو"، "عوامی لیگ کے گڑھ جلاؤ"، اور "ہادی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا "جیسے نعرے فضا میں گونج رہے تھے۔سرن نے امید ظاہر کی کہ "اچھی سوچ غالب آئے گی "اور یہ کہ "مظاہرے، احتجاج کسی بھی جمہوریت کا حصہ ہوتے ہیں لیکن انہیں قانون کی حدود میں رہ کر ہی کیا جانا چاہیے۔"سابق ہندوستانی سفارتکار اور عسکری حکمت عملی کے ماہر نے مزید کہا کہ "بنگلہ دیش کی اکثریت ہندوستان کے ساتھ معمول کے تعلقات چاہتی ہے"، جو ہمیشہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات کی اصل طاقت رہی ہے۔پاکستان، ترکی اور چین کی بنگلہ دیش میں مختلف نوعیت کے وفود بھیجنے کے حوالے سے رپورٹوں پر تبصرہ کرتے ہوئے سرن نے کہا کہ ڈھاکہ میں موجود عبوری حکومت نے پاکستان کے ساتھ روابط شروع کیے ہیں۔ "ہمیں ان تعلقات کی سمت اور نیت کو بغور دیکھنا ہوگا۔ "سرن نے کہا کہ یہ کوئی راز نہیں ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کشیدہ ہیں۔ "ہم پاکستان کو قابل اعتماد ہمسایہ نہیں سمجھتے ہیں۔اسے ہم ایک ایسا ہمسایہ سمجھتے ہیں جو ہندوستان کے خلاف کام کرتا ہے، "انہوں نے مزید کہا، "ہمیں امید ہے کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت ان حساس معاملات کو مدنظر رکھے گی۔"انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان اور بنگلہ دیش اپنے تعلقات کو دوبارہ مستحکم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں تو یہ بذات خود کوئی مسئلہ نہیں ہے، "جب تک کہ یہ ہندوستان یا ہندوستان کی سلامتی اور مفادات کے خلاف نہ ہو۔"بنگلہ دیش میں آئندہ سال فروری میں ہونے والے انتخابات پر گفتگو کرتے ہوئے، سرن نے جو سفارتی اور عسکری امور پر کام کرنے والے تھنک ٹینک نیٹ اسٹارٹ کے سربراہ بھی ہیں، نے کہا کہ "تمام خیر خواہ افراد چاہتے ہیں کہ انتخابات ہوں، جو سب کی شمولیت والے، آزادانہ اور منصفانہ ہوں "۔انہوں نے مزید کہا کہ "جولائی-اگست 2024 میں ہونے والے طلبہ کے مظاہرے جن کے نتیجے میں شیخ حسینہ کو ڈھاکہ چھوڑنا پڑا اس کا مقصد جمہوریت کا حصول تھا۔ "ان کے اس بیان میں واضح طور پر یہ عندیہ تھا کہ ہندوستان چاہتا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے اور ڈھاکہ میں اس قسم کے ہجومی حملوں کی اجازت نہ دی جائے جہاں 'ڈیلی اسٹار 'اور 'پرتھم الو' اخبارات کے دفاتر اور 'چیانوٹ 'جیسی ثقافتی تنظیموں کے دفاتر میں توڑ پھوڑ اور آتش زنی کی گئی۔انتخابات باضابطہ طور پر فروری 2026 میں ہونے والے ہیں لیکن ان کی نوعیت ابھی تک غیر یقینی ہے عوامی لیگ جواب تک ملک کی سب سے بڑی سیاسی طاقت تھی اسے انتخاب میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے۔اس کے کئی سینئر رہنما جیل میں قید ہیں جبکہ دیگر ہندوستان یا کسی اور ملک میں پناہ لے چکے ہیں۔بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی، جس نے پہلے شیخ حسینہ کے زوال سے فائدہ اٹھایا تھا اب اس کی مقبولیت میں کمی آچکی ہے اور اس پر الزام ہے کہ اس کے کارکنوں نے طویل بدامنی کے دوران بڑے پیمانے پر جبراً رقم وصولی کی ہے۔

ترنمول سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں نے 'جی رام جی 'بل کے خلاف پارلیمنٹ احاطے میں نصف شب کو احتجاج کیا

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) پارلیمنٹ میں 'وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن گرامین) 'وی بی جی-رام-جی) بل 2025 کی منظوری کے خلاف ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور دیگر انڈیا بلاک جماعتوں کے ارکانِ پارلیمنٹ نے جمعرات کی آدھی رات کو پرانے پارلیمنٹ ہاؤس کی سیڑھیوں پر 12 گھنٹوں کا دھرنا دیا۔راجیہ سبھا میں آدھی رات کو اس بل کی منظوری کے بعد احتجاج شروع ہوا۔ایوان کی کارروائی 18 اور 19 دسمبر کی درمیانی شب ملتوی ہونے کے بعد شروع ہونے والا یہ دھرنا آج دوپہر تک جاری رہ سکتا ہے۔اپوزیشن ارکانِ پارلیمنٹ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا)، 2005 کو منسوخ کیے جانے کی مخالفت کررہے ہیں۔ان کا الزام ہے کہ نیا 'جی رام جی' قانون اصل ایکٹ کے حقوق کے ڈھانچے کو تباہ کرتا ہے۔احتجاج کررہے ترنمول کے ارکانِ پارلیمنٹ نے حکومت پر مہاتما گاندھی کی وراثت کی توہین کا الزام عائد کیا، کیونکہ حکومت نے ان کا نام اہم دیہی روزگار اسکیم سے ہٹا دیا ہے اور کہا کہ حکومت نے گرودیو رویندر ناتھ ٹیگور کی اقدار کو نظرانداز کیا ہے۔پوری رات تند و تیز پیغامات والے پوسٹر اور نعرے نظر آتے اور سنائی دیتے رہے، جن پر لکھا تھا کہ 'منریگا کو اسی طرح مت مارو جیسے تم نے گاندھی جی کو مارا تھا۔ "جی رام جی بل، 2025، دو دہائیوں پرانی منریگا اسکیم کی جگہ لینے والا بل ہے۔حکومت کا دعویٰ ہے کہ نیا بل ایک جدید اصلاح ہے، جو یقینی روزگار کے دنوں کو 100 سے بڑھا کر 125 کردیتا ہے، جبکہ اپوزیشن نے اس پر متعدد اعتراضات ظاہر کیے ہیں۔ترمیم شدہ ڈھانچے میں تنازع کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ نئے بل کے تحت ریاستوں کو مالی اعانت کا 40 فیصد برداشت کرنا ہوگا، جو پچھلے نظام میں صفر تھا۔اپوزیشن لیڈران خصوصاً مغربی بنگال اور کیرالہ کے لیڈران دلیل دے رہے ہیں کہ اس سے ریاستوں پر بھاری مالی بوجھ پڑے گا۔وہ مزید دعویٰ کررہے ہیں کہ فصل کٹائی کے موسم میں 60 دنوں کا وقفہ دیہی مزدوروں کو اس وقت معاشی تحفظ سے محروم کر دے گا، جب انہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔راجیہ سبھا میں رات بھر اجلاس جاری رہا اور صوتی ووٹ سے بل منظور کیا گیا، اس دوران اپوزیشن ارکان نے پررینا استھل پر جمع ہونے سے پہلے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔احتجاج کے دوران ترنمول کے ایک سینئر رکنِ پارلیمنٹ نے کہا کہ 'بابائے قوم کا نام ہٹا کر اس حکومت نے اپنا اصل چہرہ دکھا دیا ہے۔وہ کام کرنے کے قانونی حق کو مرکز کے زیرِ کنٹرول عطیہ جاتی اسکیم سے بدل رہے ہیں۔'مرکزی وزیر شِوراج سنگھ چوہان نے بل کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ پائیدار اثاثے تخلیق کرکے اور بدعنوانی کے خاتمے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گاندھی جی کے گرام سوراج کے تصور کو عملی شکل دیتا ہے۔

پارلیمنٹ احاطے میں کتا لانے اور ایوان میں ای سگریٹ پینے کے معاملات کی جانچ ہوگی: کرن رجیجو

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ ایک رکنِ پارلیمنٹ کے ذریعے پارلیمنٹ احاطے میں کتا لانے اور اس سلسلے میں قابل اعتراض تبصرہ کرنے، نیز ایک دوسرے رکن کے ایوان میں ای سگریٹ پینے کی شکایات کو بااختیار کمیٹیوں کے پاس بھیجا جائے گا اور ان کی سفارشات کی بنیاد پر متعلقہ ایوان ان معاملات میں فیصلہ کرے گا۔رجیجو نے جمعہ کے روز سرمائی اجلاس کے اختتام پر پارلیمنٹ احاطے میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔انہوں نے بتایا کہ لوک سبھا میں ایک رکن کی جانب سے ایک دوسرے رکن کے ای سگریٹ پینے سے متعلق شکایت درج کرائی گئی ہے۔اس معاملے کو فارنسک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا اور وہاں سے رپورٹ موصول ہونے کے بعد اسپیکر اوم برلا آئندہ کارروائی کا فیصلہ کریں گے۔قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا کی رکن رینوکا چودھری سرمائی اجلاس کے دوران اپنی کار میں ایک کتا لے کر پارلیمنٹ احاطے میں آئی تھیں اور اس بارے میں صحافیوں کے سوال پر انہوں نے کچھ تبصرے بھی کیے تھے۔دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوک سبھا رکن انوراگ ٹھاکر نے ایوان میں ترنمول کانگریس کے ایک رکن کے ای سگریٹ پینے کا معاملہ اٹھایا تھا۔

منریگا کے خاتمے سے ریاستوں کی کمزور اور معاشی حالت پر براہ راست اثر پڑے گا: کانگریس

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ وی بی جے آئی رام جی بل، جسے حکومت نے منریگا کو ختم کرکے پارلیمنٹ میں زبردستی پاس کیا ہے، سب سے پہلے غریبوں، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات پر اثر ڈالے گا اور دوسرا ریاستوں کی مالی حالت کو متاثر کرے گا۔کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ بل نہ صرف سماج کے کمزور طبقات کے حقوق سے محروم ہوگا بلکہ ریاستوں کی اقتصادی حالت پر بھی گہرا اثر ڈالے گا۔اس بل میں 60 فیصد مرکزی فنڈنگ شامل ہوگی، جبکہ 40 فیصد ریاستوں کو مختص کی جائے گی۔ہمالیائی ریاستوں کے لیے 90 فیصد مرکزی حکومت سے جاری کیا جائے گا۔مسٹر رمیش نے کہا کہ وی بی جے آئی رام جی ایک عوام مخالف قانون ہے اور اس کا براہ راست اثر سماج کے ہر کمزور طبقے پر پڑے گا۔اس لیے کانگریس پارٹی اس کے خلاف مہم شروع کرے گی، جو ملک بھر میں چلائی جائے گی۔کانگریس ان لوگوں کے ساتھ مل کر اس عوام مخالف قانون کے خلاف لڑے گی جو اس قانون سے متاثر ہونے کے امکانات ہیں۔کانگریس ورکنگ کمیٹی، جو اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ ہے، کا اجلاس 27 دسمبر کو ہونے والا ہے تاکہ ایک جامع حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مرکزی حکومت کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ دیہی علاقوں میں کارکنوں کو کہاں اور کیسے کام کیا جائے گا۔مرکزی حکومت پوری ذمہ داری اٹھائے گی۔اس بل کے ذریعے مرکزی حکومت کی مرکزیت بے مثال ہے۔منریگا کا مینڈیٹ پنچایتوں کو مضبوط کرنا اور گاؤں کی ترقی اور اس کے لوگوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا تھا، لیکن اب مرکزی حکومت پوری ذمہ داری اٹھائے گی۔اس اسکیم کے بنیادی کردار کو تبدیل کر دیا گیا ہے، اور اس کے تحت کارکنوں کو دیے گئے قانونی حقوق کو ختم کر دیا گیا ہے۔پہلے حق اطلاعات قانون کو ختم کر دیا گیا اور اب منریگا کو ختم کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مستقبل میں جنگلات کے حقوق ایکٹ کو ختم کر دیا جائے گا، اس کے بعد زمین کا حصول شروع کیا جائے گا، اور پھر نیشنل فوڈ سیکورٹی اسکیم کو ہدف بنایا جائے گا اور حکمت عملی کے تحت مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔مسٹر رمیش نے کہا کہ اس بل کے ذریعے حکومت نے منریگا کو بلڈوز کر دیا ہے، اور بی جے پی کے بہت سے ممبران پارلیمنٹ اس کے حق میں نہیں تھے اور دل سے اس کی حمایت نہیں کرتے تھے۔وہ کھل کر سامنے نہیں آسکتے، لیکن وہ حکومت کی منریگا میں تبدیلی کی پالیسی کو پسند نہیں کرتے۔حکومت کو اس بل کو متعارف کرانے سے پہلے سب کے ساتھ بحث کرنے میں کیا حرج تھا اور جب اسے پیش کیا گیا تو اسے پارلیمانی کمیٹی کے پاس کیوں نہیں بھیجا گیا؟ انہوں نے حکومت سے کہا کہ وہ یہ بتائے کہ اس نے کن ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے اس معاملے پر بات کی ہے۔انہوں نے کہا کہ 15 روزہ سرمائی اجلاس مکمل طور پر بلڈوز کر دیا گیا، جمہوریت کا قتل کیا گیا، تاریخ کو مسخ کیا گیا اور عظیم شخصیتوں کی توہین کی گئی۔بجٹ سیشن ڈیڑھ ماہ میں منعقد ہوگا، جو طویل ہوگا، اور حکومت وہاں بھی ایسا ہی بل پیش کر سکتی ہے، لیکن کانگریس اس معاملے کو ترک کرنے والی نہیں ہے اور حکومت کو اس پر مجبور کرے گی۔جس طرح حکومت کو کسانوں کے خلاف قانون واپس لینے پر مجبور کیا گیا تھا، وہ اس معاملے میں بھی ایسا ہی کرنے پر مجبور ہوگی۔کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ 27 دسمبر کو ہو رہی ہے، جہاں اس وی بی رام جی بل سے متعلق حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے لئے یہ ایک بڑا مسئلہ ہے اور اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلہ پر ٹھوس حکمت عملی بنائے۔اس قانون کے خلاف ملک گیر تحریک چلائی جائے گی کیونکہ یہ غریب مخالف، کمزوروں اور سماج دشمن ہے اور حکومت اس کے خلاف ملک گیر مہم چلائے گی۔

حکومت اصلاحات سے متعلق بل مستقبل میں بھی پیش کرتی رہے گی: رجیجو

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) حکومت نے جمعہ کو کہا کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں زندگی کے ہر شعبے میں اصلاحات لانے کے لیے کئی بل منظور کیے گئے، اور یہ کہ اصلاحات سے متعلق بل آئندہ اجلاسوں میں پیش کیے جاتے رہیں گے اور اصلاحات کی رفتار میں تیزی آئے گی۔پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے سرمائی اجلاس کے اختتام کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "مودی حکومت کی اصلاحاتی ایکسپریس تیزی سے آگے بڑھنا شروع ہوگئی ہے اور آنے والے دنوں میں اس میں مزید تیزی آئے گی۔ "انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران آٹھ اہم بل منظور کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ اس اجلاس میں وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ اور انتخابی اصلاحات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر ایوان میں بحث کرکے حب الوطنی کی بیداری کو مزید تقویت ملی۔انہوں نے کہا کہ انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر سوال اٹھانے کی کوشش کی، لیکن وزیر داخلہ امت شاہ اور راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا نے ایس آئی آر کے عمل کی حقیقت کو واضح کیا۔اس سے اب حقیقت کھل کر سامنے آ گئی ہے۔اب کوئی الجھن نہیں ہے۔مسٹر رجیجو نے کہا کہ دیہی ہندوستان میں روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق جی رام جی بل کی منظوری، صحت کی دیکھ بھال کے ذریعے قومی سلامتی، سب کے لیے بیمہ، جوہری توانائی سے متعلق امن بل اور فرسودہ قوانین کو منسوخ کرنے کے بل کی منظوری سے لوگوں کی زندگیوں میں سہولت آئے گی۔مودی حکومت نے عام لوگوں کی زندگیوں میں آسانی لانے کو ترجیح دی ہے اور اس طرح کی کوششیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کو لوٹنے کے آلے کے طور پر استعمال کیا گیا۔یہ ہر ریاست میں لوٹ مار کا آلہ بن رہا ہے۔اس نظام کی اصلاح کے لیے ڈیولپڈ انڈیا جی رام جی بل پیش کیا گیا ہے۔نیا قانون بدعنوانی کا خاتمہ کرے گا، شفافیت لائے گا اور دیہی علاقوں میں پائیدار انفراسٹرکچر کی تعمیر کرے گا۔اس سے دیہی علاقوں میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے مطالبہ کیا تھا کہ تین بل مشترکہ پارلیمانی کمیٹی یا قائمہ کمیٹی کو بھیجے جائیں اور دو بل ان کمیٹیوں کو بھیجے گئے۔اپوزیشن ارکان نے جی رام جی بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔کمیٹی کو بھیجنے کی بجائے اسے منظور کر لیا گیا۔مسٹر رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن نے وندے ماترم، انتخابی اصلاحات اور دیگر بلوں پر بحث میں حصہ لیا، لیکن لوک سبھا میں جی رام جی بل کی منظوری کے دوران کچھ اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ کیا، کاغذات پھاڑ دیے اور ایوان کے وسط میں میز پر چڑھنے کی کوشش کی۔یہ عمل مایوس کن تھا۔لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اس معاملے کو دیکھیں گے اور ضرورت پڑنے پر تحقیقات کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے آلودگی پر بحث کا مطالبہ کیا تھا، اور حکومت نے اس پر اتفاق کیا، لیکن بعد میں اپوزیشن جماعتوں نے اس پر بحث نہ کرکے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔اسے اس بات پر افسوس ہے۔آلودگی پر بات ہوتی تو بہتر ہوتا۔

☆☆☆

عدالت نے لشکر کے دہشت گردوں کی مدد کرنے کے الزام میں دو کو مجرم قرار دیا

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے جموں و کشمیر کے دو باشندوں کو 2016 میں ممنوعہ پاکستانی دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گردوں کو مدد فراہم کرنے کے الزام میں قصوروار قرار دیا ہے۔یہ دہشت گرد ملک بھر میں حملے کرنے کے ارادے سے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ظہور احمد پیر اور نذیر احمد پیر کو دہشت گردوں کو ٹھانہ فراہم کرنے اور ان کی مدد کرنے کے لیے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت مجرم قرار دیا گیا ہے۔عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ "دہشت گردوں کی حمایت کرنے والے شہری دہشت گردی کو تقویت دیتے ہیں، اگر کوئی دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں آتا ہے تو اسے سرکاری سکیورٹی اداروں کو اطلاع دینی چاہیے۔اس کیس کے ملزمان ایسا کرنے میں ناکام رہے اور اس لیے کیس میں الجھ گئے۔ "یہ معاملہ پاکستانی شہری اور تربیت یافتہ لشکر کا دہشت گرد بہادر علی عرف سیف اللہ منصور سے متعلق ہے۔بہادر، اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ جون 2016 میں غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔اپنے ساتھیوں سے الگ ہونے کے بعد، بہادر کو پاکستان میں موجود اس کے ہینڈلر نے کہا تھا کہ مدد کے لیے 'ڈاکٹر ' کوڈ نامی مقامی آپریٹر سے ملے۔تفتیش کے بعد معلوم ہوا کہ ظہور اور نذیر ہی بہادر کے مقامی حمایتی تھے۔وہ باقاعدگی سے اس سے ہندواڑہ کے یحاما مقام گاؤں میں ایک سرکاری اسکول کے قریب ملتے تھے۔جولائی 2016 میں بہادر کی گرفتاری تک اسے کھانا، قریبی جنگل میں چھپنے کا ٹھکانہ اور دیگر ضروری اشیاء فراہم کیں۔استغاثہ نے اپنا کیس متعدد شواہد پر بنایا۔جیل کی کارروائی کے دوران قصوروار دہشت گرد بہادر علی نے ملزمان کی شناخت کی۔مزید برآں، جی پی ایس ڈیوائسز اور ضبط شدہ ڈائریوں کی فرانزک جانچ میں دراندازی کے راستوں کا ذکر کیا۔سکیورٹی اداروں کو اسلحہ اور گولہ بارود اور کال ڈیٹیل ریکارڈ بھی ملے، جن سے ملزم کے پاکستانی نمبروں سے سابقہ روابط کا انکشاف ہوا۔عدالت نے کہا کہ بہادر اور بعد میں ہونے والے مقابلوں میں مارے گئے چار دیگر دہشت گردوں سے برآمد ہونے والی اشیاء " مکمل طور پر ایک جیسی " تھیں، جو ایک سازش کو ثابت کرتی ہیں۔بہادر نے 2021 میں جرم کا اعتراف کیا تھا، جس کے بعد اسے مارچ 2021 میں سزا ہوگئی تھی۔عدالت نے فی الحال ظہور اور نذیر کے خلاف اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔دونوں کو یو پی اے کی دفعہ 18 (سازش)، 19 (پناہ فراہم کرنا) اور 39 (دہشت گرد تنظیم کی حمایت) کے تحت سزا دی جاتی ہے۔

چھتیس گڑھ شراب گھپلہ معاملے میں ای ڈی کے ذریعے ایک خاتون کی گرفتاری

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے چھتیس گڑھ شراب گھپلہ معاملے میں 16 دسمبر کو ایک اور گرفتاری کی ہے۔ای ڈی کے رائے پور علاقائی دفتر نے جمعہ کے روز بتایا کہ گرفتار سومیا چورسیا کو رائے پور کی ایک خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے اسے تین دن کی ای ڈی کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ای ڈی نے چھتیس گڑھ کے رائے پور میں واقع اے سی بی ای او ڈبلیو کی جانب سے تعزیراتِ ہند (آئی پی سی)، 1860 اور انسدادِ بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی مختلف دفعات کے تحت درج ایف آئی آر پر جانچ شروع کی ہے۔پولیس کی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ چھتیس گڑھ شراب گھپلے سے ریاستی خزانے کو بھاری نقصان پہنچا ہے اور مجرموں کو فائدہ پہنچانے کے لیے 2,500 کروڑ روپے سے زائد کی غیر قانونی آمدنی حاصل کی گئی۔ای ڈی کی جانچ میں معلوم ہوا کہ سومیا کو تقریباً 115.5 کروڑ روپے کی رشوت ملی تھی۔ای ڈی کی جانچ میں ڈیجیٹل ریکارڈ، ضبط شدہ مواد اور تحریری بیانات کی صورت میں جمع شدہ شواہد سے یہ ثابت ہوا کہ سومیا شراب مافیا کی سرگرم معاون تھی۔ڈیجیٹل شواہد سے اس بات کی تصدیق ہوئی کہ وہ انل ٹوٹیجا اور چیتنیہ بگھیل سمیت شراب گینگ کے اہم اراکین کے درمیان مرکزی رابطہ کار اور ثالث کا کردار ادا کر رہی تھی اور غیر قانونی رقم کے حصول اور منی لانڈرنگ میں سہولت فراہم کر رہی تھی۔چیٹ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ تنظیم کے بانی ارکان میں شامل تھی، جس میں ارون پتی ترپاٹھی اور نرنجن داس کو محکمۂ ایکسائز میں اہم عہدوں پر تعینات کرانے میں مدد کرنا بھی شامل تھا۔اس سے قبل ای ڈی اس معاملے میں انل ٹوٹیجا (سابق آئی اے ایس)، اروند سنگھ، تریلوک سنگھ ڈھلّوں، انور ڈھیبر، ارون پتی ترپاٹھی (آئی ٹی ایس)، کواسی لکھما (چھتیس گڑھ کے اُس وقت کے ایکسائز وزیر) اور چیتنیہ بگھیل (سابق وزیر اعلیٰ کے بیٹے) کو گرفتار کر چکی ہے۔

گھنے کہرے کے سبب دہلی میں 150 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر گھنے کہرے کے سبب جمعہ کو اب تک 150 سے زیادہ پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں۔دہلی میں گزشتہ رات دیر سے ہی گھنا کہرا چھایا رہا۔رات تقریباً 9 بجے کے بعد سے حدِ بصیرت کم ہونے لگی تھی اور آدھی رات کے بعد سے کیٹ III کے طریقہ کار کے مطابق پروازیں چلائی جارہی ہیں۔شمالی ہندوستان کے دیگر حصوں سے بھی گھنے کہرے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے سبب بڑی تعداد میں آنے اور جانے والی پروازیں متاثر ہورہی ہیں۔قابلِ ذکر ہے کہ دہلی میں پورے ہفتے صبح کے وقت گھنا کہرا چھائے رہنے کے باعث پروازوں پر خاصا اثر پڑا ہے۔

دہلی حکومت سرکاری اسکولوں میں ایئر پیوریفائر لگائے گی

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) دہلی حکومت آلودگی سے نمٹنے کے لیے سرکاری اسکولوں میں دس ہزار ایئر پیوریفائر لگائے گی۔دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ایئر پیوریفائر لگانے کے لیے ٹینڈر جاری کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ شہری ترقی نے کئی بہتری کی ہے۔کلاس رومز میں دس ایئر پیوریفائر نصب کیے جانے والے ہیں۔ہم نے آج ٹینڈر جاری کر دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کے ہر محکمے نے ایسے انقلابی کام کیے ہیں۔یہ سب طویل مدتی منصوبے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت پی آر سرگرمیوں کے بجائے دہلی کی ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے طویل مدتی انتظامی اصلاحات نافذ کر رہی ہے۔انہوں نے عام آدمی پارٹی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ تنقید کرنے والے اپنی حصولیابیوں کو بھی بتائیں تو بہتر ہوگا۔مسٹر سود نے کہا کہ سابقہ حکومتوں نے ہوا کو صاف کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی اور کچھ نہیں کیا۔ہم اپنے بچوں کی سانسوں پر سیاست نہیں کرنا چاہتے ہیں۔

دہلی میں گھنا کہرا، شہر نظروں سے اوجھل، اے کیو آئی 400 کے قریب

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) قومی دارالحکومت دہلی جمعہ کی صبح زہریلی اسموگ کی موٹی چادر میں لپٹا ہوا نظر آیا، جہاں ہوا کا معیار مزید خراب ہوگیا وہیں حدِ بصیرت 50 میٹر سے بھی کم رہ گئی۔ہندستانی محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق شہر کے ہوائی اڈوں پر نہایت گھنی دھند چھائی رہی، صفدر جنگ ایئرپورٹ پر حد نگاہ صفر جبکہ پالم میں 50 میٹر ریکارڈ کی گئی۔صبح 5:30 بجے محکمۂ موسمیات نے اگلے دو سے تین گھنٹوں کے لیے دہلی کے تمام اضلاع میں انتہائی گھنی دھند کی پیش گوئی کی۔جمعرات کو دوپہر 3 بجے کے بعد حد بصیرت میں کمی آنا شروع ہوئی۔دوپہر میں صاف اور روشن دھوپ کے دوران حدِ نگاہ 800 میٹر تھی، جو اگلے 12 گھنٹوں میں بتدریج گھٹتی ہوئی جمعہ کی رات 2:30 بجے 50 میٹر تک پہنچ گئی۔ماہرین نے 4 تا 6 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی نسبتاً پرسکون مغربی ہواؤں کو حدِ نگاہ میں کمی اور فضائی معیار کی بگڑتی صورتحال کا سبب قرار دیا۔جمعہ کی صبح 7:05 بجے دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 387 تک گر گیا، جو کہ جمعرات کے 373 کے رولنگ اوسط سے مزید خراب تھا۔یہ اعداد و شمار سینٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کی 'سمیر "ایپ کے مطابق ہیں۔ماہرین کے مطابق جمعہ کو ہواؤں میں کچھ بہتری متوقع ہے۔محکمۂ موسمیات نے اگلے پانچ دنوں کے لیے جزوی ابر آلود آسمان کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ جمعہ، اتوار اور پیر کی صبح اور اوقات میں معتدل تا گھنی دھند متوقع ہے۔آئی ایم ڈی کے مطابق ہفتہ، منگل اور بدھ کو دہلی میں ہلکی تا معتدل دھند رہنے کا امکان ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 19 دسمبر (یواین آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1757۔رابرٹ کلائیو بنگال کے گورنر بنے۔
1780۔برطانیہ نے ہالینڈ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1830۔برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا اور روس نے بیلجیئم کو تسلیم کیا۔
1876۔بنکم چندر چٹوپادھیائے نے قومی گیت 147 وندے ماترم 148 کی تخلیق کی۔
1924۔جرمنی میں ایڈولف ہٹلر کی جیل سے رہائی ہوئی۔
1942۔دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپان نے کلکتہ پر پہلا ہوائی حملہ کیا۔
1955۔انڈین گولف یونین کا قیام عمل میں آیا۔
1963۔جرمنی میں برلن کی دیوار کو پہلی بار مغربی برلن شہریوں کے لئے کھولا گیا۔
1966۔برسلز میں نیوکلیائی منصوبہ گروپ کا قیام عمل میں آیا۔
1976۔اسرائیل کے وزیر اعظم اسحاق رابن نے استعفادیا۔
1988۔ہندستان میں ووٹ ڈالنے کی عمر 21 سے گھٹا کر 18 سال کی گئی۔
1990۔ہندستان اور پاکستان ایک دوسرے پر نیوکلیائی حملہ نہ کرنے پر رضا مند ہوئے۔
1995۔امریکی جہاز 965 کولمبیا میں حادثہ کا شکار۔159 افراد کی موت ہوئی۔

بنگلہ دیش میں ہادی کی موت کے بعد تشدد

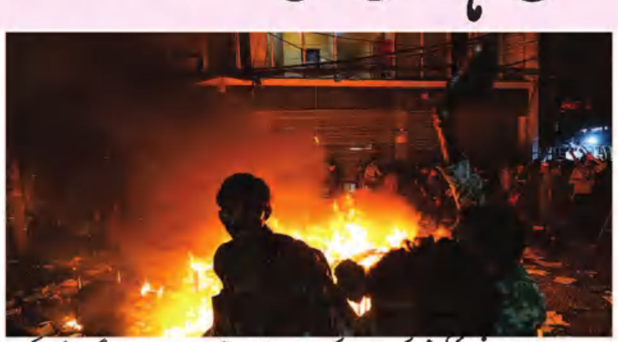

نئی دہلی/ڈھاکہ، 19 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں انقلابی منچ تحریک کے ایک سرکردہ رہنما شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد مشتعل ہجوم نے جمعرات کی دیر رات سے جمعہ کی صبح تک ڈھاکہ اور دیگر کئی شہروں میں زبردست ہنگامہ کیا اور ہندوستانی ہائی کمیشن کے دفتر کے باہر مظاہرہ کرتے ہوئے ہند مخالف نعرے لگائے۔ بنگلہ دیش میں "جولائی بغاوت" کے نمایاں چہرے اور دائیں بازو کی تنظیم 'انقلاب منچ' کے ترجمان شریف عثمان ہادی کا جمعرات کی رات سنگاپور کے ایک اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ 12 دسمبر کو ڈھاکہ کے بیجوئے نگر علاقے میں ایک انتخابی مہم کے دوران ہوئے حملے میں ان کے سر میں گولی لگی تھی۔

ہادی کی موت کی خبر پھیلتے ہی ان کے حامی اور شدت پسند طلبا سڑکوں پر آ گئے اور آگ زنی، توڑ پھوڑ اور مخصوص اہداف پر حملے شروع کر دیے۔ مشتعل ہجوم نے کھلنا اور چٹاگانگ میں بھارتی اسسٹنٹ ہائی کمشنرز پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ چٹاگانگ میں مظاہرین ہندوستانی ہائی کمیشن کی عمارت کی جانب بڑھے، ذاکر حسین روڈ پر پولیس بیریکیڈ توڑ دیے اور احاطے کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ اس دوران انہوں نے "ہندوستان کا بائیکاٹ کرو"، "عوامی لیگ کے اڈوں کو جلا دو" اور "ہادی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا" جیسے نعرے لگائے۔ ڈھاکہ میں مظاہرین بلڈوزر کے ساتھ آئے اور دھان منڈی 32 میں واقع بنگ بندھو شیخ مجیب الرحمن کے تاریخی گھر کے باقی ماندہ حصے کو منہدم کر دیا۔ عوامی لیگ کے کئی رہنماؤں کے دفاتر اور گھروں پر بھی حملے کیے گئے یا ان میں آگ لگا دی گئی، جن میں چشمہ ہل میں سابق وزیر تعلیم محیب الحسن چودھری نوفیل کا گھر اور اُترا میں سابق ڈھاکہ 18- عوامی لیگ کے رکن پارلیمنٹ حبیب حسن کے بھائی کا گھر شامل ہے۔ مظاہرین نے ڈھاکہ کے کاروان بازار علاقے میں اخبارات دی ڈیلی اسٹار اور پرتھوم آلو کے دفاتر میں توڑ پھوڑ کی اور آگ لگا دی۔ سینکڑوں مظاہرین نے پرتھوم آلو کی عمارت کی کئی منزلوں میں توڑ پھوڑ کی، فرنیچر، دستاویزات اور آلات سڑکوں پر پھینک دیے اور پھر انہیں آگ کے حوالے کر دیا۔ دی ڈیلی اسٹار کے دفتر میں صورتحال انتہائی سنگین ہو گئی۔ وہاں کم از کم 20 صحافی اور عملے کے افراد گھرے دھوئیں کے درمیان چھت پر پھنس گئے تھے اور آگ تیزی سے عمارت میں پھیل رہی تھی۔ فائر بریگیڈ کو آگ بجھانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور مشتعل ہجوم پر قابو پانے کے لیے فوج کو تعینات کرنا پڑا۔ تیجگاؤں اسٹیشن کی فائر یونٹ نے آخرکار رات تقریباً 1:40 بجے آگ پر قابو پا لیا۔ اپنے حامیوں کے ساتھ وہاں پھنسے ہوئے نائب مدیر سبرت رائے نے کہا کہ "اندر بہت زیادہ دھواں ہے، چھت پر بھی سانس لینا مشکل ہو رہا ہے۔" ایک اور رپورٹر عبداللہ ایم ڈی عباس نے سوشل میڈیا پر اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "میرے تمام ساتھی چھت پر ہیں، وہ سانس نہیں لے پا رہے۔ براہِ کرم ہمارے لیے دعا کریں۔" بعد میں فوجی جوانوں نے علاقے کو محفوظ بنانے اور بچاؤ مہم میں مدد کی۔ افسران نے ان واقعات پر تاحال کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے اور یہ واضح نہیں ہو سکا کہ کوئی گرفتاری عمل میں آئی ہے یا نہیں۔ ان حملوں کے بعد بنگلہ دیش میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، سفارتی مشنز، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے اداروں کی حفاظت کے حوالے سے ملک اور بیرونِ ملک شدید تشویش پیدا ہو گئی ہے۔

امریکہ کے نارتھ کیرولائنا میں طیارہ حادثہ، 7 افراد ہلاک

نیویارک 19 دسمبر: امریکہ کی ریاست نارتھ کیرولائنا کے شہر اسٹیٹس وِل میں واقع اسٹیٹس وِل ریجنل ایئرپورٹ پر ایک چھوٹا نجی جیٹ طیارہ لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا، جس کے نتیجے میں 7 افراد کی موت ہو گئی۔ مقامی پولیس اور حکام نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ واقعہ جمعرات کی صبح پیش آیا اور زمین سے ٹکراتے ہی طیارے میں آگ لگ گئی۔ رپورٹ کے مطابق، اس حادثے میں مرنے والوں میں مشہور موٹر اسپورٹس تنظیم این اے ایس سی اے آر (ناسکار) کے سابق ڈرائیور گریگ بیفل، ان کی اہلیہ اور ان کے دو بچے بھی شامل ہیں۔ دیگر ہلاک شدگان کی شناخت کا عمل تاحال جاری ہے اور میڈیکل ایگزامنر کے دفتر کی جانب سے باضابطہ تصدیق کے بعد نام جاری کیے جائیں گے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کے مطابق، سیسنا سی550- طیارہ صبح تقریباً 10 بج کر 20 منٹ پر لینڈنگ کی کوشش کے دوران رن وے کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ طیارہ کچھ ہی دیر پہلے اڑا تھا لیکن تکنیکی یا دیگر ممکنہ وجوہات کے باعث واپس ایئرپورٹ کی جانب لوٹ آیا تھا۔ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹ فلائٹ اَویئر کے مطابق، طیارے نے صبح 10 بجے کے بعد ٹیک آف کیا، تاہم چند منٹ کے اندر اس نے واپسی کی درخواست کی اور دوبارہ اترنے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین اور سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حادثے کے فوراً بعد رن وے پر شدید آگ بھڑک اٹھی اور ملبہ چاروں طرف پھیل گیا، جس پر فائر اور ایمرجنسی ٹیمیں فوری طور پر پہنچ گئیں۔ اسٹیٹس وِل کے سٹی مینیجر رون اسمتھ نے کہا کہ یہ واقعہ ایک بڑا ایمرجنسی آپریشن تھا اور کئی ریاستی و وفاقی ایجنسیاں مل کر امدادی کارروائیوں اور تحقیقات میں مصروف ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تحقیقات مکمل ہونے میں وقت لگے گا۔ ایئرپورٹ کے مینیجر جان فرگوسن کے مطابق، حادثے کے بعد ایئرپورٹ کو اگلی اطلاع تک بند کر دیا گیا ہے تاکہ رن وے سے ملبہ ہٹایا جا سکے اور حفاظتی معائنہ مکمل ہو۔ انہوں نے بتایا کہ اب جائے حادثہ کی نگرانی ایف اے اے کے پاس ہے۔ ایف اے اے نے یہ بھی بتایا کہ اس واقعے کی مشترکہ تحقیقات نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) کے ساتھ کی جائیں گی تاکہ حادثے کی اصل وجہ معلوم کی جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ چند دن قبل امریکہ کے پڑوسی ملک میکسیکو میں بھی ایک چھوٹا نجی طیارہ حادثے کا شکار ہوا تھا، جس میں 6 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، 7 افراد ہلاک

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی موٹر اسپورٹس ریسنگ ڈرائیور گریگ بفل بھی اہل خانہ سمیت ہلاک ہونے والوں میں شامل ہیں۔ حکام کے مطابق طیارے اڑان بھرنے کے کچھ دیر بعد واپس ہوائی اڈے کی جانب آیا اور لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوا، اس دوران طیارے میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ امریکی حکام کے مطابق طیارہ حادثے کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع کر دی گئیں۔

دبئی پولیس کی غیر متوقع موسم کے پیش نظر عوام کو سمندر سے دور رہنے کی ہدایت

ابوظہبی، 19 دسمبر (یو این آئی) دبئی پولیس نے سمندری طوفان کی پیش گوئی کے پیش نظر حفاظتی اقدامات تیز کر دیے ہیں اور شہریوں اور سیاحوں کو سمندر سے دور رہنے کی ہدایت کی ہے۔ دبئی پولیس کی جانب سے جاری بیان میں شہریوں اور سیاحوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ غیر مستحکم موسمی حالات کے دوران سمندر میں تیراکی کرنے یا کشتی رانی سے گریز کریں۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ سمندر میں اچانک تبدیلیاں جان و مال کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ دبئی حکام کے مطابق موسم کی صورتحال کے پیش نظر پولیس اور ریسکیو اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے، بندرگاہوں اور ساحلی چیک پوسٹس پر گشت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ دبئی حکام کا کہنا ہے کہ عوام کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تربیت یافتہ خصوصی ٹیمیں مکمل طور پر تیار ہیں، شہری کسی بھی فوری مدد کی ضرورت کی صورت میں 999 پر کال کریں۔

آسٹریلوی شہر برسبین میں مسجد کی بے حرمتی

کینبرا، 19 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈئی بیچ پر فائرنگ کے واقعے کے کچھ دن بعد آسٹریلوی شہر برسبین میں ایک مسجد کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شمالی برسبین کے مضافاتی علاقے بالڈ ہلز میں مسجد تقویٰ کی دیوار پر اسپرے سے اسلاموفوبک تحریر لکھی گئی۔ مقامی پولیس کے مطابق 17 اور 18 دسمبر کی صبح نامعلوم شخص نے مسجد کی دیوار پر مغلظات لکھے۔ مقامی پولیس نے اس واقعے سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے بارے میں عوام سے اپیل بھی کی ہے۔ مسجد کی انتظامیہ نے اس واقعے کو تکلیف اور تشویش کا باعث قرار دیا ہے۔ مسجد کے امام عبدالسالک نے کہا ہے کہ کمیونٹی اس واقعے سے بہت غمزدہ اور پریشان ہے۔ ہمارا پیغام غصے کا نہیں بلکہ اتحاد اور یقین دہانی کا ہے۔ یہ مسجد ہمیشہ آسٹریلوی معاشرے میں امن، خدمت اور مثبت شراکت کا باعث بنی رہی۔

امریکی یونیورسٹی میں فائرنگ کرنے والے ملزم کی لاش برآمد

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست روڈ آئی لینڈ کی براؤن یونیورسٹی میں فائرنگ کرنے والے ملزم کی لاش نیو ہیمپشائر سے مل گئی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ملزم کی لاش گودام سے ملی ہے، 48 سالہ پرتگالی شخص خود کی گولی لگنے سے ہلاک ہوا ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق ملزم پر میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے پروفیسر کو قتل کرنے کا بھی شبہ ہے۔ یاد رہے کہ براؤن یونیورسٹی میں فائرنگ سے 2 طلبہ ہلاک اور 9 زخمی ہوئے تھے، فائرنگ کے بعد ملزم موقع سے فرار ہو گیا تھا۔ مقامی پولیس کے مطابق ملزم کی یونیورسٹی سے کوئی وابستگی نہیں تھی لیکن اس نے سال 2000 سے 2001 کے درمیان براؤن یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ لیا تھا۔

سڈنی فائرنگ واقعہ میں حملہ آوروں سے رابطے کے شبے میں 7 افراد زیرحراست

سڈنی، 19 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈئی بیچ پر فائرنگ کرنے والوں سے رابطے کے شبے میں 7 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ آسٹریلوی حکام کا کہنا ہے کہ زیرِ حراست افراد کا ایک گروپ بونڈئی جانے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق گرفتار کیے گئے 7 افراد پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا ہے، مشتبہ افراد کے خلاف تحقیقات جاری ہیں، ان پر الزامات عائد نہیں کیے گئے تو انہیں رہا کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے ساحل پر یہودیوں کے ایک تہوار کی تقریب پر 2 مسلح افراد نے فائرنگ کی تھی جس میں 16 افراد ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں فائرنگ کرنے والا بھارتی شخص ساجد اکرم مارا گیا اور اسکے حملہ آور بیٹے کو زخمی حالت میں حراست میں لیا گیا۔ زخمی ہونے والے حملہ آور 24 سالہ نوید اکرم پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ حملہ آور پر دہشت گردی سمیت 59 الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

عراق کے سابق صدر برہم صالح اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین منتخب

اقوام متحدہ 19 دسمبر: عراق کے سابق صدر برہم صالح کو اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین منتخب کیا گیا ہے۔ یہ تقرری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب عالمی سطح پر مہاجرین کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے اور ادارہ شدید مالی قلت سے دوچار ہے۔ برہم صالح خود بھی ماضی میں مہاجر رہ چکے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی تقرری کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جمعرات کو سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس کی سفارش پر برہم صالح کو اتفاقِ رائے سے اس عہدے کے لیے منتخب کیا۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی پہلی بار مشرقِ وسطیٰ کے ایک ایسے رہنما کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے جو براہِ راست مہاجر بحران کے تجربے سے گزر چکا ہے۔ اپنے انتخاب کے بعد برہم صالح نے کہا کہ ایک سابق مہاجر کے طور پر وہ بخوبی جانتے ہیں کہ تحفظ اور مواقع کسی انسان کی زندگی کا رخ کس طرح بدل سکتے ہیں۔ ان کے مطابق یہی ذاتی تجربہ انہیں اس عہدے پر حساس، عملی اور بین الاقوامی قوانین سے وابستہ قیادت فراہم کرنے میں مدد دے گا۔ برہم صالح اطالوی سفارت کار فلپو گرانڈی کی جگہ لیں گے، جن کی دوسری مدتِ کار رواں سال کے اختتام پر مکمل ہو رہی ہے۔ فلپو گرانڈی نے اپنے جانشین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ برہم صالح کا سیاسی اور انسانی تجربہ انہیں اس مشکل مرحلے میں ادارے کی قیادت کے لیے موزوں بناتا ہے۔ واضح رہے کہ خود سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس بھی ماضی میں اسی عہدے پر فائز رہ چکے ہیں، جبکہ تاریخی طور پر اس منصب پر زیادہ تر یورپی ممالک کے نمائندے تعینات ہوتے رہے ہیں۔ برہم صالح 2018 سے 2022 تک عراق کے صدر رہے، اس سے قبل وہ 2009 سے 2012 تک کردستان علاقائی حکومت کے وزیرِ اعظم بھی رہ چکے ہیں۔ صدام حسین کے دور میں کرد تحریک سے وابستگی کے باعث انہیں 1979 میں گرفتار کیا گیا، جس کے بعد وہ برطانیہ منتقل ہو گئے۔ انہوں نے کارڈف یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ اور لیورپول یونیورسٹی سے شماریات و کمپیوٹر اپلی کیشن میں ڈاکٹریٹ کی تعلیم حاصل کی۔ وہ سلیمانی میں امریکن یونیورسٹی آف عراق کے بانی بھی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت 117 ملین سے زائد مہاجرین موجود ہیں، جن میں اکثریت ترقی پذیر ممالک میں مقیم ہے۔ ادارہ 128 ممالک میں 14600 ملازمین کے ذریعے خدمات انجام دے رہا ہے، تاہم فنڈز کی کمی کے باعث 1.4 ارب ڈالر کے ضروری پروگرام یا تو بند یا مؤخر کیے جا چکے ہیں۔ ایک حالیہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ تقریباً 1 کروڑ 16 لاکھ مہاجرین اور بے گھر افراد اقوام متحدہ کی امداد سے محروم ہو سکتے ہیں، جس سے عالمی انسانی بحران مزید گہرا ہونے کا اندیشہ ہے۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کون آگ لگا رہا ہے؟

بنگلہ دیش 19 دسمبر: بنگلہ دیش میں انتخابات سے قبل ایک بار پھر ہندوستان مخالف ماحول بنایا جا رہا ہے۔ پچھلے دو دنوں سے شدت پسندوں کا ایک ہجوم ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمیشن پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ ہجوم دو دنوں سے جمع ہے اور ہندوستانی ہائی کمیشن کے دفتر کو تباہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہندوستانی حکومت نے بنگلہ دیش حکومت سے اپنا احتجاج درج کیا ہے۔ بنگلہ دیش میں بنیاد پرست جماعتوں کا اچانک متحرک ہونا اور ہندوستان کے خلاف زہریلا ماحول پیدا کرنا کوئی اتفاق نہیں بلکہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ بنگلہ دیش میں ہندوستان کے خلاف ایک سازشی مثلث بن چکی ہے، جس کے ایک طرف چین، دوسری طرف پاکستان اور بنگلہ دیش کے عبوری وزیر اعظم محمد یونس ان ممالک کے کٹھ پتلی کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں ہندوستان مخالف قوتوں کو مضبوط کرنے کے پیچھے پاکستان کا ہاتھ ہے۔ شائع خبروں کے مطابق پاکستان کی آئی ایس آئی بنگلہ دیش کی جماعت اسلامی (جے آئی) کی فنڈنگ ؟؟ اور مدد کر رہی ہے۔ پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی بنگلہ دیش میں انتخابات میں دھاندلی کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ یہ ہندوستان کے خلاف سازش کا بنگلہ دیشی مثلث بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے، کیونکہ پاکستان بنگلہ دیش کو ہندوستان کے خلاف لانچنگ پیڈ کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے۔ بنگلہ دیش کے سب سے بااثر بنیاد پرست اتحاد، حزب اسلامی بنگلہ دیش نے اعلان کیا ہے کہ بنگلہ دیش میں شریعت کا نفاذ ہونا چاہیے، اور بنگلہ دیش میں اب قرآن کے مطابق حکومت کی جائے گی۔ بااثر اسلامی ا؟رگنائزیشن بنگلہ دیش نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کا نام بدل کر "پیپلز ویلفیئر اسٹیٹ آف بنگلہ دیش" رکھا جائے اور طالبان ماڈل کو نافذ کیا جائے۔ ایک طرف بنگلہ دیش کے بنیاد پرست پاکستان کو اپنا آقا سمجھتے ہیں تو دوسری طرف محمد یونس چین کی کٹھ پتلی بن چکے ہیں۔ وہ چین کو راغب کرنے کے لیے ہندوستان کو اکسانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا ہے۔

یورپ نے ہمارے منجمد اثاثے استعمال کیے تو روس ہرجانے کا مطالبہ کرے گا

ماسکو، 19 دسمبر (یو این آئی) بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مرکزی بینک نے کہا کہ وہ یورپی بینکوں کی جانب سے اثاثے منجمد کرنے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی وصولی کے لیے کام کرے گا۔ اعلان میں کہا گیا کہ بینک آف روس، اپنے مفادات کے تحفظ کے بارے میں اپنے پہلے بیان کردہ مؤقف کے مطابق واضح کرتا ہے کہ وہ یورپی بینکوں سے روسی ثالثی عدالت میں رکھے گئے اثاثوں کے غیر قانونی طور پر استعمال پر ہرجانے کا مطالبہ کرے گا۔ یورپی یونین کے رہنما برسلز میں اس بات پر ووٹنگ کے لیے جمع ہوئے ہیں کہ آیا وہ اگلے دو سالوں میں یوکرین کی مدد کے لیے تقریباً 200 بلین ڈالر کے منجمد روسی اثاثوں کو استعمال کرنے کے قابل ہیں یا نہیں۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے بدھ کو روسی وزارت دفاع کے سالانہ اجلاس میں ایک جارحانہ تقریر کرتے ہوئے یورپی لیڈروں پر شدید تنقید کی اور انہیں "یورپ کے چھوٹے سور" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لیڈر سابق امریکی انتظامیہ کے ساتھ مل کر روسی معیشت کے خاتمے سے فائدہ اٹھانے کی امید رکھتے تھے۔ پوتن نے مغربی ممالک پر الزام عائد کیا کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے جان بوجھ کر یوکرین تنازع کو مسلح تصادم کی طرف دھکیلا تھا۔ انہوں نے کہا "یورپ کے چھوٹے خنزیر نے فوری طور پر سابق امریکی انتظامیہ کے کام میں شمولیت اختیار کی یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ ہمارے ملک کے خاتمے سے منافع حاصل کریں گے۔" روسی صدر نے زور دے کر کہا کہ روس یوکرین میں اپنے علاقائی اہداف ضرور حاصل کرے گا، وہ چاہے سفارتکاری کے ذریعے ہو یا میدان جنگ میں۔

برطانیہ میں لڑکوں میں عورت دشمنی کی ابتدائی علامات پہچاننے کیلئے ٹیچر ٹریننگ پروگرام شروع

لندن، 19 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ میں لڑکوں میں عورت دشمنی کی ابتدائی علامات پہچاننے کے لیے 20 ملین پاؤنڈ سے ٹیچر ٹریننگ پروگرام شروع کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسکولوں میں صحت مند تعلقات اور آن لائن خطرات پر تعلیم لازمی قرار دے دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جن لڑکوں میں عورت دشمنی کی علامات پائی گئیں ان کے لیے خصوصی اصلاحی پروگرام شروع کیا جائے گا۔ اس حوالے سے برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ میری بیٹی برطانیہ میں ایسے ماحول میں پرورش پائے، جہاں وہ اسکول میں، دوستیاں بنانے میں اور آن لائن محفوظ ہو۔

یوکرین جنگ ختم کرنے کے معاہدے پر جلدی کرے: ٹرمپ

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یوکرین سے کہا ہے جنگ ختم کرنے کے معاہدے پر جلدی کرے۔ صدر ٹرمپ نے گفتگو میں کہا کہ یوکرین دیر کرے گا تو روس اپنا مؤقف بدل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسمس تعطیلات کے دوران اسرائیلی وزیراعظم سے فلوریڈا میں ملاقات ہو سکتی ہے۔

دبئی میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش، ورک فرام ہوم نافذ

دبئی، 19 دسمبر (یو این آئی) دبئی کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کے بعد معمولات زندگی متاثر ہو گئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق دبئی میں گزشتہ روز سے گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے، انتظامیہ نے خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر ریموٹ ورک پالیسی نافذ کر دی ہے۔ حکام نے صرف انتہائی ضروری عملے کو ہی دفاتر میں حاضری دینے کی ہدایت کی ہے، گلوبل ویلیج اور پبلک پارکس کو بھی بند کر دیا گیا، خراب موسم کے باعث فلائٹ آپریشن بھی متاثر ہوا، دبئی ایئرپورٹ پر آنے اور جانے والی متعدد پروازیں منسوخ اور کئی تاخیر کا شکار ہیں۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے دبئی اور ابوظبی میں شدید موسم کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے، خراب موسم کے باعث دبئی کے معروف تفریحی مقام عین دبئی کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے جبکہ اسکائی ڈائیو کی تمام سرگرمیاں بھی معطل کر دی گئیں۔

سعودی عرب میں مکہ میں مسار روٹ پر الیکٹرک شٹل بس سروس کا آغاز

مکہ مکرمہ، 19 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ میں مسار روٹ پر الیکٹرک شٹل بس سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ سعودی عرب اور مشرق وسطیٰ میں اپنی نوعیت کا پہلا الیکٹرک ٹرانزٹ نیٹ ورک ہے۔ رپورٹس کے مطابق الیکٹرک بی آر ٹی نیٹ ورک ام القری فار ڈیولپمنٹ، الیکٹرومین نے لانچ کیا، یہ خطے میں پہلا سسٹم ہے جس میں الیکٹرک بسوں کے ساتھ بی آر ٹی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے جو مسافروں کو ایک محفوظ اور پائیدار ٹرانسپورٹ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ مسار روٹ تقریباً چار کلومیٹر طویل ہے جو حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے اسٹیشن کو مسجد الحرام سے جوڑتا ہے، اس میں دو مرکزی اسٹیشن اور 11 اسٹاپ شامل ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ بسیں 15.8 ملین کلومیٹر سے زیادہ سفر کریں گی اور عام بسوں کے مقابلے میں تقریبا 31.5 ملین کلوگرام کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو کم کرنے میں مدد کریں گی۔ رپورٹس کے مطابق اس نیٹ ورک کو 125 ملین سے زیادہ مسافروں کی ٹرانسپورٹیشن کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ٹرمپ نے 900 ارب ڈالر کے دفاعی بل پر دستخط کر دیے

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 900 ارب ڈالر کے دفاعی بل پر دستخط کر دیے ہیں، جس کے بعد یہ بل باقاعدہ طور پر قانون بن گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس قانون کی منظوری کے بعد امریکی دفاعی بجٹ میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایسے قانون پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت امریکی فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی سینیٹ نے ملکی تاریخ کا سب سے بڑا 901 ارب ڈالر کا دفاعی بل منظور کیا تھا، بل کے حق میں 77 اور مخالفت میں 20 ووٹ آئے تھے۔ امریکی دفاعی بجٹ میں فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ، رہائش میں بہتری کا منصوبہ شامل ہے۔ 3 ہزار 86 صفحات پر مشتمل اس بل کی اہم شقوں میں یوکرین کے لیے 800 ملین ڈالر کی رقم شامل ہے، جس کے تحت آئندہ دو برسوں کے لیے ہر سال 400 ملین ڈالر یوکرین سیکیورٹی اسسٹنس انیشی ایٹو کے تحت فراہم کیے جائیں گے۔ دفاعی بل کے مطابق اسرائیل کے لیے 600 ملین ڈالر مختص کیے گئے ہیں، جن میں آئرن ڈوم جیسے مشترکہ میزائل دفاعی منصوبوں کے لیے فنڈز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بل میں شام کے سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے دور میں عائد کی گئی سیزر پابندیوں کے خاتمے کی شق بھی شامل ہے۔

AI ٹیکنالوجی کے ذریعے میتھن اور پنچیت ڈیم کی نگرانی

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) میتھن ڈیم، جو مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کی سرحد پر واقع ہے، سیاحوں کی توجہ کا ایک بڑا مرکز ہے سیاح سال بھر ڈیم کا دورہ کرتے ہیں خاص طور پر دسمبر اور جنوری میں پکنک سیزن کے دوران، سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے یہ سیکورٹی کے لیے ایک اہم چیلنج ہے سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) میتھن ڈیم کی حفاظت کے لیے ذمہ دار ہیاب ڈیم کی حفاظت کو جدید مصنوعی ذہانت (AI) ٹیکنالوجی کے ذریعے مزید مضبوط کیا جا رہا ہیڈی وی سی کے چیئرمین ایس سریش کمار کی ہدایات کے بعد، کینیڈا اور جرمنی کی چھ رکنی ٹیم بدھ کو میتھن پہنچی اور جدید AI ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیم کی ساختی حفاظت کا ڈرون سروے شروع کیا جرمنی کی پیریکل انٹیلیجنس کمپنی اور کینیڈا کی ایک اسپیکشن سافٹ ویئر کمپنی کی ٹیم نے میتھین ڈیم کے گردونواح کا سروے کرنے کے لیے AI ٹیکنالوجی سے لیس نصف درجن سے زیادہ ڈرون کیمروں کا استعمال کیا اس کے بعد انہوں نے حفاظتی معائنہ شروع کیا وہ اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا ڈیم کے ڈھانچے میں کوئی دراڑیں یا کمزوریاں ہیں۔ مزید برآں، وہ ڈیم کے مستقبل کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں اس بات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے کہ اسے بہتر حالت میں کیسے برقرار رکھا جائے اور کہاں بہتری کی ضرورت ہے اس ٹیم میں ہندوستان کے اے آئی ماہرین شامل ہیں ٹرز گلکسن، کینیڈا کے ایک سرویئر جو اس جگہ پر موجود تھے، نے کہا کہ ڈی وی سی نے انہیں میتھن ڈیم کے ساتھ ساتھ پنچیت اور کونار ڈیموں کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی ہے سروے کی ذمہ داری ٹیم کو سونپی گئی ہے۔ سروے کا آغاز پہلے دن میتھن ڈیم پر ہوا۔ اس کے بعد پنچیت اور کونار ڈیموں کا بھی سروے کیا جائے گا سروے میں ڈیم کی ساختی استحکام کا اندازہ لگایا جائے گا۔ اگر بہتری پائی جاتی ہے تو ڈی وی سی کو ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے گی جس سے ڈیم کی انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جا سکے گی انہوں نے وضاحت کی کہ انہیں کینیڈا میں اس طرح کے ڈیم سروے کرنے کا وسیع تجربہ ہے، جہاں AI ٹیکنالوجی پر مبنی جدید ڈرون کیمروں کے ذریعے ساختی حفاظت کا اندازہ لگایا جاتا ہے یہ ڈیم کو ہونے والے ممکنہ نقصان کا بروقت پتہ لگانے کی اجازت دیتا ہیکسی بھی خرابی کا پتہ چل جائے گا اس کی اطلاع فوری طور پر DVC کو دی جائے گی، جس سے بروقت مرمت اور تعمیر نو کی اجازت دی جائے گی یہ ڈیم کی دیکھ بھال اور انتظام میں نمایاں حصہ ڈالتا ہے میتھن ڈیم سروے ٹیم میں ٹرز گلکسن، آرٹیم شیوچینکو، کنجن پٹیل، راہول مکوانا، ہیمنت دیسائی، اور آرٹ ٹام شامل ہیں۔

کارخانوں میں ملازمت کی مانگ پر میمورنڈم

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): دیہات کے نوجوانوں نے جموڑیہ صنعتی علاقے میں مختلف فیکٹریوں کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں مقامی بے روزگار نوجوانوں کو روزگار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ جموڑیہ صنعتی علاقہ برسوں پہلے قائم ہوا تھا لیکن یہاں کی فیکٹریوں میں زیادہ بیرونی مزدور کام کر رہے ہیں، مقامی بے روزگار نوجوان نہیں۔ اس تناظر میں اب جموڑیہ انڈسٹریل ایریا نے مقامی نوجوانوں کو روزگار سے محروم کرنے کے خلاف احتجاج میں سخت موقف اپنایا ہے اس بارے میں بات کرتے ہوئے بھیرو چٹرجی نے انڈسٹری انتظامیہ اور انتظامیہ پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ جموڑیہ کی زمین، وسائل اور مزدوری کا استحصال کیا جا رہا ہے، لیکن مقامی نوجوانوں کو جان بوجھ کر ملازمت دینے سے انکار کیا جا رہا ہے بھیرو چٹرجی نے سختی سے کہا کہ صنعتی علاقے میں چلنے والی فیکٹریاں مقامی نوجوانوں کو نظر انداز کر کے باہر کے لوگوں کو ملازمت دے رہی ہیں جسے کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقامی نوجوانوں کی بھرتی فوری طور پر شروع نہ کی گئی تو یہ تحریک پرتشدد شکل اختیار کر جائے گی فیکٹریوں کا گھیراؤ اور غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کر دی جائے گی انڈسٹری کی انتظامیہ اس کی مکمل ذمہ دار ہوگی مظاہرے کے دوران پورا صنعتی علاقہ نعروں سے گونج اٹھا مظاہرین نے واضح کیا کہ یہ لڑائی روزگار کے حق کے لیے ہے اور اسے کسی قیمت پر ترک نہیں کیا جائے گا ضوابط کے مطابق، فیکٹری کو سی ایس آر فنڈز کے تحت پانچ کلومیٹر کے دائرے میں مقامی دیہاتوں میں ترقیاتی کام کرنے چاہئیں تاہم وہ فنڈز یہاں خرچ نہیں ہوں گے بلکہ کہیں اور خرچ کیے جائیں گے فیکٹری کی آلودگی کا خمیازہ ہم برداشت کریں گے جبکہ فیکٹری کے ترقیاتی کام کہیں اور ہوں گے یہ برداشت نہیں کیا جائے گا ہم امید کرتے ہیں کہ تمام کارخانے اس معاملے پر جلد ایکشن لیں گے ورنہ مستقبل قریب میں ایک زبردست تحریک چلائی جائے گی۔

وزیر نے درگاپور میں ترقی کے پنچالی ٹیبلو کا افتتاح کیا

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے درگاپور میں ترقی کی پنچالی کا افتتاح کیا۔ درگاپور میں ترقی کی پنچالی کی جھانکی یا ٹیبلیکس بلاکس 1، 2، 3 اور کنکسا میں باری باری دکھائے جائیں گے۔ ان ٹیبلکس کا افتتاح وزیر نے صبح درگاپور اسٹیل ٹاؤن شپ میں کیا ان کی رہائش گاہ کے سامنے منعقد ہوا۔ اس موقع پر تمام بلاک صدور، ترنمول کارکنان اور حامی موجود تھے۔ وزیر نے کہا کہ اس دن جب سے ترنمول کانگریس نے ریاست میں حکومت بنائی ہے، 'پنچالی' گانا اس کی طرف سے شروع کیے گئے تمام پروجیکٹوں کے لیے گایا گیا ہے۔ اب یہ گانا ٹیبلوکس کے ذریعے ہر موہنالے میں نشر کیا جائے گا۔ یہ ٹیبلو درگاپور میں بھی دکھایا جائے گا۔ اسے آج لانچ کیا گیا۔

آسنسول میں انڈسٹریل پارک بنانے کا اعلان

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق کولکاتا کے دھون دھنیو آڈیٹوریم میں منعقدہ بزنس اینڈ انڈسٹری کنکلیو پروگرام میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں نئی صنعتوں کا اعلان کیا۔ اسی پلیٹ فارم سے آسنسول کے دھرم موضع میں انڈسٹریل پارک کا اعلان بھی کیا گیا۔ اس پروگرام میں آسنسول چیمبر آف کامرس کی نمائندگی کرتے ہوئے سکریٹری شمبھوناتھ جھا نے معتبر ذرائع سے موصول ہونے والی پیشگی اطلاع کے مطابق دھرم موضع میں صنعتی پارک کے قیام کے اعلان پر وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر سکریٹری کو ایک میمورنڈم سونپا۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ دھرما موضع آسنسول میں ایک انڈسٹریل پارک کا افتتاح ہونے والا ہے اس کے لیے آپ ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں لیکن حیرت کی بات ہے کہ سرکاری محکموں میں اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کی اچھی طرح تشہیر کی جائے تاکہ اس علاقے کے صنعت کار بھی اپنی صنعتیں لگا سکیں ضلع ویسٹ بردوان میں ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس صنعتی پارک میں اپنی صنعتیں لگانے کے لیئے اگے انا چاہیے۔

☆☆

سلان پور بلاک میں ترنمول کی ترقیاتی پبلسٹی گاڑیوں کا افتتاح

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاست بھر میں پنچالی ٹیبلے کے ذریعے ترقی کو فروغ دینا شروع ہو گیا ہے ڈیولپمنٹ ٹیبلے 11 سمیت سلان پور بلاک کے ٹی ایم سی آفس سے گاڑی کو ہر گاؤں میں ہری جھنڈی کے ساتھ مہم کے لیے نکالا گیا، جس نے اس کا ایک اچھا آغاز کیا۔ بارہ بونی اسمبلی کے ایم ایل اے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کے ساتھ سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے ساتھ ضلع پریشد کے کارگزار صدر محمد ارمان بھی موجود تھے صدر بھولا سنگھ، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر، کالاپیتی منڈل کے صدر، شریک صدر رودیوت مستر بلاک کی تمام قیادت اور تمام پنچایت پردھان، نائب پردھان اور ان کے ملازمین کو اس دن بنائے گئے انتظامات فراہم کیے جائیں گے چیف منسٹر نے ترنمول حکومت کے ذریعہ مغربی بنگال میں عوامی بہبود کی ترقی کے 15 سال کے بارے میں بتایا۔ سلان پور بلاک کی 11 پنچایتوں میں پراجیکٹ کے دستاویزات کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے پبلسٹی گاڑی اسٹارٹ کرنی تھی یہ مہم کی گاڑیاں سلان پور بلاک کے ہر پنچایت علاقے میں گھومیں گی۔ یہ تشہیری مہم تقریباً ایک ماہ تک چلے گی۔

کلپتر و میلہ کے کنٹرول کو لے کر دو گروپ کے درمیان کشیدگی

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کلپتر و میلہ یکم جنوری کو گامن، درگاپور میں شروع ہوگا۔ کھوتی پوجا حال ہی میں اختتام پذیر ہوئی اس کے بعد درگاپور ثقافتی میلہ کمیٹی نے میلے کی جگہ کے قریب بکنگ کاؤنٹر قائم کیا تاہم موجودہ کمیٹی کا کوئی رکن بکنگ کاؤنٹر پر نظر نہیں آتا پرانی کمیٹی کے ارکان موجود ہیں اس کی وجہ سے کلپتر و میلے کو لے کر تناؤ پیدا ہو گیا ہے۔ موجودہ مینجنگ صدر انندیتا مکھرجی ہیں، جو درگاپور میونسپل کارپوریشن کے انتظامی بورڈ کی چیئرپرسن ہیں ذرائع کے مطابق اس نے اس صورتحال کی شکایت ریاست کے پنچایت، دیہی ترقی اور تعاون کے وزیر سے کی ہے بی جے پی نے اس 57 سال پرانے روایتی میلے کی حالت پر تنقید کی ہیر دوان ضلع بی جے پی کے نائب صدر چندر شیکھر بنرجی نے کہا کہ جس دن سے درگاپور میونسپل کارپوریشن میں میلہ شروع ہوا ہے، حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ دھڑے بندی اسی دن سے شروع ہوئی جب کارپوریشن نے اقتدار سنبھالا ترنمول کانگریس کا ایک دھڑا کہہ رہا ہے کہ انہیں بکنگ کرنی چاہیے، جبکہ دوسرا کہہ رہا ہے کہ ان کے پاس بکنگ کو ٹین ہونی چاہیے صدر کو پولیس شکایت درج کروانا پڑ رہی ہے اطلاع کے مطابق اس کے جواب میں رائے کے پنچایت، دیہی ترقی اور کوآپریٹیو وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ میلے کے حوالے سے ایک غیر آرام دہ صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ میں نے پہلے کہا تھا کہ اگر ایسا ہوتا ہے تو ٹینڈر جاری کیا جانا چاہیے لیکن اب اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ کئی تاجروں نے کہا کہ انہیں بکنگ کرنے کے لیے کوئی نہیں ملا۔ اب ہم سخت مشکلات کا شکار ہیں۔ ہم محکمہ کے منتظم اور ضلع مجسٹریٹ سے شکایت کریں گے اب دیکھنا یہ ہے کہ میلے پر کام کب شروع ہوگا۔

کوئلے کی غیر قانونی تجارت بلا روک ٹوک جاری

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ہمیشہ سے کوئلے کی غیر قانونی تجارت کے لیے جانا جاتا ہیکوئلے کی غیر قانونی تجارت قانونی تجارت کے متوازی چلتی ہے۔ فی الحال شلپنچال کی کوئلے کی غیر قانونی تجارت ED کے حالیہ چھاپے کی وجہ سے خبروں میں ہے، جس میں کوئلہ مافیا کے کئی غیر قانونی اثاثوں کو ضبط کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود شلپنچال میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت بلا روک ٹوک جاری ہے۔ فی الحال کلٹی، رانی گنج، جموڑیہ اور بارہ بونی علاقوں میں کوئلے کی چوری عروج پر ہے ای سی ایل انتظامیہ اور سی آئی ایس ایف کوئلے کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کے لیے وقتاً فوقتاً چھاپے مارتے ہیں اسی سلسلے میں سی آئی ایس ایف کی ایک مشترکہ ٹیم نے ای سی ایل انتظامیہ کے ساتھ مل ک گذشتہ رات ایک کارروائی شروع کی اور جموڑیہ تھانہ علاقہ کیدومہانی گاؤں میں درگا مندر کے قریب کوئلے سے لدے ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا جس میں 4 ٹن کوئلہ لدا ہوا تھا۔ سی آئی ایس ایف کی ٹیم نے کوئلے سے لدے ٹریکٹر کو مزید کارروائی کے لیے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا حکام کا کہنا ہے کہ ایسی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

غیر قانونی ٹوٹو کے خلاف MVI اور ٹریفک پولس کی مشترکہ مہم

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ اور آسنسول ایم وی آئی کی نعمت پور سب ٹریفک گارڈ پولس اہلکاروں نے نعمت پور موڑ پر مشترکہ مہم چلائی، جہاں آنے والے تمام ٹوٹو ڈرائیوروں کے کاغذات کی جانچ پڑتال کی گئی زیادہ تر ٹوٹو رجسٹرڈ نہیں تھے اور انہیں تنبیہ کی گئی تھی کہ وہ 31 دسمبر، آخری تاریخ تک اپنے ٹوٹو کو رجسٹر کریں ورنہ MVI اور ٹریفک پولیس کی مشترکہ مہم میں انہیں ضبط کر لیا جائے گا اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ شام تک تقریباً 6 ٹوٹوؤں کو ضبط کر کے نعمت پور پھانڑی میں جمع کرایا گیا۔ آج کی ٹوٹو کے خلاف مہم میں آسنسول ایم وی آئی انسپکٹر سرویک داس اور نعمت پور سب ٹریفک گارڈ کے اہلکار موجود تھے۔

آسنسول رابندر بھون میں 22 دسمبر کو اردو ڈرامہ مغل اعظم ایک تمثیل

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اردو اکیڈمی برائے اقلیتی امور اور تعلیمی اسکول حکومت مغربی بنگال کے زیر اہتمام آسنسول بی این ار موڑ میں واقع آسنسول رابندر بھون کے وسیع و عریض ہال میں اردو ڈرامہ مغل اعظم ایک تمثیل 22 دسمبر بروز پیر کو شام 4:00 بجے پیش کیا جائیگا۔ اردو ڈرامہ مغل اعظم - ایک تمثیل کو پیش کریں گے ڈاکٹر محمد سعید عالم اینڈ گروپ دہلی۔

ماہِ رجب المرجب 1447ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مولانا محمد رستم علی نوری قاضی شریعت دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور نے ماہ رجب المرجب 1447ھ کا چاند دیکھنے کے لئے برادران اسلام کی خدمت ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہِ رجب المرجب اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے اس ماہ کی بیپناہ فضائل و کمالات ہیں۔ اس ماہِ عظمت میں شہنشاہِ ہندوستان خواجہ خواجگان غریب نواز سیدنا حضرت خواجہ معین الدین چشتی حسن سنجری علیہ الرحمۃ والرضوان کی نیاز دلائی جاتی ہے، حضرت سیدنا امام جعفر صادق کی بارگاہِ عظمت میں نیاز پیش کی جاتی ہے اور شافعِ محشر، نوشہ بزمِ جنت، شبِ اسریٰ کے دولہا حضور اکرم اس ماہ کی ستائیسویں شب میں معراج پاک میں تشریف لے گئے۔ علاوہ ازیں متعدد امور ایسےہیں جسے مذہبی طور پر انجام دیئےجاتے ہیں۔ اس ضمن میں ماہِ رجب المرجب 1447ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور بازار قوم و ملت سے خصوصاً علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 جمادی الثانی 1447ھ بمطابق 21/ دسمبر 2025ء بروزِ یکشنبہ (اتوار) بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پانا گڑھ و پچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ رجب المرجب 1447ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور بازار آ کر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ہٰذا کے موبائل نمبر 9932102232 اور دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور بازار کے نمائندہ مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی خطیب و امام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور کے موبائل نمبر 9832568992 پر رابطے کئے جا سکتے ہیں۔

خواتین ملازمین کیلئے کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کی روک تھام سے متعلق آگاہی سیمینار

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ایک محفوظ، باوقار اور جامع کام کے ماحول کو فروغ دینے کی اپنی مسلسل کوششوں کے حصے کے طور پر، مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے خصوصی طور پر ڈویژنل ریلوے اسپتال (DRH آسنسول) کی خواتین ملازمین کے لیے کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے موضوع پر ایک بیداری سیمینار کا انعقاد کیا۔ کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کی روک تھام کے حوالے سے آگاہی، حساسیت اور افہام و تفہیم کو بڑھانے کے مقصد سے اس سیمینار کا انعقاد ڈویذنل ریلوے اسپتال آسنسول کے آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ سیمینار سے ممتاز مقرر ڈاکٹر آر سنہا نے خطاب کیا۔ جنہوں نے جنسی ہراسانی کے تصور، اس کے قانونی اور اخلاقی اثرات، اور کام کی جگہ پر پیشہ ورانہ طرز عمل کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر تفصیل سے گفتگو کی۔ اس سیشن کا بنیادی مقصد خواتین ملازمین کے حقوق اور ملازمین اور انتظامیہ کی ذمہ داریوں پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ اس کا مقصد اس کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور قابل اطلاق رہنما خطوط اور دفعات کے تحت شکایات کی روک تھام، رپورٹنگ اور ازالے کے لیے دستیاب میکانزم کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ انٹرایکٹو سیشن کے دوران، شرکاء کو نامناسب رویے کو پہچاننے کی اہمیت، بروقت رپورٹنگ کی اہمیت اور صحت مند اور پیشہ ورانہ کام کے کلچر کو فروغ دینے میں باہمی احترام کے کردار سے آگاہ کیا گیا رازداری، انصاف پسندی اور حساسیت پر بھی زور دیا گیا جس سے خواتین ملازمین کو بغیر کسی خوف اور ہچکچاہٹ کے اپنے تحفظات کا اظہار کرنے کا اعتماد حاصل ہوا۔ آسنسول ڈویژنل ریلوے اسپتال کی خواتین ملازمین کی ایک بڑی تعداد نے سیمینار میں شرکت کی اور پروگرام کو معلوماتی، بامعنی اور اثر انگیز بناتے ہوئے مباحثوں میں سرگرمی سے حصہ لیا شرکاء نے اس اقدام کو بڑے پیمانے پر سراہا اور خود اعتمادی پیدا کرنے اور ہراساں کرنے سے پاک کام کی جگہ کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح کے آگاہی پروگراموں کے لیے اپنی تعریف کی۔ سیمینار نے ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے جنسی ہراسانی کے خلاف زیرو ٹالرنس برقرار رکھنے اور تمام ملازمین کے لیے حفاظت، وقار، مساوات اور باہمی احترام پر مبنی کام کے ماحول کو فروغ دینے کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

آسنسول زونل اسپورٹس میں قاضی نذرالاسلام ایف پی اسکول کی نمایاں کامیابی

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شال ریلپار جہانگیری محلہ لیڈی بگان میں واقع شہر کا قدیم معروف تعلیم گاہ قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول ملت کے بچے بچیوں کو ایک عرصے سے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ تعلیم و تربیت سے روشناش کرانے میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے تعلیم تربیت کے علاوہ اسکول میں آئے دن ثقافتی و کلچرل پروگرام اور کھیل و کود منعقد ہوتے رہتے ہیں جہاں بچے اپنے فنی مظاہرہ کو پیش کرتے رہتے ہیں۔ آسنسول سی ارسی زونل اسپورٹس وویکا نندا گراؤنڈ نزد ریلائنس مارکیٹ زیر نگرانی مختار عالم سی ار سی منعقد ہوا۔ جہاں 16 اسکول کے بچوں نے 34 ایونٹس میں حصہ لیا اس زونل اسپورٹس میں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کے طلبا و طالبات نے بھی مقابلہ کیا اور کارہائے نمایاں کامیابی حاصل کی جس سے اردو اسکول میں نمایاں طور پر نام روشن ہوا اس اسکول کی ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی کی زیر سرپرستی اسکول کے اساتذہ کرام بالخصوص ماسٹر اعجاز احمد، ماسٹر شاداب پرویز، ماسٹر محمد شمشاد، ماسٹر الحاج محمد شہنواز، اور ربانہ پروین گراونڈ میں پیش پیش سرگرم نظر ائے قاضی نزرالاسلام اسکول کے 12 طلبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی فرسٹ پرائز 5 طلبہ نے حاصل کیا اور 6 طلبہ نے سکنڈ پرائز اور ایک نے تھرڈ پرائز حاصل کئے اسپورٹس کے اس نمایاں کامیابی پر ہیڈ ٹیچر اور اسکول کے تمام ٹیچرس اور کامیاب طلبا و طالبات کو مبارکبادی پیش کی جارہی ہے اسکول ہذا میں جشن کا ماحول ہے بچے بچیاں بھی خوشی سے سرشار ہو رہے ہیں۔

☆☆☆

رانی گنج میں فرفرا شریف کے قاسم صدیقی کا والہانہ استقبال

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی ترنمول کانگریس کمیٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور فرفورا شریف مزار کے پیرزادہ قاسم صدیقی جمعہ کو رانی گنج میں غوث بنگلہ کی درگاہ پر حاضری دینے پہنچے۔ ترنمول کے نوجوان لیڈر سدن کمار سنگھ اپنے نوجوان کارکنوں کے ساتھ منگل پور پہنچے اور ان کا استقبال کیا ان کا استقبال کرتے ہوئے وہ بائیک ریلی کے ذریعے مزار پر پہنچے اس دوران انہوں نے مزار پر حاضری دی اس دوران انہوں نے کہا کہ وہ یہاں رانی گنج کے رہنے والے سماجی کارکن علی حسین کی دعوت پر آئے ہیں اس دوران انہوں نے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ کی صحت کے لیے دعا کی اور تمام مغربی بنگال کے لوگوں سے درخواست کی کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے دوران باہر سے لوگ آئیں گے وہ بڑے بڑے وعدے کریں گے لیکن آپ لوگ ان کی باتوں میں نہ آئیں۔ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ تمام طبقوں اور مذاہب کے لوگوں کے لیے کام کر رہے ہیں جس کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو دوبارہ فتح یاب ہونا ہیاس دوران انہوں نے سردی کو مدنظر رکھتے ہوئے تقریباً 300 افراد میں کمبل تقسیم کیے اس موقع پر ترنمول کانگریس لیڈر سدن کمار سنگھ، اقلیتی ضلع صدر سید محفوظ حسن مونو بھائی، رانی گنج کے سماجی کارکن آفتاب عالم، ترنمول تاپسی زون کے نائب صدر عید محمد، پرویز حسن، کانگریس بلاک صدر شیلانندن جھا وغیرہ موجود تھے۔

آر پی ایف نے آپریشن ستارک کے تحت آسنسول ریلوے اسٹیشن پر غیر قانونی شراب ضبط

آسنسول:19 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس نے رات کو آسنسول ریلوے اسٹیشن پر آپریشن ستارک کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر ایک خصوصی چیکنگ مہم چلائی۔ یہ آپریشن آسنسول ڈویژن کے آر پی ایف اہلکاروں نے سی بی آئی آسنسول کے ساتھ مل کر اور آسنسول کے آر پی ایف حکام کی نگرانی میں کیا تھا اس کارروائی کے دوران، تقریباً 02:00 بجے، پلیٹ فارم کے قریب بیگ سکینر کے علاقے کے قریب ایک شخص کو مشکوک انداز میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا اس نے ایک سرخ بیگ اور ایک سرخ ہینڈ بیگ اٹھایا ہوا تھا۔ جب اسے روک کر تلاش کیا گیا تو بیگ میں امپیریل بلیو وہسکی کی 18 عدد 750 ملی لیٹر کی بوتلیں تھیں جبکہ ہینڈ بیگ میں اولڈ مونک کی 750 ملی لیٹر کی بوتلیں تھیں۔ TripleX (XXX) پریمیم رم کی 24 بوتلیں ملی ہیں۔ پوچھ گچھ پر، گرفتار شخص کے پاس شراب لے جانے کے لیے کوئی درست دستاویزات یا اختیار نہیں تھا اور اس نے بتایا کہ وہ ضبط شدہ شراب سپلائی کرنے والا تھا وہ بہار کے پٹنہ جا رہے تھے جو کہ شراب ممنوعہ علاقہ ہیتمام مقررہ قانونی ضابطوں کے بعد، شراب اور تھیلے گواہوں کی موجودگی میں 23:00 اور 43:00 کے درمیان موقع سے ضبط کیے گئے۔ حراست میں لیے گئے فرد اور ضبط شدہ شراب کو پھر آر پی ایف پوسٹ آسنسول (مغربی) لایا گیا اور اس کے بعد بہار ایکسائز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مزید قانونی کارروائی کے لیے سرکاری ریلوے پولیس اسٹیشن، آسنسول کے حوالے کر دیا گیا یہ کامیاب آپریشن غیر قانونی اسمگلنگ کو روکنے اور ریلوے مسافروں کے لیے محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے آر پی ایف، آسنسول ڈویژن کی چوکسی اور فعال کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈیون کونوے کی ڈبل سنچری کی مدد سے نیوزی لینڈ نے 575/8 پر اننگز ڈکلیئر کر دی، ویسٹ انڈیز کا ٹھوس آغاز

ماؤنٹ مونگانوئی (نیوزی لینڈ)، 19 دسمبر (یواین آئی) ڈیون کونوے (227) اور راچن رویندرا (ناٹ آؤٹ 72) کی شاندار اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 575 رنز بنانے کے بعد اپنی اننگز کے ڈکلیئر کا اعلان کر دیا۔ جواب میں ویسٹ انڈیز نے ٹھوس آغاز کرتے ہوئے اسٹمپ پر بغیر کوئی وکٹ کھوئے 110 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ نے آج یہاں ایک وکٹ پر 334 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا، اس نے اپنے پچھلے 334 رنز کو جاری رکھا۔ نیوزی لینڈ کی دوسری وکٹ صبح کے سیشن میں جیکب ڈفی (17) کی صورت میں گری۔ انہیں جے ڈن سیلز نے آؤٹ کیا۔ کین ولیمسن (31) نے اس کی پیروی کی۔ اس دوران ڈیون کونوے نے اپنی ڈبل سنچری مکمل کی جو ان کے کیریئر کی چھٹی ہے۔ یہ ان کے کیریئر کی دوسری ڈبل سنچری ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2021 میں انگلینڈ کے خلاف 200 رنز بنائے تھے۔ 121 ویں اوور میں جسٹن گریوز نے انہیں ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ڈیون کونوے نے 367 گیندوں پر 31 چوکوں کی مدد سے 227 رنز بنائے۔ ڈیرل مچل (11)، ٹام بلنڈل (4)، گلین فلپس (29) اور جیکولین فاکس (1) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے 155 اوورز کے بعد 8 وکٹوں پر 575 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس وقت راچن رویندرا 72) ناٹ آؤٹ) اور اعجاز پٹیل 30) ناٹ آؤٹ) 106 گیندوں پر بیٹنگ کر رہے تھے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز، اینڈرسن فلپ اور جسٹن گریویز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ کیمار روچ اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ویسٹ انڈیز نے اگلی بیٹنگ کرتے ہوئے کھیل کے اختتام پر بغیر کسی نقصان کے 110 رنز بنائے۔ جان کیمبل 45 ناٹ آؤٹ اور برینڈن کنگ 55 رنز بنا کر کریز پر موجود تھے۔

ٹریوس ہیڈ کی ناقابلِ شکست سنچری، آسٹریلیا بڑی برتری کی جانب گامزن

ایڈلیڈ، 19 دسمبر (یو این آئی) سلامی بلے باز ٹریوس ہیڈ (ناٹ آؤٹ 145) کی سنچری اور ایلکس کیری (ناٹ آؤٹ 52) کی نصف سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 286 رن پر روکنے کے بعد جمعہ کو تیسرے ایشز ٹیسٹ کے تیسرے دن کھیل کے اختتام تک اپنی دوسری اننگ میں چار وکٹوں کے نقصان پر 271 رن بنا لیے ہیں اور اس کی کل برتری 356 رن ہو گئی ہے۔ آج یہاں انگلینڈ نے کل کے آٹھ وکٹ پر 213 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں انگلینڈ کی نویں وکٹ کپتان بین اسٹوکس کی صورت میں گری، جنہیں 85 ویں اوور کی پہلی گیند پر مچل اسٹارک نے بولڈ کیا۔ بین اسٹوکس نے 198 گیندوں میں آٹھ چوکوں کی مدد سے 83 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد 88 ویں اوور کی دوسری گیند پر اسکاٹ بولینڈ نے جوفرا آرچر کو آؤٹ کر کے 286 کے اسکور پر انگلینڈ کی پہلی انگ کا خاتمہ کر دیا۔ جوفرا آرچر نے 105 گیندوں میں پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 51 رن بنائے۔ اسی کے ساتھ آسٹریلیا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 85 رن کی اہم سبقت حاصل کر لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے پیٹ کمنز اور اسکاٹ بولینڈ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ نیتھن لیون کو دو اور مچل اسٹارک و کیمرون گرین کو ایک ایک وکٹ ملی۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اترنے والی آسٹریلوی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں جیک ویدرلڈ (ایک رن) کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد مارنس لبوشین (13)، عثمان خواجہ (40) اور کیمرون گرین (سات) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس وقت ٹیم کا اسکور چار وکٹ پر 149 رن تھا۔ ایسے مشکل وقت میں بیٹنگ کے لیے آنے والے ایلکس کیری نے ٹریوس ہیڈ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بنائے۔ اسی دوران ٹریوس ہیڈ نے اپنی سنچری مکمل کی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک آسٹریلیا نے چار وکٹ پر 271 رن بنا لیے ہیں۔ ٹریوس ہیڈ 145 اور ایلکس کیری 52 رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے جوش ٹنگ نے دو وکٹ حاصل کیں جبکہ برائیڈن کارس اور ول جیکس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

فیفا عرب کپ قطر 2025: اردن کو شکست دے کر مراکش نے تاج اپنے سر سجا لیا

دوحہ، 19 دسمبر (یو این آئی) مراکش نے ایک سنسنی خیز فائنل میں اردن کو اضافی وقت میں شکست دے کر فیفا عرب کپ 2025 کا تاج اپنے سر سجا لیا۔ قطر میں کھیلے گئے اس تاریخی میچ نے مراکش کی فٹ بال تاریخ میں ایک اور سنہری باب کا اضافہ کر دیا جہاں انہوں نے 2022 کے فیفا ورلڈ کپ میں سیمی فائنل تک رسائی حاصل کر کے عالمی سطح پر نام کمایا تھا۔

مراکش اور اردن کے درمیان عرب کپ کے فائنل میچ نے 2022 کے ورلڈ کپ فائنل کی یاد دلا دی، مراکش نے دو بار خسارے میں جانے کے باوجود اردن کو پہلا عرب کپ جیتنے سے روکا اور شاندار انداز میں ٹرافی اٹھائی۔ عثامہ تنان نے اٹلس لائنز کو ایک شاندار طویل فاصلے کے گول کے ساتھ برتری دلائی، تاہم اردن نے دوسرے ہاف میں ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر علی اولوان کے ذریعے شاندار جواب دیا۔ فارورڈ نے دوبارہ شروع ہونے کے تین منٹ بعد ہی برابر کر دیا، محند ابوطحہ کی جلدی سے لی گئی کارنر کے بعد قریب سے ہیڈنگ کر کے گول کیا۔

ہاف کے وسط میں اردن کو پنالٹی دی گئی جس میں الوان نے گول کر کے اردن کو دوبارہ برتری دلا دی۔

مراکش نے برابری کی تلاش میں بے حد دباؤ ڈالا اور وقت ختم ہونے سے دو منٹ پہلے ایک کارنر حمد اللہ کے پاس آیا، جنہوں نے قریب سے گول کر دیا۔ اضافی وقت کے 100 ویں منٹ میں حمد اللہ نے گول کر کے اپنی ٹیم کو 2-3 کی فیصلہ کن برتری دلائی، جس کے بعد مراکشی شائقین میں جشن کا آغاز ہو گیا۔ دن کے آغاز میں، سعودی عرب اور یو اے ای کے درمیان تیسری پوزیشن کا میچ خراب موسم کی وجہ سے غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا، فیفا نے تصدیق کی کہ تیسری پوزیشن کا فیصلہ متعلقہ کمیٹی کی جانب سے مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

طارق سکتوئی کی زیر نگرانی مراکش کی ٹیم پورے ٹورنامنٹ میں بہترین دفاعی لائن کے ساتھ کھیلی جس نے فائنل سے پہلے پورے ٹورنامنٹ میں صرف ایک گول کھایا تھا۔ دوسری جانب اردن کی ٹیم نے بھی متاثر کن کارکردگی دکھائی جو آئندہ سال پہلی بار فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کرے گی۔ یہ ٹورنامنٹ قطر کے قومی دن کے موقع پر اختتام پذیر ہوا جس نے خلیجی ریاست میں فٹ بال کے ایک شاندار سیزن کو مکمل کیا۔ فیفا عرب کپ 2025 میں عرب دنیا کی 16 افریقی اور ایشیائی ٹیموں نے حصہ لیا اور تمام میچز ان 6 سٹیڈیمز میں کھیلے گئے جو 2022 کے ورلڈ کپ کی میزبانی کر چکے تھے۔ اٹلس لائنز (مراکش) کی یہ فتح ان کی فٹ بال کی دنیا میں مسلسل بڑھتی ہوئی برتری کا ثبوت ہے۔

☆

ایسٹ بنگال انڈین ویمن لیگ میں چیمپئن شپ کے دفاع کے لیے تیار

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) انڈین ویمنز لیگ (آئی ڈبلیو ایل) 2025-26 کا آغاز ہفتہ سے ہو رہا ہے، جس میں دفاعی چیمپئن ایسٹ بنگال اپنے خطاب کے دفاع کے لیے میدان میں اترے گی۔ اس بار ہندوستان کی پریمیئر ویمنز فٹبال لیگ پہلی مرتبہ دو مرحلوں میں کھیلی جائے گی۔ پہلا مرحلہ 20 دسمبر 2025 سے 9 جنوری 2026 تک اور دوسرا مرحلہ 20 اپریل سے 10 مئی 2026 تک ہوگا۔ تمام میچز مغربی بنگال میں کولکتہ کے سالٹ لیک واقع نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس اور کلیانی میونسپل اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ لیگ میں آٹھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں گوکولم کیرالہ، سیتھو ایف سی، کک اسٹارٹ ایف سی، نیتا ایف اے اور شری بھومی ایف سی شامل ہیں۔ آئی ڈبلیو ایل 2 سے ترقی پانے والی گڑھوال یونائیٹڈ اور سیسا ایف اے بھی اس سیزن میں کھیلیں گی۔ لیگ کی فاتح ٹیم کو اگلے سیزن میں اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ہندوستان 2026 میں تین اے ایف سی ویمنز ایشیائی کپ میں سینئر، انڈر 20 اور انڈر 17 کی سطح پر شرکت کرے گا۔

ٹیمیں پہلے مرحلے میں 28 میچ کھیلیں گی اور پھر اپریل میں دوسرے مرحلے کے لیے دوبارہ گروپ بنیں گے۔ اس وقفے میں یکم سے 21 مارچ تک سینئر اے ایف سی ویمنز ایشین کپ اور یکم سے 18 اپریل تک انڈر 20 ایڈیشن شامل ہوں گے۔

30 اپریل سے 17 مئی تک شیڈول انڈر 17 ٹورنامنٹ، لیگ کے فائنل راؤنڈ کے ساتھ اوورلیپ ہو جائے گا، لیکن عمر کی پابندیوں کی وجہ سے اس کا کوئی خاص اثر ہونے کا امکان نہیں ہے۔ 2025-26 کا سیزن ہندوستان کے پریمیئر خواتین کے فٹ بال مقابلے کا نواں ایڈیشن ہوگا۔

رانچی خواتین ہاکی کے رنگ میں رنگا، ہاکی انڈیا لیگ کا جوش عروج پر

رانچی، 19 دسمبر (یو این آئی) ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی لیگ) 2025-26 کے حوالے سے جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی میں جوش و خروش عروج پر ہے۔ اس باوقار لیگ کی تیاریاں اب اپنے آخری مراحل میں ہیں اور 'مرانگ گومکے جے پال سنگھ منڈا ایسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم' کو بین الاقوامی معیار کے مطابق سجایا جا رہا ہے۔ اسٹیڈیم کی تزئین و آرائش، روشنی کے انتظامات اور تکنیکی سہولیات کو جنگی بنیادوں پر مکمل کیا جا رہا ہے تاکہ تماشائیوں اور کھلاڑیوں کو بہترین تجربہ فراہم کیا جا سکے۔

اس بار ہاکی شائقین کے لیے سب سے بڑی خوشخبری یہ ہے کہ ویمنز ہاکی انڈیا لیگ کے تمام مقابلے رانچی میں منعقد ہوں گے۔ ملکی اور غیر ملکی نامور کھلاڑیوں کی آمد سے رانچی ایک بار پھر عالمی ہاکی کے نقشے پر ابھر کر سامنے آئے گا۔

ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل ہی قومی اور بین الاقوامی کھلاڑیوں کی رانچی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ مورہا آبادی کے میجر دھیان چند ہاکی اسٹیڈیم میں ٹیمیں سخت مشقیں کر رہی ہیں۔ مقامی ٹیم 'رانچی رائنز' اس وقت سب سے زیادہ توجہ کا مرکز ہے، جس میں ہندوستانی اسٹار نکی پردھان اور بیوٹی ڈونگ ڈونگ جیسی تجربہ کار کھلاڑی شامل ہیں۔ مقامی نوجوان کھلاڑیوں کو ان اسٹارز کے ساتھ مشق کرتے دیکھ کر جھارکھنڈ کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کا حوصلہ بھی بلند ہوا ہے۔

خواتین لیگ کا پہلا مقابلہ 28 دسمبر کو رانچی رائنز اور ایس جی پائپرز کے درمیان رات 7:30 بجے کھیلا جائے گا۔

29 دسمبر: سورما ہاکی کلب بمقابلہ راڑھ بنگال ٹائیگرز۔

30 دسمبر: رانچی رائنز بمقابلہ راڑھ بنگال ٹائیگرز۔

یکم اور 2 جنوری: نئے سال کے ابتدائی میچز کھیلے جائیں گے۔

فائنل: ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن معرکہ 10 جنوری کو رات 8:15 بجے ہوگا۔

ہاکی جھارکھنڈ کے جنرل سکریٹری وجے شنکر سنگھ نے کہا کہ ہاکی جھارکھنڈ کا سب سے مقبول کھیل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ برسوں میں تماشائیوں کی بڑی تعداد کو دیکھتے ہوئے اس بار بھی اسٹیڈیم کے باہر بڑی اسکرینیں لگائی جائیں گی تاکہ کوئی بھی پرستار میچ سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے ریاست کے عوام سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں اسٹیڈیم پہنچ کر 'رانچی رائنز' اور جھارکھنڈ کی بیٹیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆

اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اختلافات کے باعث نیوزی لینڈ کرکٹ کے اسکاٹ ویننک اپنے عہدے سے دستبردار ہو جائیں گے

ویلنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کے چیف ایگزیکٹو اسکاٹ ویننک نے جمعہ کو ممبر ایسوسی ایشنز اور نیوزی لینڈ کرکٹ پلیئرز ایسوسی ایشن (این زیڈ سی پی اے) کے ساتھ اختلافات کا حوالہ دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ 30 جنوری 2026 کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ایک میڈیا بیان میں ویننک نے کہا کہ گہرے غور و فکر کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ نیوزی لینڈ کرکٹ کی مستقبل کی ترجیحات، بشمول کھیل کی طویل مدتی سمت اور نیوزی لینڈ میں ٹی 20- کرکٹ کے بہترین کردار کے حوالے سے ان کا نظریہ کئی ممبر ایسوسی ایشنز اور پلیئرز ایسوسی ایشن سے مختلف ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ان اختلافات کے پیشِ نظر میرا ماننا ہے کہ یہ تنظیم کے بہترین مفاد میں ہے کہ نئی قیادت یہاں سے نیوزی لینڈ کرکٹ کو آگے لے کر چلے۔' انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ کچھ اسٹیک ہولڈرز کی حمایت کے بغیر کام جاری رکھ کر مسلسل عدم استحکام پیدا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

گزشتہ ڈھائی سال سے نیوزی لینڈ کرکٹ کی قیادت کرنے والے ویننک نے کہا کہ بطور چیف ایگزیکٹو کام کرنا ان کے لیے باعثِ فخر رہا ہے اور انہوں نے میدان میں اور باہر، دونوں جگہوں پر شاندار کارکردگی کے دور کو نمایاں کیا۔ ان کی قیادت میں نیوزی لینڈ کرکٹ نے اب تک کے بہترین مالیاتی نتائج ریکارڈ کیے اور 'اسکائی' اور 'سونی' کے ساتھ طویل مدتی نشریاتی معاہدے کیے، جس سے ادارہ ایک مضبوط مالی پوزیشن میں آ گیا۔ انہوں نے اپنے دورِ اقتدار میں ہونے والی ترقی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہمارے عملے نے مضبوط عزم اور عہد بستگی کی روایت کو پروان چڑھایا ہے۔ ویننک نے نیوزی لینڈ کرکٹ کے عملے، اسٹیک ہولڈرز اور کرکٹ برادری کا ان کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا اور نیوزی لینڈ حکومت، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی)، رکن ممالک بشمول بی سی سی آئی اور کرکٹ آسٹریلیا کے ساتھ ساتھ میڈیا، براڈکاسٹ اور کمرشل پارٹنرز کے ساتھ قائم ہونے والے تعلقات کو سراہا۔

سری لنکا کرکٹ بورڈ کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے داسن شناکا کو کپتان برقرار رکھنے کا فیصلہ

کولمبو، 19 دسمبر (یو این آئی) سری لنکا کرکٹ بورڈ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے داسن شناکا کو کپتان برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سری لنکن میڈیا کے مطابق پاکستان کا دورہ چھوڑ کر جانے والے چریتھ اسالنکا کی جگہ داسن شناکا کو کپتان بنایا گیا تھا۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف سہ ملکی سیریز میں کپتانی کی تھی۔ سری لنکن کرکٹ کی سلیکشن کمیٹی کے نئے چیئرمین پرمودیا وکرما سنگھے نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ داسن شناکا پاکستان اور انگلینڈ کے خلاف سیریز میں بھی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ سری لنکن میڈیا کے مطابق پاکستان نے جنوری میں تین ٹی ٹوئنٹی میچز کے لیے سری لنکا کا دورہ کرنا ہے۔ سری لنکا نے ورلڈ کپ کے لیے پہلے سے اعلان کردہ 25 رکنی اسکواڈ کو برقرار رکھنے کا اعلان بھی کیا ہے، 25 رکنی اسکواڈ میں سے ہی ورلڈ کپ کے لیے حتمی اسکواڈ کا اعلان ہوگا۔

ہندنژاد شطرنج کھلاڑی نے زامبیا کے لیے گولڈ میڈل جیتا

دبئی/ ہرارے، 19 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں مقیم 17 سالہ ہند نژاد شطرنج کے کھلاڑی رافیل شیرون نے ہرارے، زمبابوے میں منعقدہ '16 ویں افریقی یوتھ چیس چیمپئن شپ' کے انڈر 18- زمرے میں سونے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ رافیل کی اس جیت نے زامبیا کے لیے اس زمرے میں گولڈ میڈل کا 15 سال طویل انتظار ختم کر دیا ہے۔ اس براعظمی ٹورنامنٹ میں 18 افریقی ممالک کے تقریباً 450 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ رافیل شیرون کی جیت اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ وہ اس باوقار ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتنے والے پہلے ہند نژاد کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی وہ عالمی شطرنج فیڈریشن کے قوانین کے تحت 'انٹرنیشنل ماسٹر' کے خطاب کے لیے بھی اہل ہو گئے ہیں۔ اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے رافیل نے کہا، "یہ گولڈ میڈل ایک بڑا اقدام ہے، لیکن میرا اصل ہدف 2027 تک گرینڈ ماسٹر بننا ہے۔ میں اس سطح تک پہنچنے کے لیے ہر روز سخت محنت کر رہا ہوں۔ "رافیل زامبیا چیس فیڈریشن کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سال 2024 میں انہیں زامبیا کا 'ینگ اسپورٹس مین آف دی ایئر' قرار دیا گیا تھا، اور وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ہند نژاد ایتھلیٹ تھے۔ اس سے قبل انہوں نے سری لنکا میں منعقدہ کامن ویلتھ چیس گیمز کے انڈر 20- زمرے میں بھی دو طلائی تمغے جیتے تھے۔ اگرچہ رافیل کی پیدائش اور پرورش متحدہ عرب امارات میں ہوئی ہے، لیکن وہ عالمی سطح پر زیمبیا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ابوظہبی چیس کلب کے رکن ہیں اور یو اے ای میں منعقدہ مختلف ٹورنامنٹس میں متعدد تمغے جیت چکے ہیں۔ زیمبیا چیس فیڈریشن کے حکام نے ان کی اس جیت کو ملک میں نوجوانوں کے لیے شطرنج کے فروغ کی جانب ایک بڑا سنگ میل قرار دیا ہے۔

آئی ایل ٹی :20- پیوش چاولہ کی تباہ کن بولنگ، ابوظہبی نائٹ رائیڈرز کی لگاتار دوسری جیت

ابوظہبی، 19 دسمبر (یو این آئی) تجربہ کار لیگ اسپنر پیوش چاولہ 27) رن دے کر 4 وکٹ) کی شاندار بولنگ اور بلے بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے آئی ایل ٹی 20- کے اہم مقابلے میں گلف جائنٹس کو 4 وکٹوں سے ہرا دیا۔ یہ نائٹ رائیڈرز کی ٹورنامنٹ میں لگاتار دوسری اور مجموعی طور پر تیسری فتح ہے۔ پہلے بیٹنگ کی دعوت ملنے پر گلف جائنٹس کی شروعات دھماکے دار رہی۔ رحمان اللہ گرباز نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے جیسن ہولڈر کو نشانہ بنایا، جبکہ پاتھم نسانکا (17) نے بھی کچھ اچھے شاٹس کھیلے لیکن وہ اولی اسٹون کا شکار بن گئے۔ کپتان جیمز ونس نے خوبصورت کور ڈرائیوز کھیلیں لیکن پیوش چاولہ نے اپنی پہلی ہی گیند پر انہیں آؤٹ کر کے ٹیم کو اہم کامیابی دلائی۔ رحمان اللہ گرباز نے اپنی ٹی 20- کیریئر کے 6000 رنز مکمل کرتے ہوئے 45 گیندوں پر 72 رنز کی ٹاپ اسکورر اننگز کھیلی۔ چاولہ نے اپنی جادوئی اسپن سے معین علی، عظمت اللہ عمرزئی اور میتھیو فورڈ کو پے در پے آؤٹ کر کے جائنٹس کی کمر توڑ دی۔ آخری اوورز میں وکٹیں گرنے کی وجہ سے گلف جائنٹس کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹ پر 165 رنز ہی بنا سکی۔

166 رنز کے ہدف کے تعاقب میں فل سالٹ (35) اور ایلکس ہیلز (46) نے طوفانی آغاز کیا۔ دونوں نے پاور پلے میں 53 رنز جوڑ کر جیت کی بنیاد رکھی۔ تبریز شمسی نے دو اہم وکٹیں لے کر جائنٹس کو میچ میں واپس لانے کی کوشش کی، لیکن شیرفین ردرفورڈ نے 14 ویں اوور میں معین علی کو ایک چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے 16 رنز بنا کر دباؤ کم کر دیا۔ آخر میں آندرے رسل نے دو بلند و بالا چھکے لگا کر 19.2 اوورز میں ہدف حاصل کر لیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 20th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ۲۰؍دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

نیپولی نے اے سی میلان کو ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹا لیا

ریاض، 19 دسمبر (یو این آئی) سعودی دارالحکومت ریاض کے الاول پارک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اٹالین سپر کپ کے پہلے سیمی فائنل میں نیپولی نے اے سی میلان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ نیپولی کی اس جیت میں ڈیوڈ نیریس اور راسمس ہوئلونڈ کے فیصلہ کن گولز نے اہم کردار ادا کیا۔

ریاض کی سرد ترین شام میں فٹ بال کے ہزاروں شائقین اسٹیڈیم پہنچے جہاں ماحول کافی گرم رہا۔ میچ کے آغاز میں اے سی میلان نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور پانچویں منٹ میں روبن لوفٹس چیک نے نیپولی کے گول پر زوردار حملہ کیا، جسے گول کیپر وانجا ملنکو وچ ساویچ نے شاندار طریقے سے روک لیا۔ میلان کو گول کرنے کے مزید مواقع ملے لیکن ایڈرین رابیوٹ اور کرسٹوفر نکونکو کے شاٹس گول پوسٹ کے اوپر سے گزر گئے ۔ میلان کی جانب سے ضائع کیے گئے مواقع کا فائدہ نیپولی نے 39 ویں منٹ میں اٹھایا۔ راسمس ہوئلونڈ کے کراس کو میلان کے گول کیپر مائیک میگنان نے روکنے کی کوشش کی لیکن گیند ڈیوڈ نیریس کے پاس چلی گئی جنہوں نے اسے آسانی سے جال کی راہ دکھا کر ٹیم کو ایک صفر کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں بھی نیپولی نے اپنا دباؤ برقرار رکھا۔ 63 ویں منٹ میں لیونارڈو اسپینازولا کے ایک بہترین تھرو بال پر راسمس ہوئلونڈ نے طاقتور شاٹ لگا کر نیپولی کی برتری کو دگنا کر دیا۔ میلان کے کوچ میسیمیلیانو الیگری نے میچ میں واپسی کے لیے لیوکا موڈرچ کو بھی میدان میں اتارا لیکن رافیل لیاؤ کی غیر موجودگی میلان کو مہنگی پڑی اور ٹیم کوئی گول نہ کر سکی۔ نیپولی اب فائنل میں پہنچ چکی ہے جہاں اس کا مقابلہ بولوگنا اور انٹر میلان کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا۔

گوتم گمبھیر کو 'کوچ 'نہیں بلکہ ٹیم 'منیجر' ہونا چاہیے : کپل دیو

کولکتہ، 19 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کو پہلا ورلڈ کپ جتوانے والے عظیم کپتان کپل دیو نے موجودہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے کردار پر اہم بحث چھیڑ دی ہے۔ کولکتہ میں 'انڈین چیمبر آف کامرس ' کے ایک پروگرام کے دوران کپل دیو نے کہا کہ جدید کرکٹ میں گمبھیر کو ' کوچ ' کے بجائے ایک 'ٹیم منیجر ' کے طور پر دیکھا جانا چاہیے ، کیونکہ بین الاقوامی سطح پر کوچنگ کے معنی بدل چکے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کپل دیو نے کہا ہے کہ جدید دور کی کرکٹ میں ہیڈ کوچ کا کردار اصل کوچنگ سے زیادہ کھلاڑیوں کو سنبھالنے اور ان کی حوصلہ افزائی تک محدود ہو چکا ہے ۔ کپل دیو نے اپنے حالیہ بیان میں ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ اُنہیں کوچ کہنا درست نہیں بلکہ وہ ٹیم کے مینیجر کے طور پر بہتر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

کپل دیو نے کہا کہ آج کل کوچ کا لفظ غلط معنوں میں استعمال ہو رہا ہے، اسکول اور کالج میں جو تربیت دینے والے ہوتے ہیں، وہ اصل کوچ ہوتے ہیں، بین الاقوامی سطح پر کوچ کا کام ہر شعبے میں سکھانا نہیں بلکہ کھلاڑیوں کو اعتماد دینا اور ٹیم کو متحد رکھنا ہوتا ہے۔

انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایک سابق بلے باز کیسے لیگ اسپنر یا وکٹ کیپر کو تکنیکی کوچنگ دے سکتا ہے ، اس سطح پر اصل ضرورت ایک ایسے مینیجر کی ہوتی ہے جو کھلاڑیوں کو سہارا دے ، ان کا حوصلہ بڑھائے اور انہیں یہ احساس دلائے کہ وہ بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔

کپل دیو نے اپنی کپتانی کے تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میرا ماننا ہے کہ جو کھلاڑی فارم میں نہیں ہوتے، اِنہیں زیادہ توجہ اور اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے ، جو کھلاڑی سنچری بناتا ہے، وہ پہلے ہی پُر اعتماد ہوتا ہے، اصل ضرورت ان کھلاڑیوں کے ساتھ وقت گزارنے کی ہوتی ہے جو مشکلات کا شکار ہوں۔ '

ان کے مطابق ایک کپتان یا مینیجر کی ذمہ داری صرف اپنی کارکردگی تک محدود نہیں ہوتی بلکہ پوری ٹیم کو جوڑ کر رکھنا اور ہر کھلاڑی کو اعتماد دینا اصل قیادت ہے۔

کپل دیو کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے کہ جب جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی 2-0 ٹیسٹ سیریز میں شکست کے بعد ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کی حکمت عملی پر تنقید ہو رہی ہے ، خاص طور پر کھلاڑیوں کی مسلسل تبدیلی اور بولرز پر انحصار کرنے پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔

ارجنٹائن اور اسپین کے درمیان قطر میں بڑا ٹکراؤ

دوحہ/ نیون، 19 دسمبر (یو این آئی) یورپی فٹ بال کی باڈی (یو ای ایف اے) نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ یورپی چیمپئن شپ (یورو کپ) کی فاتح اسپین اور کوپا امریکہ کی چیمپئن ارجنٹائن کے درمیان 'فائنلیسیما ' کا معرکہ اگلے سال مارچ میں قطر میں کھیلا جائے گا۔ یہ اہم مقابلہ 27 مارچ 2026 کو قطر کے مشہور 'الواسیل اسٹیڈیم ' میں منعقد ہوگا، جہاں تین سال قبل لیونل میسی کی قیادت میں ارجنٹائن نے عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ میچ مقامی وقت کے مطابق رات 9 بجے شروع ہوگا۔ دونوں براعظموں (یورپ اور جنوبی امریکہ) کے فاتحین کے درمیان اس مقابلے کو 2021 میں دوبارہ بحال کیا گیا تھا۔ اس سے قبل 2022 میں ہونے والے "فائنلیسیما 'میں ارجنٹائن نے اٹلی کو 3-0 سے عبرتناک شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا تھا۔ اب ارجنٹائن کے پاس اپنے اعزاز کے دفاع کا موقع ہوگا جبکہ اسپین کی نوجوان اور باصلاحیت ٹیم اسے چیلنج کرے گی۔ فٹ بال کی تاریخ میں اسپین اور ارجنٹائن اب تک 14 بار ایک دوسرے کے مدمقابل آ چکے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں ٹیموں کا ریکارڈ برابر ہے، دونوں نے 6-6 میچ جیتے ہیں جبکہ 2 مقابلے ڈرا رہے۔ اس میچ کو عالمی فٹ بال کے شائقین کے لیے انتہائی دلچسپ قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ ایک طرف تجربہ کار لیونل میسی کی ٹیم ہوگی تو دوسری طرف اسپین کے ابھرتے ہوئے ستارے اپنی مہارت کا جادو جگائیں گے۔

انڈیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان پانچواں اور آخری ٹی-20 میچ میں انڈیا نے 5 وکٹوں پر 231 رن بنائے تلک ورما نے 42 گیندوں پر 73 اور ہارڈک پانڈیا نے 25 گیندوں پر 63 رن بنائے۔ 16 گیندوں پر نصف سنچری بنا کر ریکارڈ بنایا۔ انڈیا 2-1 سے سیریز میں آگے ہے

برطانوی باکسر عامر خان نے نشے کے عادی پاکستانی بچے کی تربیت کا بیڑا

لندن، 19 دسمبر (یو این آئی) پاکستانی نژاد برطانوی سابق عالمی چیمپئن عامر خان نے باکسر بننے کے خواہش مند نشے کے عادی بچے کی تربیت کا بیڑا اٹھالیا۔ برطانیہ کے شہر بولٹن میں پیدا ہونے والے سابق پروفیشنل باکسر 39 سالہ عامر خان نے مذکورہ بچے کی کلپ شیئر کی۔ پاکستان میں اسٹیکر فروخت کرنے والا بچہ سگریٹ پینے اور چرس کے نشہ کا عادی ہے۔ ویڈیو میں بچے نے مستقبل میں باکسر بننے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔

سابق عالمی چیمپئن عامر خان نے بچے کی ناگفتہ حالت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے پیشکش کی ہے کہ وہ مذکورہ بچے کو سڑک سے اٹھا کر پاکستان میں اپنی باکسنگ اکیڈمی میں اس کی تربیت کا اہتمام کریں گے۔

لاس اینجلس اولمپکس 2028: اولمپک کوٹہ حاصل کرنے والے پہلوانوں کے لیے اب فائنل ٹرائلز لازمی

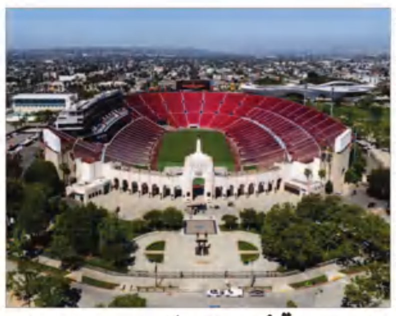

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کشتی فیڈریشن نے لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے لیے ریسلرز کے انتخاب کے حوالے سے ایک بڑی اور اہم تبدیلی کا اعلان کیا ہے ۔ نئی پالیسی کے مطابق، اب اولمپک کوٹہ حاصل کرنے والے پہلوان کو براہ راست اولمپکس میں شرکت کا موقع نہیں ملے گا، بلکہ اسے اپنے وزن کے زمرے میں قومی ٹرائلز کے فاتح کھلاڑی کے خلاف ایک فیصلہ کن مقابلہ جیتنا ہوگا۔ اولمپک کوالیفکیشن سسٹم کے تحت اگر کوئی کھلاڑی ملک کے لیے کوٹہ حاصل کرتا ہے، تو اسے اولمپکس جانے سے قبل نیشنل ٹرائلز کے فاتح سے بھڑنا ہوگا۔ اگر کوٹہ حاصل کرنے والا پہلوان فائنل ٹرائل میں شکست کھا جاتا ہے، تو اسے اپنا مقام دوبارہ حاصل کرنے کے لیے ایک 'ری میچ) 'دوبارہ مقابلے) کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ فیڈریشن نے واضح کیا ہے کہ اس تمام عمل میں شرکت کے لیے پہلوانوں کا آفیشیل نیشنل کیمپ میں موجود ہونا لازمی ہے۔ جو پہلوان کیمپ سے باہر رہے گا، وہ اپنے سابقہ ریکارڈ یا کارکردگی کے باوجود ٹرائلز کے لیے نااہل قرار دیا جائے گا۔ ڈبلیو ایف آئی کے مطابق، اس نئی پالیسی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ اولمپکس کے وقت جو کھلاڑی اپنی بہترین فارم میں ہو، وہی ملک کی نمائندگی کرے۔ یہ واضح رہے کہ اولمپک کوالیفکیشن میں کوٹہ کھلاڑی کے بجائے ملک کے نام ہوتا ہے۔ فیڈریشن نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ یہ ضابطہ مستقبل کے تمام بڑے بین الاقوامی مقابلوں کے لیے نافذ العمل رہے گا۔

آئی ایل ٹی :20-ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے گلف جائنٹس کو چار وکٹ سے شکست دی

ابوظہبی، 19 دسمبر (یو این آئی) پیوش چاولہ 27) رن دے کر 4 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ابوظہبی نائٹ رائیڈرز (اے ڈی کے آر) نے آئی ایل ٹی 20- میں گلف جائنٹس کو چار وکٹ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی مسلسل دوسری اور مجموعی طور پر تیسری جیت درج کی۔ جب جائنٹس بیٹنگ کے لیے میدان میں آئے تو رحمان اللہ گرباز نے شاندار شروعات کی اور گیند بازوں کے پہلے دو اوورں میں جیسن ہولڈر کو دو چوکے اور ایک چھکا لگایا۔

پاتھم نسانکا نے لانگ باؤنڈری کے اوپر سے شاٹ کھیل کر چھکا لگا کر خطرناک انداز میں کھیلنا شروع کیا لیکن اولی اسٹون کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہو گئے ۔ جائنٹس کے کپتان جیمز ونس نے خوبصورت کور ڈرائیو کھیلا اور اس کے بعد بیک فٹ پنچ کے ذریعے گیند کو باؤنڈری کے باہر پہنچایا۔ گرباز نے اسٹون کی گیند پر چھکا لگا کر اپنے 6000 ٹی 20-رنز مکمل کیے ۔ چاولہ کو ساتویں اوور میں اٹیک پر لایا گیا اور انہوں نے پہلی ہی گیند پر ونس کو آؤٹ کر کے کامیابی حاصل کی جبکہ سنیل نارائن نے چند کفایتی اوور کرائے ۔ اگلے اوور میں گرباز نے لیگ اسپنر پر حملہ کرتے ہوئے اور اپنی نصف۔ سنچری مکمل کی، جس کے ساتھ ہی جائنٹس نے 11 ویں اوور میں 100 رنز پورے کیے۔ اس کے بعد چاولہ نے گوگلی سے معین علی کو چکمہ دیا اور گیند شارٹ تھرڈ مین تک ہی گئی۔ گرباز نے اسٹون کے خلاف سیدھے بلے سے شاٹس کھیل کر رنز بنانا جاری رکھا جبکہ اگلے اوور میں اجے کمار کی ہلکی گیند پر افغان بلے باز نے سیدھا ڈیپ مڈ وکٹ کی جانب شاٹ کھیلا۔ رحمان اللہ گرباز نے جائنٹس کے لیے 45 گیندوں پر 72 رنز بنا کر سب سے زیادہ اسکور کیا۔ 166 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے فل سالٹ اور ایلکس ہیلز نے جارحانہ آغاز کیا۔ سالٹ نے پہلی دو گیندوں پر لگاتار دو چوکے لگائے اور پھر تیسرے اوور میں فریڈ کلاسن کے اوور سے 17 رنز بنائے ۔ ہیلز نے چوتھے اوور میں اپنا پہلا چوکا لگایا اور اس کے بعد چند مزید چوکے لگا کر پاور پلے کے اختتام پر اے ڈی کے آر کا اسکور بغیر کسی نقصان کے 53 رنز تک پہنچا دیا۔ ہیلز نے ایان خان کی گیند پر چھکا لگایا لیکن جائنٹس نے خطرناک سالٹ کی وکٹ کے ساتھ واپسی کی۔ انہوں نے اگلے اوور میں لیام لیونگسٹن کو بھی آؤٹ کر دیا، جس سے جائنٹس کو میچ میں واپس آنے کا موقع ملا۔ جب ہیلز نے باؤنڈری لگانا جاری رکھی تو اس دوران ردرفورڈ نے معین پر حملہ بولا، 14 ویں اوور میں 16 رنز پر ایک چوکا اور دو چھکے لگائے ۔ تاہم، تین اوورز میں تین وکٹیں گر گئیں، جن میں ہیلز اور ردرفورڈ کی وکٹیں بھی شامل تھی، جس نے اے ڈی کے آر کو 17 اوورز کے بعد پانچ وکٹوں پر 138 ہوا لیکن آندرے رسل نے دو بڑے چھکے لگا کر اپنی ٹیم کی فتح کو یقینی بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔

☆

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804